بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

وَّالْمُحْصَنٰتُ 5

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن
وَّالْمُحْصَنٰتُ 5

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
C-1 سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہوسکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِ نظر کتاب ''مصباح القرآن'' جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ''الجامعۃ الاسلامیہ'' سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ ''عرضِ مرتب'' میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، ''مفتاح القرآن'' اور ''مصباح القرآن'' دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
''مفتاح القرآن'' میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور ''مصباح القرآن'' میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝١٧﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح ''مصباح القرآن'' دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرضِ مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبولِ عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش **65 فیصد** ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً **20 فیصد** ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً **15 فیصد** ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَ	اَلْمُحْصَنٰتُ [1][2]	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا
اور	شوہر والیاں	عورتوں میں سے	مگر	جس کے

مَلَکَتْ [1]	اَیْمَانُکُمْ [3] ج	كِتٰبَ اللّٰهِ [4]	عَلَيْكُمْ ج
مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ	اللہ کا لکھا ہوا (ہے)	تم پر

وَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ [5]
اور	حلال کر دیا گیا	تمہارے لیے	جو اس کے علاوہ (ہے)

اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ [6]	مُّحْصِنِيْنَ [7]
کہ	تم سب تلاش کرو (اُنہیں)	اپنے مالوں کے بدلے	سب نکاح میں لانے والے ہو

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ [7] ط	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ [8]	بِهٖ [6]
نہ کہ سب بدکاری کرنے والے	پھر جو	تم نے فائدہ حاصل کیا	اس کے بدلے

مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ [9][10]	اُجُوْرَهُنَّ [10]	فَرِيْضَةً [1] ط
ان سے	تو تم سب دو اُنہیں	اُن کے مہر	مقرر شدہ

وَ	لَا جُنَاحَ [11]	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
اور	کوئی گناہ نہیں	تم پر	(اس) میں جو

تَرٰضَيْتُمْ [12]	بِهٖ [6]	مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ [13] ط	اِنَّ اللّٰهَ
تم باہمی راضی ہو جاؤ (اور کمی بیشی کرلو)	اس سے	مقرر کرنے کے بعد	بے شک اللہ

كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (24)	وَ	مَنْ
ہے	خوب علم والا	کمال حکمت والا	اور	جو

لَّمْ يَسْتَطِعْ [14]	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ
نہ رکھے	تم میں سے	قدرت	کہ	وہ نکاح کرے

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ [1][2]	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ [1]
ایمان والی آزاد عورتوں (سے)	تو (ان) سے (نکاح کرلے)	جو	مالک بنے ہیں

اَيْمَانُكُمْ [3]	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ [1]	الْمُؤْمِنٰتِ [1] ط
تمہارے دائیں ہاتھ	تمہاری کنیزوں سے	ایمان والیاں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ات، ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 اسلام میں اَلْمُحْصَنٰت کے چار مفہوم ہیں: 1 شادی شدہ عورتیں 2 آزاد عورتیں 3 پاک دامن عورتیں 4 مسلمان عورتیں۔

3 اَیْمَانُکُمْ یہ لفظ یَمِیْنٌ کی جمع ہے۔

4 کِتٰبَ اللّٰهِ سے مراد اللہ کا حکم ہے جو تم پر فرض کیا گیا اور اس کا لفظی ترجمہ اللہ کی لکھی ہوئی یا فرض کی ہوئی چیز ہے۔

5 جن کے لیے ذٰلِکَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِکَ سے ذٰلِکُمْ ہو جاتا ہے۔

6 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اِسْتَ میں طلب کرنے، چاہنے یا حاصل کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

10 هُنَّ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

11 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

12 اس فعل میں موجود تا اور کھڑی زبر میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

13 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے شوہر والیاں (بھی حرام ہیں)
اِلَّا مَا مَلَكَتْ	مگر (وہ لونڈیاں) جن کے مالک ہوں
اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ	تمہارے دائیں ہاتھ، (یہ) تم پر اللہ کا لکھا ہوا (حکم ہے)
وَاُحِلَّ لَكُمْ	اور تمہارے لیے حلال کر دی گئیں ہیں
مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	جو اِن کے علاوہ (عورتیں) ہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	(اس طرح) کہ تم حاصل کرو (انہیں) اپنے مالوں کے بدلے
مُّحْصِنِيْنَ	(بشرطیکہ تم) نکاح میں لانے والے ہو
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	نہ کہ بدکاری کرنے والے
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ	پھر جس (مال) کے بدلے تم نے اُن سے فائدہ اُٹھایا
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ	تو تم اُنہیں ان کے مقرر شدہ مہر دو
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
تَرٰضَيْتُمْ	تم باہمی رضامندی سے (کمی بیشی) کر لو
بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ	اس (مہر) سے مقرر کرنے کے بعد
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو تم میں سے (مالی طور پر) قدرت نہ رکھے
اَنْ يَّنْكِحَ	کہ وہ نکاح کر سکے
الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	ایمان والی آزاد عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ	تو ان سے (نکاح کرلے) جن کے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ	تمہارے دائیں ہاتھ
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	تمہاری ایمان والی کنیزوں سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
مِنَ : منجانب، من وعن۔
النِّسَآءِ : نسوانی امراض، نسوانیت۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ میسرہ۔
كِتٰبَ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان۔
اُحِلَّ : حلال، حلت وحرمت۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَمْوَالِكُمْ : مال ودولت، مالیت۔
وَرَآءَ : ماورائے آئین، ماوراء النہر۔
غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اُجُوْرَهُنَّ : اجر، اُجرت۔
فَرِيْضَةً : فرض، فریضہ، فرائض۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
فِيْمَا : فی الفور / ماتحت، ماحول۔
تَرٰضَيْتُمْ : رضا، راضی، مرضی۔
مِنْۢ : منجانب، من وعن۔
بَعْدِ : بعد از غذا، بعد از طعام۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔
يَسْتَطِعْ : استطاعت۔
مِنْكُمْ : من حیث القوم۔
يَّنْكِحَ : نکاح، منکوحہ۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، مومن، امن۔
مَّا : ماحول، ماتحت۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ میسرہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ [1]	بِاِيْمَانِكُمْ ؕ [2]	بَعْضُكُمْ
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے ایمان کو	تمہارے بعض

مِّنْۢ بَعْضٍ ج	فَانْكِحُوْهُنَّ [3]	بِاِذْنِ [2]
بعض سے (ہیں)	تو تم سب نکاح کر لو اُن (لونڈیوں) سے	اجازت سے

اَهْلِهِنَّ [4]	وَاٰتُوْهُنَّ [3][4]	اُجُوْرَهُنَّ [4]	بِالْمَعْرُوْفِ [2]
اُن کے مالکوں کی	اور تم سب دو اُنہیں	اُن کے مہر	اچھے طریقے سے

مُحْصَنٰتٍ [5][6]	غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ [7][6]	وَّلَا	مُتَّخِذٰتِ [6][7]
وہ (لونڈیاں) پاکدامن ہوں	نہ کہ بدکاری کرنے والیاں	اور نہ	بنانے والیاں ہوں

اَخْدَانٍ ج [8]	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ [9]	فَاِنْ	اَتَيْنَ [6]
چھپے دوست	پھر جب	نکاح میں لائی جاچکیں	تو اگر	ارتکاب کریں

بِفَاحِشَةٍ [6][2]	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا
بدکاری کا	تو اُن پر	آدھی (سزا ہے)	جو

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ [6][5]	مِنَ الْعَذَابِ ؕ	ذٰلِكَ [10]	لِمَنْ
آزاد عورتوں پر	سزا سے	یہ	(اُس) کے لیے جو

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ ؕ	وَاَنْ	تَصْبِرُوْا
ڈرے	گناہ میں پڑ جانے سے	تم میں سے	اور یہ کہ	تم سب صبر کرو

خَيْرٌ	لَّكُمْ ؕ [11]	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [12]	رَّحِيْمٌ [12] ع (25)
(تو یہ) بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اللہ	خوب بخشنے والا	بہت مہربانی کرنے والا (ہے)

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ [13]	لَكُمْ [11]	وَيَهْدِيَكُمْ
وہ چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ بیان کر دے	تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں

سُنَنَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ [14]
(ان لوگوں کے) طریقوں کی جو	تم سے پہلے (گزرے)	اور	وہ رجوع کرے

عَلَيْكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ [12]	حَكِيْمٌ [12] (26)
تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[4] هُنَّ یا هِنَّ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[5] اسلام میں اَلْمُحْصَنٰتُ کے چار مفہوم ہیں 1 شادی شدہ عورتیں 2 آزاد عورتیں 3 پاک دامن عورتیں 4 مسلمان عورتیں۔

[6] ات، ة، تْ اور ـنَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اَخْدَانٍ یہ لفظ خَدْنٌ کی جمع ہے اس سے مراد مخفی اور چھپے دوست ہیں۔

[9] اُحْصِنَّ کا لفظی ترجمہ محفوظ کر دی جائیں ہے، مراد نکاح میں کر دی جائیں

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] لَكُمْ میں لَ در اصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[14] یہاں رجوع کرے سے مراد مہربانی کرے ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جاننے والا ہے
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)
فَانْكِحُوْهُنَّ	تو تم اُن (لونڈیوں) سے نکاح کر لو
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ	انکے مالکوں کی اجازت سے اور تم اُنہیں ادا کر دو
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	اُن کے مہر دستور کے مطابق
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	(وہ لونڈیاں) پاکدامن ہوں نہ کہ بدکاری کرنیوالیاں
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	اور نہ چھپے دوست بنانے والیاں ہوں
فَاِذَآ اُحْصِنَّ	پھر جب وہ نکاح میں لائی جا چکیں
فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ	تو اگر وہ بدکاری کا ارتکاب کریں
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	تو اُن پر (اس سزا کا) نصف ہے جو
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	آزاد عورتوں پر سزا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ	یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اُس کے لیے ہے جو
خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	تم میں سے گناہ میں پڑ جانے سے ڈرے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو (تو یہ) تمہارے لیے بہتر ہے،
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع (25)	اور اللہ خوب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ع (25)
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم سے (اپنی آیات) بیان کر دے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ	اور تمہیں (ان لوگوں کے) طریقوں کی ہدایت دے
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جو تم سے پہلے تھے
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	اور وہ تم پر مہربانی فرمائے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (26)	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے (26)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِاِيْمَانِكُمْ	امن، ایمان، مومن،
بَعْضُكُمْ	بعض لوگ، بعض باتیں۔
فَانْكِحُوْهُنَّ	نکاح، منکوحہ۔
بِاِذْنِ	اذنِ عام، باذن اللہ۔
اَهْلِهِنَّ	اہل و عیال، اہلِ خانہ۔
اُجُوْرَهُنَّ	اجر، اجرت۔
بِالْمَعْرُوْفِ	معروف شہر، عرفِ عام۔
غَيْرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
مُتَّخِذٰتِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِفَاحِشَةٍ	فحش گوئی، فحاشی۔
فَعَلَيْهِنَّ	علی الاعلان، علی العموم۔
نِصْفُ	نصف (آدھا)۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماجرا۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان۔
مِنَ	منجانب، من جملہ۔
الْعَذَابِ	عذابِ قبر، عذابِ آخرت۔
خَشِيَ	خشیتِ الٰہی (خوفِ الٰہی)۔
تَصْبِرُوْا	صبر، صابر، صبر و ثبات۔
خَيْرٌ	خیر و عافیت، خیریت۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
لِيُبَيِّنَ	بیان، مبیّنہ طور پر۔
يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادیِ برحق۔
سُنَنَ	سنت، مسنون، سنتِ نبوی۔
قَبْلِكُمْ	قبل از غذا، سونے سے قبل۔
يَتُوْبَ	توبہ، تائب۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمٌ	حکمت، حکیم، حکما۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ [1]	اَنْ يَّتُوْبَ [2]	عَلَيْكُمْ قف	وَيُرِيْدُ [1]
اور اللہ	چاہتا ہے	کہ وہ رجوع کرے	تم پر	اور چاہتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ [3]	اَنْ	تَمِيْلُوْا [4]
(وہ لوگ) جو	وہ سب پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم سب ہٹ جاؤ

مَيْلًا	عَظِيْمًا (27)	يُرِيْدُ [1]	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ
ہٹنا	بہت زیادہ	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ ہلکا کرے

عَنْكُمْ ج	وَخُلِقَ [5]	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا (28)	يٰۤاَيُّهَا [6]	الَّذِيْنَ
تم سے (بوجھ)	اور پیدا کیا گیا (ہے)	انسان	(طبعاً) کمزور	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا [7]	اَمْوَالَكُمْ [8]	بَيْنَكُمْ [8]	بِالْبَاطِلِ [9]
سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	باطل طریقے سے

اِلَّاۤ اَنْ	تَكُوْنَ [3]	تِجَارَةً [3]	عَنْ تَرَاضٍ [10]	مِّنْكُمْ قف
مگر یہ کہ	ہو	تجارت	باہمی رضامندی سے	تمہاری (طرف) سے

وَ	لَا تَقْتُلُوْۤا [7][11]	اَنْفُسَكُمْ [8] ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
اور	مت تم سب قتل کرو	اپنے نفسوں (کو)	بیشک اللہ	ہے

بِكُمْ [9]	رَحِيْمًا [12] (29)	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ [13]	عُدْوَانًا
تم پر	بڑا مہربان	اور جو	وہ کرے گا	یہ	زیادتی

وَّظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا ط	وَكَانَ
اور ظلم (سے)	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اُسے	آگ (میں)	اور ہے

ذٰلِكَ [13]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا [14] (30)	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا
یہ	اللہ پر	بہت آسان	اگر	تم سب اجتناب کرو گے

كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
بڑے (گناہوں سے)	جو	تم سب منع کیے جاتے ہو	اُس سے	ہم مٹا دیں گے	تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ [3][8]	وَ	نُدْخِلْكُمْ [8]	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا [15] (31)
تمہارے گناہوں کو	اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	باعزت داخلے کی جگہ (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں پر علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ۔

[2] يَتُوْبَ کا اصل ترجمہ رجوع کرے ہے یہاں مراد وہ مہربانی کرے ۔

[3] ات، تـ اور ۃ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اس کا ترجمہ تم سب جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بھی ہو سکتا ہے۔

[5] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[9] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] اس فعل میں موجود تـ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[11] یعنی خود کشی کر کے، معصیت کا ارتکاب کر کے یا مراد ہے کہ ایک دوسرے کو قتل نہ کرو ۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بڑا کیا گیا ہے۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] یہاں پر ا اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[15] مُّدْخَلًا کا ایک ترجمہ داخل کرنا بھی ہو سکتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر مہربانی فرمائے
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ	اور چاہتے ہیں وہ (لوگ) جو
يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ	خواہشات کی پیروی کرتے ہیں کہ
تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾	تم (سیدھے راستے سے) ہٹ کر بہت دور جا پڑو۔ ﴿27﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج	اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا کرے
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ع ﴿28﴾	اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ ع ﴿28﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	تم آپس میں اپنے مال باطل طریقے سے
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً	مگر یہ کہ تجارت (کالین دین) ہو
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف	تمہاری طرف سے باہمی رضامندی سے
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ط	اور اپنے آپ کو قتل مت کرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾	بے شک اللہ تم پر نہایت مہربان ہے۔ ﴿29﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے گا
عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ط	تو عنقریب ہم اُسے آگ میں داخل کریں گے
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ	اگر تم کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرو گے
مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جن سے تم منع کیے جاتے ہو
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) ہم تم سے تمہارے (صغیرہ) گناہوں کو مٹا دینگے
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	اور ہم تمہیں عزت کی جگہ میں داخل کرینگے ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُرِيْدُ : ارادہ، ارادے، مرید، مراد۔
- يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، متبع سنت۔
- الشَّهَوٰتِ : شہوت (خواہش)۔
- تَمِيْلُوْا : مائل ہونا، میلان (جھکنا)۔
- عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم۔
- يُخَفِّفَ : خفیف، مخفف، تخفیف۔
- خُلِقَ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
- الْاِنْسَانُ : انسان، انسانیت، نسیان۔
- ضَعِيْفًا : ضعیف، ضعیف العمر۔
- اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- تَاْكُلُوْۤا : اکل وشرب، ماکولات۔
- بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین بین۔
- اِلَّاۤ : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- تَرَاضٍ : رضا، رضائے الٰہی، مرضی۔
- تَقْتُلُوْۤا : قتل، قاتل، مقتول۔
- عُدْوَانًا : عداوت، اعداء۔
- ظُلْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- نُصْلِيْهِ : واصل، وصول، وصال۔
- يَسِيْرًا : یسّرنا القرآن، میسّر۔
- تَجْتَنِبُوْا : اجتناب (بچنا)۔
- كَبَآئِرَ : کبیر، کبیرہ، تکبر، متکبر۔
- مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- تُنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔
- نُكَفِّرْ : کفارہ، کفارۂ مجلس۔
- سَيِّاٰتِكُمْ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
- نُدْخِلْكُمْ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
- مُّدْخَلًا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
- كَرِيْمًا : کریم، کرم۔

وَ	لَا تَتَمَنَّوْا [1]	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	مت تم سب تمنا کرو	(اس کی) جو	فضیلت دی ہے	اللہ نے

بِهٖ [2]	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ
اس کی	تمہارے بعض کو	بعض پر	مردوں کے لیے	ایک حصہ (ہے)

مِّمَّا [3]	اكْتَسَبُوْا ؕ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
(اُس) سے جو	اُن سب نے کمایا	اور عورتوں کے لیے	ایک حصہ (ہے)

مِّمَّا [3]	اكْتَسَبْنَ ؕ [4]	وَسْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ [5]
(اُس) سے جو	اُنھوں نے کمایا ہے	اور سب مانگتے رہو	اللہ (سے)	اُس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [2]	عَلِيْمًا [6] (32)	وَ
بیشک اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور

لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا [3]	تَرَكَ
ہر ایک کے لیے	ہم نے بنادیے	ورثاء	(اُس) سے جو	چھوڑ جائیں

الْوَالِدٰنِ [7]	وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ	وَالَّذِيْنَ [8]	عَقَدَتْ [9]
والدین	اور سب زیادہ قرابت والے	اور جن (لوگوں کو)	باندھ رکھا ہے

اَيْمَانُكُمْ [11][10]	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
تمہاری قسموں نے	تو تم سب دو اُنہیں	اُن کا حصہ	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا [6] (33) ع	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ
ہر چیز پر	خوب گواہ	مرد	سب حاکم ہیں	عورتوں پر

بِمَا [2]	فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّبِمَآ [2]
(اس) وجہ سے جو	فضیلت دی اللہ نے	اُن کے بعض کو	بعض پر	اور (اس) وجہ سے جو

اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	فَالصّٰلِحٰتُ [9]	قٰنِتٰتٌ [9]
اُن سب نے خرچ کیا	اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں

حٰفِظٰتٌ [9]	لِّلْغَيْبِ [12]	بِمَا [2]	حَفِظَ اللّٰهُ ؕ
حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں	عدم موجودگی میں	(اس) وجہ سے کہ	اللہ نے (ان کی) حفاظت کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[4] ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[7] اسم کے آخر میں ـِن میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[9] تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] یہ یَمِيْنٌ کی جمع ہے جس سے کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے قسمیں مراد ہیں۔

[11] عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ دور جاہلیت میں دو شخص آپس میں حلف کے ذریعے عقد کرتے تھے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے اس آیت میں اسی طرف اشارہ ہے یہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا پھر سورۃ الانفال کی آیت نمبر 75 سے اسے منسوخ کردیا گیا۔

[12] لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ	اور تم اسکی تمنا نہ کرو جسکی اللہ نے فضیلت دی ہے
بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	تم میں سے بعض کو بعض پر
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ	مَردوں کے لیے ایک حصہ ہے
مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ	اُس میں سے جو اُنھوں نے کمایا
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ	اور عورتوں کے لیے ایک حصہ ہے
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	اُس میں سے جو اُنھوں نے کمایا ہے
وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور اللہ سے اُسکے فضل میں سے (حصہ) مانگتے رہو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ	اور ہم نے ہر ایک کیلیے وارث مقرر کر دیے
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ	اس (مال) سے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ	اور جن (لوگوں) کو تمھاری قسموں نے باندھ رکھا ہے
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اُنہیں اُن کا حصہ دو، بے شک اللہ تعالیٰ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ ع	ہر چیز پر خوب گواہ ہے۔ ﴿33﴾ ع
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ	مَرد عورتوں پر حاکم ہیں
بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اس وجہ سے جو اللہ نے فضیلت دی
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ	اُن کے بعض کو بعض پر اور اس وجہ سے جو
اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	انہوں نے اپنے مالوں سے خرچ کیا
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ	پس نیک عورتیں (شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ	(انکی) عدم موجودگی میں حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے (اُن کی) حفاظت کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَا : لاتعداد، لامحدود، لاعلاج۔
- تَتَمَنَّوْا : تمنا، متمنی شرکت۔
- فَضَّلَ : فضل، افضل، فضیلت۔
- بَعْضَكُمْ : بعض اوقات، بعض الناس۔
- عَلٰى : علی العموم، علی الاعلان۔
- لِلرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔
- نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا۔
- مِّمَّا : منجانب/ماتحت، ماجرا۔
- اكْتَسَبُوْا : کسب حلال، کسب حرام۔
- لِلنِّسَآءِ : نسوانت، حقوق نسواں۔
- سْـَٔلُوا : سائل، سوال، سوالی۔
- بِكُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- شَیْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- مَوَالِیَ : ولی وارث، والی۔
- تَرَكَ : ترکہ، ترکِ وطن، متروکہ۔
- الْوَالِدٰنِ : والد، والدین۔
- الْاَقْرَبُوْنَ : قریبی، قرابت دار۔
- عَقَدَتْ : عقد نکاح، عقد ثانی۔
- اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
- نَصِيْبَهُمْ : بادب بانصیب۔
- شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، مشہود۔
- اَلرِّجَالُ : قحط الرجال، رجالِ کار۔
- عَلَى : علی ہذا القیاس، علیحدہ۔
- النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
- بِمَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
- فَضَّلَ : فضل، فضیلت، فضائل۔
- بَعْضَهُمْ : بعض اوقات، بعض الناس۔
- اَنْفَقُوْا : انفاق، نان و نفقہ۔
- حَفِظَ : حفظ، حافظ، محافظ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَالّٰتِيْ [1]	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ [2][3]	فَعِظُوْهُنَّ [2][3]
اور (وہ عورتیں) جو (کہ)	تم سب ڈرتے ہو	اُنکی سرکشی سے	تو تم سب سمجھاؤ اُنہیں

وَاهْجُرُوْهُنَّ [2][3]	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ ج [2][3][4]	فَاِنْ
اور تم سب چھوڑ دو اُنہیں	بستروں میں (تنہا)	اور تم سب مارو اُنہیں	پھر اگر

اَطَعْنَكُمْ [5]	فَلَا تَبْغُوْا [6]	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا ط
وہ تمہاری فرمانبرداری کریں	تو نہ تم سب تلاش کرو	اُن پر	(زیادتی کا) راستہ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَاِنْ
بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	بہت بلند و بالا	(اور) بہت بڑا	اور اگر

خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا [7]	فَابْعَثُوْا
تمہیں ڈر ہو	اختلاف کا	اُن دونوں کے درمیان	تو تم سب مقرر کرو

حَكَمًا [8]	مِّنْ اَهْلِهٖ [9]	وَ	حَكَمًا [8]	مِّنْ اَهْلِهَا ج [9]
ایک منصف	اُسکے خاندان سے	اور	ایک منصف	اُس (بیوی) کے خاندان سے

اِنْ	يُّرِيْدَآ [10]	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ اللّٰهُ [11]
اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح	(تو) اللہ موافقت پیدا کر دے گا

بَيْنَهُمَا ط [7]	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا [12]	خَبِيْرًا [12] (35)
اُن دونوں کے درمیان	بیشک اللہ	ہے	خوب علم والا	خوب خبر دار

وَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشْرِكُوْا [6]
اور	تم سب عبادت کرو	اللہ تعالیٰ (کی)	اور	مت تم سب شریک بناؤ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اُس کے ساتھ	کسی کو	اور	والدین کے ساتھ	احسان (کرنا)

وَّ	بِذِي الْقُرْبٰى [13]	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ
اور	قرابت والے کے ساتھ	اور یتیموں (کیساتھ)	اور مسکینوں

وَ	الْجَارِ	ذِي الْقُرْبٰى [13]	وَ	الْجَارِ الْجُنُبِ [14]
اور	ہمسایہ	قرابت والا	اور	اجنبی ہمسایہ (کے ساتھ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[2] هُنَّ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[3] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[4] اسلام نے عورت کو مارنا ناپسند کیا ہے ناگزیر حالات میں چہرہ بچا کر مارنے کی اجازت موجود ہے اور وحشیانہ اور ظالمانہ تشدد کسی صورت جائز نہیں ہے۔

[5] ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] هُمَا یا هِمَا لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[9] اَهْلِهٖ میں ہٖ مذکر کی علامت ہے اور اَهْلِهَا میں هَا مؤنث کی علامت ہے۔

[10] فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔

[13] علامت ذِيْ واحد مذکر کیلیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ والا ہوتا ہے۔

[14] یعنی وہ ہمسایہ جو رشتہ دار نہ ہو۔

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ	اور وہ (عورتیں) جن کی سرکشی سے تم ڈرتے ہو
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ	تو سمجھاؤ اُنہیں اور (اگر باز نہ آئیں تو) اُنہیں (تنہا) چھوڑ دو
فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ج	بستروں میں اور (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) اُنہیں مارو
فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری کریں
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ط	تو تم اُن پر (زیادتی کا) راستہ مت تلاش کرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا (34)	بیشک اللہ تعالیٰ بہت بلند و بالا بہت بڑا ہے۔ (34)
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	اور اگر تم ان دونوں کے درمیان مخالفت سے ڈرو
فَابْعَثُوْا حَكَمًا	تو ایک منصف مقرر کرو
مِّنْ اَهْلِهٖ	اس (خاوند) کے خاندان سے
وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ج	اور ایک منصف اس (بیوی) کے خاندان سے
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا	اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے (تو)
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ط	اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا کر دیگا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا (35)	بیشک اللہ بہت علم والا خوب خبر دار ہے۔ (35)
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو
وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو
وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	اور قرابت والے اور یتیموں کے ساتھ
وَالْمَسٰكِيْنِ	اور مسکینوں (کے ساتھ)
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى	اور قرابت والے (یعنی رشتے دار) ہمسائے
وَالْجَارِ الْجُنُبِ	اور اجنبی (یعنی غیر رشتہ دار) ہمسائے (کے ساتھ)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
فَعِظُوْهُنَّ : وعظ و نصیحت، واعظ۔
اهْجُرُوْهُنَّ : ہجر، ہجرت، مہاجر۔
فِي : فی الوقت، فی الفور۔
اضْرِبُوْهُنَّ : ضرب کاری، ضرب مومن۔
اَطَعْنَكُمْ : اطاعت، مطیع۔
فَلَا : لاعلم، لاتعداد، لاجواب۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
عَلِيًّا : عالی شان، علوّ و منزلت۔
كَبِيْرًا : اکبر، تکبیر، تکبر، کبیرہ۔
خِفْتُمْ : خوف، خائف، خوفناک۔
بَيْنِهِمَا : بین الاقوامی، بین بین۔
فَابْعَثُوْا : بعثت، مبعوث۔
حَكَمًا : حاکم، محکوم، حکمران۔
حَكَمًا : حاکم، محکوم، حکمران۔
اَهْلِهَا : اہلیہ، اہل و عیال۔
يُّرِيْدَآ : ارادہ، مرید، مراد۔
اِصْلَاحًا : صلح، اصلاح، مصلح۔
يُّوَفِّقِ : توفیق، موافقت، اتفاق۔
بَيْنَهُمَا : مابین فریقین، بین بین۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبرنامہ۔
اعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود۔
تُشْرِكُوْا : شرک، مشرک، مشرکین۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد و نوش۔
بِذِي : ذی شان، ذی وقار۔
الْقُرْبٰى : قریبی، قرابت داری۔
الْجَارِ : قرب و جوار، مجاور۔
الْجُنُبِ : اجنبی، اجنبیت۔

وَ	الصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ [1][2]	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ [3]	وَمَا
اور	پہلو کا ساتھی	اور	مسافر	اور جس کے

مَلَكَتْ [4]	اَيْمَانُكُمْ [5]	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
مالک بنے	تمہارے داہنے ہاتھ	بے شک اللہ تعالیٰ	نہیں وہ پسند کرتا

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا [6] (36)	الَّذِيْنَ
(اسے) جو	ہو	مغرور	بہت فخر کرنے والا	(وہ لوگ) جو

يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ [1]
وہ سب بخل کرتے ہیں	اور	وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا

وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ [7]	مِنْ فَضْلِهٖ
اور	وہ سب چھپاتے ہیں	(اسے) جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے

وَ	اَعْتَدْنَا [8]	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (37)
اور	ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا

وَالَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ [7]	رِئَآءَ النَّاسِ
اور (وہ لوگ) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	لوگوں کو دکھانے کے لیے

وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [9]	بِاللّٰهِ [1]	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ [1]
اور	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر

وَمَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ [10]	قَرِيْنًا	فَسَآءَ
اور جو (کہ)	وہ ہو	شیطان	اُس کا	ساتھی	تو وہ بُرا ہے

قَرِيْنًا (38)	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ [11]	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ [1]
ساتھی	اور کیا ہے	اُن پر	اگر	وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا [12]
اور	آخرت کے دن (پر)	اور	وہ سب خرچ کرتے	(اُس) سے جو

رَزَقَهُمُ [7]	اللّٰهُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ [1]	عَلِيْمًا [6] (39)
رزق دیا اُن کو	اللہ تعالیٰ نے	اور ہے	اللہ	اُن کو	خوب جاننے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 یعنی پہلو میں بیٹھنے والا مثلاً: دفتر کا ساتھی، کلاس کا ساتھی، گاڑی میں ساتھ بیٹھنے والا وغیرہ۔

3 اِبْنُ السَّبِيْلِ کا لفظی ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، اس سے مراد مسافر ہے۔

4 تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 یہ يَمِيْنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ ہوتا ہے، یہاں اس مراد سے دایاں ہاتھ ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔

7 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

8 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

10 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

11 مَاذَا عَلَيْهِمْ سے مراد اُن کا کیا بگڑتا یا اُن کا کیا نقصان ہو جاتا اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے۔

12 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	اور پہلو کے ساتھی کے ساتھ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور مسافر (کے ساتھ)
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ	اور جس کے مالک بنے تمہارے داہنے ہاتھ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ	بے شک اللہ (اُسے) پسند نہیں کرتا جو
كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۟ۙ (36)	مغرور فخر کرنے والا ہو۔ (36)
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	وہ (لوگ) جو بخل کرتے ہیں
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ	اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں
وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	اور چھپاتے ہیں (اُس مال کو) جو اُن کو اللہ نے دیا ہے
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا	اپنے فضل سے، اور ہم نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ (37)	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ (37)
وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	اور وہ (لوگ) جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ	لوگوں کو دکھانے کے لیے اور ایمان نہیں لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا	اور جس کا شیطان ساتھی ہو
فَسَآءَ قَرِيْنًا (38)	تو وہ بُرا ساتھی ہے۔ (38)
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ	اور اُن پر کیا (آفت ٹوٹ پڑتی)
لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اگر وہ اللہ پر ایمان لے آتے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا	اور یومِ آخرت (پر) اور وہ خرچ کرتے
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو رزق دیا
وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا (39)	اور اللہ تعالیٰ اُن کو خوب جاننے والا ہے۔ (39)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الصَّاحِبِ : صاحب، اصحاب۔
بِالْجَنْۢبِ : جانب، جانبدار۔
ابْنِ : ابن قاسم، ابنائے جامعہ۔
السَّبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار۔
يُحِبُّ : محبت، محبوب، حبیب۔
فَخُوْرًا : فخر، فخرِ کائنات، فخرِ آدمیت۔
يَبْخَلُوْنَ : بخل، بخیل۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، امر بالمعروف۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
مُّهِيْنًا : توہین، اہانت آمیز رویّہ۔
وَ : شان وشوکت، سحر وافطار۔
يُنْفِقُوْنَ : انفاق فی سبیل اللہ۔
اَمْوَالَهُمْ : مال ودولت، اموال۔
رِئَآءَ : ریاکاری، رویت باری تعالیٰ۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْنَ : مومن، ایمان، امن۔
بِالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ : اُخروی زندگی، آخرت۔
فَسَآءَ : علمائے سوء، سوءِ ادب۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی الصبح۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ۔
مِمَّا : منجانب/ ماحول، ماتحت۔
رَزَقَهُمْ : رزق حلال، رازق۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ [1]	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ [2]	وَاِنْ
بے شک اللہ تعالیٰ	نہیں	وہ ظلم کرتا	ذرّہ کے وزن برابر (بھی)	اور اگر

تَكُ [3]	حَسَنَةً [2][4]	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ
ہو	کوئی نیکی	وہ دُگنا کردے گا اُسے	اور وہ دے گا	اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا (40)	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا [5]	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
بہت بڑا اجر	پھر کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر اُمت سے

بِشَهِيْدٍ [4]	وَّجِئْنَا [5]	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ [6]	شَهِيْدًا (41)
ایک گواہ کو	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اِن پر	بطور گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَوَدُّ [7]	الَّذِيْنَ [8]	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا [9]
اُس دن	وہ چاہیں گے	جن	سب نے کفر کیا	اور اُن سب نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ [10]	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ ط	وَلَا
رسول کی	کاش	برابر کر دی جاتی	اُن پر	زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)	اور نہیں

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا [4] ع (42)	يٰٓاَيُّهَا [11]	الَّذِيْنَ [8]
وہ سب چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ [2]	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى [12]
سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب قریب جاؤ	نماز کے	جبکہ تم	نشے میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَلَا	جُنُبًا
یہاں تک کہ	تم سب جان لو	جو	تم سب کہہ رہے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں

اِلَّا	عَابِرِيْ [13]	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ط [14]
مگر	(اس حال میں کہ) گزرنے والے ہو	راستے سے	یہاں تک کہ	تم سب غسل (نہ) کرلو

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ
اور اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر پر	یا آیا ہو

اَحَدٌ [4]	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ [15]
کوئی ایک	تم میں سے	رفع حاجت سے	یا تم نے چھوا ہو	عورتوں کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

2 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 یہ دراصل تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے ن گرا ہوا ہے اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 جِئْنَا فعل ماضی ہے شروع میں اِذَا کی وجہ سے مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے اور اس کا اصل ترجمہ ہم آئیں گے ہے لیکن جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہو جاتا ہے۔

6 هٰٓؤُلَآءِ اشارہ قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ اِن کیا جاتا ہے۔

7 يَوَدُّ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

8 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے کیا جاتا ہے۔

9 عَصَوُا کی واؤ اصل میں ساکن ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش لائی گئی ہے۔

10 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

11 یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

12 سُكٰرٰى سُكْرَانُ کی جمع ہے۔

13 عَابِرِيْ کے آخر میں یْ کا ترجمہ میرا، میری نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ عَابِرِيْنَ تھا آخر سے نَ گر گیا ہے۔

14 اسکا مفہوم یہ ہے کہ حالت جنابت میں مسجدوں میں نہ جاؤ اگر مسجد سے گزرنا پڑے تو مجبوراً گزر سکتے ہیں ٹھہر نہیں سکتے۔

15 یعنی عورتوں سے ہم بستری کی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بیشک اللہ ایک ذرے کے برابر (بھی) نہیں ظلم کرتا
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا	اور اگر کوئی نیکی ہو (تو) وہ اُسے دُگنا کر دے گا
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ	اور وہ اپنی طرف سے دے گا
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾	بہت بڑا اجر۔ ﴿40﴾
فَكَيْفَ اِذَا	پھر کیا حال ہو گا جب
جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ	ہر اُمت سے ایک گواہ کو ہم لائیں گے
وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾	اور ہم آپ کو ان پر بطور گواہ لائیں گے۔ ﴿41﴾
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ	اُس دن چاہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ	کاش اُن پر زمین برابر کر دی جاتی (یعنی دفن کر دیا جاتا)
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ ع	اور وہ اللہ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے۔ ﴿42﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ	تم نماز کے قریب مت جاؤ جبکہ تم
سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا	نشے میں ہو، یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہونے لگے
مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا	جو تم کہہ رہے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	مگر (اس حال میں کہ) راستے سے گزرنے والے ہو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ	یہاں تک کہ تم غسل (نہ) کر لو
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر تم بیمار یا سفر پر ہو
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت سے آیا ہو
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے عورتوں کو چھوا (یعنی مباشرت کی) ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاحاصل، لامحدود، لاعلاج۔
يَظْلِمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ذَرَّةٍ : ذرہ برابر، ذرہ سا۔
حَسَنَةً : حسن، محسن، حسنات۔
يُّضٰعِفْهَا : ذواضعاف اقل۔
مِنْ : من وعن، اظہر من الشمس۔
عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
فَكَيْفَ : کیفیت، کوائف۔
اُمَّةٍ : امت، امت محمدیہ۔
بِشَهِيْدٍ : شہید، شہادت، مشاہدہ۔
عَلٰى : علیٰ ہذاالقیاس، علی الصبح۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، مشہود۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَّوَدُّ : محبت ومودّت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔
عَصَوُا : معصیت، معاصی۔
الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل۔
تُسَوّٰى : مساوی، مساوات۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔
حَدِيْثًا : حدیث، محدث۔
تَقْرَبُوْا : قریبی، قرابت۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
تَعْلَمُوْا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
جُنُبًا : جنبی، جنابت۔
عَابِرِيْ : عبور کرنا، عبوری حکومت۔
تَغْتَسِلُوْا : غسل، غسل خانہ۔
مَّرْضٰٓى : مرض، مریض، امراض۔
لٰمَسْتُمُ : لمس (چھونا)۔

فَلَمْ [1]	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا [1][2][3]	صَعِيْدًا طَيِّبًا
پھر نہ	تم سب پاؤ	پانی	تو تم سب تیمم کر لو	پاک مٹی سے

فَامْسَحُوْا [1]	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
پس تم سب مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے

عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿43﴾	اَلَمْ	تَرَ [4]	اِلَى الَّذِيْنَ
بہت معاف کرنے والا	بے حد بہت بخشنے والا	کیا نہیں	تم نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو

اُوْتُوْا [5]	نَصِيْبًا [6]	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ
سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب خریدتے ہیں	گمراہی کو

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ؕ [7] ﴿44﴾
اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	تم سب بھٹک جاؤ	(اصل) راستے سے

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ [8]	بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ [9]
اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ

وَلِيًّا ۙ	وَّ	كَفٰى	بِاللّٰهِ [9]	نَصِيْرًا ﴿45﴾
بطورِ دوست	اور	کافی ہے	اللہ تعالیٰ	(بطورِ) مددگار

مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
(اُن لوگوں) میں سے جو	سب یہودی بن گئے	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات (کو)

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا [10]
اُن کے (اصل) مقامات سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا

وَ	عَصَيْنَا [10][11]	وَ	اسْمَعْ [12]	غَيْرَ مُسْمَعٍ [13]
اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	تو سن	نہ سنوائے جاؤ

وَّ	رَاعِنَا [14]	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا
اور	ہماری رعایت کر	مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا [10]
دین میں	اور اگر	بے شک وہ	وہ سب کہتے	ہم نے سن لیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] فَتَيَمَّمُوْا کا لفظی ترجمہ ہے پس تم قصد کرو اور تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر مار کر کلائی تک دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے پر اور چہرے پر پھیر لیا جائے۔

[4] یہ لفظ دراصل تَرْءَىْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَرَ ہوگیا ہے۔

[5] اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوگیا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[11] یہ یہودیوں کی خباثتوں کا ذکر ہے کہ کہتے ہم نے سن لیا اور ساتھ ہی دل میں یا اپنے ساتھیوں سے کہتے ہم مانیں گے نہیں۔

[12] فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[13] یہودی یہ جملہ بد دعا کے طور پر کہتے تھے۔

[14] دَاعِنَا کو یہودی شرارتاً بدل کر تھوڑا لمبا کر کے دَاعِيْنَا کہتے تھے جس کا ترجمہ ہمارے چرواہے بنتا ہے (نعوذ باللہ)

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا	پھر تم پانی نہ پاؤ تو تیمم کر لو
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا	پاک مٹی سے، پس مسح کرو
بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا، بے شک اللہ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾	بہت معاف کرنے والا بے حد بخشنے والا ہے۔ ﴿43﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے (ان لوگوں) کی طرف نہیں دیکھا جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	کتاب سے ایک حصہ دیئے گئے
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ	(کہ) وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿44﴾	کہ تم (بھی اصل) راستے سے بھٹک جاؤ۔ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جاننے والا ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۟	اور اللہ تعالیٰ بطور دوست کافی ہے
وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾	اور اللہ تعالیٰ مدد گار کافی ہے۔ ﴿45﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	(ان لوگوں) میں سے جو یہودی بن گئے
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	وہ باتوں کو بدل دیتے ہیں
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	انکے (اصل) مقامات سے اور کہتے ہیں کہ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ	ہم نے سنا اور نہیں مانا اور (کہتے ہیں) سنو!
غَيْرَ مُسْمَعٍ	(تم اس قابل ہو کہ) نہ سنوائے جاؤ
وَّرَاعِنَا	اور (رَاعِنَا) ہمارا خیال کرو (کے لفظ کو)
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	اپنی زبانیں مروڑ کر (رَاعِيْنَا کہتے ہیں)
وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	اور دین میں طعن کرتے ہوئے (ایسا کہتے ہیں)
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا	اور اگر بیشک وہ (یوں) کہتے (کہ) ہم نے سن لیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَجِدُوْا : وجد، وجود، موجود۔
- مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- فَتَيَمَّمُوْا : تیمم۔
- فَامْسَحُوْا : مسح (چھونا)۔
- بِوُجُوْهِكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ۔
- اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین۔
- عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
- غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار۔
- تَرَ : رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
- نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔
- مِّنَ : منجانب، من وعن۔
- الْكِتٰبِ : کاتب، کتاب، مکتوب۔
- يَشْتَرُوْنَ : بیع و شرا، مشتری ہوشیار باش۔
- الضَّلٰلَةَ : ضلالت و گمراہی۔
- وَ : شام و سحر، لیل و نہار۔
- يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
- تَضِلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔
- السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِاَعْدَآئِكُمْ : عداوت، اعدائے دین۔
- كَفٰى : کافی، کفایت۔
- وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
- نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصاری۔
- هَادُوْا : یہودی، یہودیت۔
- يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ، منحرف۔
- الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
- مَوَاضِعِهٖ : موضوع، موضوعات۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال۔
- سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اَطَعْنَا [1]	وَاسْمَعْ	وَانْظُرْنَا [2]	لَكَانَ [3]
اور	ہم نے مان لیا	اور تو سن	اور ہمیں دیکھ	یقیناً ہوتا

خَيْرًا	لَّهُمْ [4]	وَ	اَقْوَمَ [5]	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ
بہتر	اُن کے لیے	اور	زیادہ درست	اور لیکن	لعنت کر دی اُن پر

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ [6]	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا [7] (46)
اللہ تعالیٰ نے	انکے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر بہت کم

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ [8]	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا [6]
اے (وہ لوگو) جو	سب دیے گئے ہو	کتاب !	تم سب ایمان لاؤ	(اُس) پر جو

نَزَّلْنَا [1]	مُصَدِّقًا [9]	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
ہم نے نازل کی	تصدیق کرنیوالی (ہے)	(اُس) کی جو	تمہارے پاس (ہے)	(اس) سے پہلے

اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ
کہ	ہم بگاڑ دیں	چہروں کو	پھر ہم پھیر دیں انہیں	اُن کی پیٹھوں پر

اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا [10]	لَعَنَّاۤ	اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ [11]
یا	ہم لعنت کریں اُن پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی	ہفتے والوں (پر)

وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (47)	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا	بیشک اللہ

لَا يَغْفِرُ [12]	اَنْ	يُّشْرَكَ [13]	بِهٖ [6]	وَيَغْفِرُ
نہیں بخشے گا	کہ	وہ شریک بنایا جائے	اُس کے ساتھ	اور وہ معاف کر دے گا

مَا	دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ۚ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ [12]
جو	اس کے علاوہ	جس کو	وہ چاہے گا	اور جو	شریک بنائے

بِاللّٰهِ [6]	فَقَدِ	افْتَرٰۤى	اِثْمًا عَظِيْمًا (48)	اَلَمْ
اللہ کا	تو یقیناً	اُس نے گھڑا	بہت بڑا گناہ	کیا نہیں

تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ؕ
تو نے دیکھا	(ان لوگوں) کی طرف جو	وہ سب پاک کہتے ہیں	اپنے نفسوں کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

2 یہاں نا سے پہلے حرف ساکن ہے کیونکہ اس فعل میں حکم ہے اس لیے ترجمہ ہم نے کی بجائے ہمیں کیا گیا ہے۔

3 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

4 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

6 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 قَلِيْلًا سے مراد یا تو اِيْمَانًا قَلِيْلًا ہے یعنی تھوڑا سا ایمان لاتے ہیں یا قَلِيْلًا مِنْهُمْ یعنی ان میں سے تھوڑے لوگ ایمان لاتے ہیں۔

8 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

11 ہفتہ والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا لیکن وہ باز نہ آئے۔

12 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور ہم نے اطاعت کی اور (اِسْمَعْ: ہماری بات) سنیے
وَانْظُرْنَا	اور (رَاعِنَا کی جگہ اُنْظُرْنَا) ہماری طرف دیکھیے (کہتے)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ	(تو) یقیناً اُن کے لیے بہتر اور زیادہ درست ہوتا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	اور لیکن اللہ نے اُن پر اُنکے کفر کے سبب لعنت کر دی
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾	پس وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم۔ ﴿46﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اے (وہ لوگو!) جو کتاب دیے گئے ہو
اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا	اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کی
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ	اُسکی تصدیق کرنیوالی ہے جو تمہارے پاس ہے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا	(ایمان لاؤ) اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو بگاڑ دیں
فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ	پھر ہم پھیر دیں اُنہیں انکی پیٹھوں کی طرف
اَوْ نَلْعَنَهُمْ	یا ہم لعنت کریں اُن پر
كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	جیسا کہ ہم نے ہفتے والوں پر لعنت کی
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ ﴿47﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ	بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ
يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ	اُسکے ساتھ شریک بنایا جائے اور وہ معاف کر دے گا
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ	جو اس کے علاوہ (گناہ) ہو جس کو وہ چاہے گا
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اور جو اللہ کا شریک بنائے
فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ گھڑا۔ ﴿48﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا تو نے اُن (لوگوں) کی طرف نہیں دیکھا جو
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَطَعْنَا : اطاعت، رسول، مطیع۔
- اُنْظُرْنَا : نظر، نظارہ، منظر۔
- خَيْرًا : خیروعافیر، خیروشر۔
- لَّعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنتی، ملعون۔
- بِكُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- اِلَّا : الا قلیل، الاماشاءاللہ۔
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت وکثرت۔
- اٰمِنُوْا : ایمان، مومن، مومنات۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- نَزَّلْنَا : نازل، انزال، شان نزول۔
- مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
- مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- قَبْلِ : قبل ازوقت، قبل ازغذا۔
- وُجُوْهًا : علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
- فَنَرُدَّهَا : ردّ، مردود، تردید۔
- عَلٰۤى : علی العموم، علی الصبح، علیحدہ۔
- نَلْعَنَهُمْ : لعن طعن، لعنتی، ملعون۔
- كَمَا : کماحقہ، کالعدم تنظیمیں۔
- اَصْحٰبَ : صحابی، اصحاب صفہ۔
- اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول۔
- يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
- يُّشْرَكَ : شرک، مشرک، مشرکین۔
- يَّشَآءُ : ان شاءاللہ، ماشاءاللہ۔
- افْتَرٰۤى : افتراپردازی، مفتری۔
- عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
- تَرَ : رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
- يُزَكُّوْنَ : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بَلِ اللّٰهُ	يُزَكِّيْ	مَنْ [1]	يَّشَآءُ	وَلَا
بلکہ اللہ (ہی)	وہ پاک کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور نہیں

يُظْلَمُوْنَ [2]	فَتِيْلًا [3] ﴿49﴾	اُنْظُرْ [4]	كَيْفَ
وہ سب ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)	آپ دیکھیے	کیسے

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ط	وَ	كَفٰى
وہ سب بہتان باندھ رہے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ کا	اور	کافی ہے

بِهٖٓ [5]	اِثْمًا مُّبِيْنًا ع ﴿50﴾	اَلَمْ	تَرَ [6]	اِلَى الَّذِيْنَ
اس (افتراء) کا	صریح گناہ (ہونا)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	(ان لوگوں) کی طرف جو

اُوْتُوْا [7]	نَصِيْبًا [8]	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ
سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب مانتے ہیں

بِالْجِبْتِ [9] [5]	وَ	الطَّاغُوْتِ [10]	وَ	يَقُوْلُوْنَ
بتوں کو	اور	شیطان کو	اور	وہ سب کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى [11]
(ان لوگوں) کے بارے میں جن	سب نے کفر کیا	یہ (لوگ)	زیادہ ہدایت پر ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا ﴿51﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
(ان) سے جو	سب ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے	وہی (لوگ ہیں)	جو (کہ)

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ط	وَمَنْ [1]	يَّلْعَنِ اللّٰهُ [12]	فَلَنْ	تَجِدَ
لعنت کی اُن پر اللہ نے	اور جس پر	اللہ لعنت کرے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

لَهٗ	نَصِيْرًا ط ﴿52﴾	اَمْ [13]	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ
اُس کا	کوئی مددگار	کیا	اُن کے پاس	کچھ حصہ ہے	سلطنت سے

فَاِذًا [14]	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا [15] لا ﴿53﴾	اَمْ [13]
تو تب	نہیں وہ سب دیں گے	لوگوں کو	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)	یا

يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ج
وہ سب حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	(اس) پر جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

2 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

3 فَتِیْل کھجور کی گٹھلی کے کٹاؤ پر موجود دھاگے کو کہتے ہیں اس سے مراد ہے کہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

4 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

5 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

6 یہ لفظ دراصل لَ تَرْءَیْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَرَ ہو گیا ہے۔

7 اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوگیا ہے۔

8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 بِالْجِبْتِ بت کو کہتے ہیں اس میں جادوگر، کاہن، ٹونے ٹوٹکے کرنے والے سب شامل ہیں ۔

10 طاغوت سرکشی کرنے والے کو کہتے ہیں اس سے مراد شیطان یا باطل معبود ہیں۔

11 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 اَمْ کا ترجمہ کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے جب قریب قریب دو مرتبہ آئے تو پہلے کا ترجمہ کیا اور دوسرے کا یا کیا جاتا ہے۔

14 اِذًا کا ترجمہ تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے

15 نَقِیْرًا اصل میں کھجور کی گٹھلی پر پچھلی جانب چھوٹے سے نقطے کو کہتے ہیں اس سے مراد معمولی ہے۔

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾	اور وہ دھاگے برابر (بھی) ظلم نہیں کئے جائینگے۔ ﴿49﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ	(اے پیغمبر ﷺ) دیکھیے کیسے
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	وہ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھ رہے ہیں
وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اور یہی (افتراء باندھنا) صریح گناہ ہونے کیلیے کافی ہے ﴿50﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا تونے (ان لوگوں) کی طرف نہیں دیکھا جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	کتاب سے ایک حصہ دیے گئے
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ	(اسکے باوجود) وہ بتوں کو مانتے ہیں
وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ	اور شیطان کو (بھی) اور کہتے ہیں
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ان (لوگوں) کے متعلق جنہوں نے کفر کیا
هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ	(کہ) یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں ان (لوگوں) سے جو
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾	(جو) ایمان لائے راستے کے لحاظ سے۔ ﴿51﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(یہ) وہی (لوگ) ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ	اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ ؕ	تو آپ ہرگز نہیں پائیں گے اس کا کوئی مددگار۔ ﴿52﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا ان کے پاس سلطنت کا کچھ حصہ ہے
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ	تب تو وہ لوگوں کو نہیں دیں گے
نَقِيْرًا ﴿53﴾ لا	کھجور کی گٹھلی کے گڑھے برابر (بھی)۔ ﴿53﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ج	اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بَلِ : بلکہ۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- وَ : مال ودولت، قول واقرار۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اُنْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، مناظر۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- يَفْتَرُوْنَ : افترٰی پردازی۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
- الْكَذِبَ : کذاب، کذب بیانی۔
- كَفٰى : کافی، کفایت۔
- مُّبِيْنًا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
- يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، پر امن۔
- الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- اَهْدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنتی، ملعون۔
- تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
- نَصِيْرًا : ناصر، منصور، نصرت۔
- نَصِيْبٌ : بادب بانصیب۔
- الْمُلْكِ : مُلک، املاک، ملکیت۔
- لَّا : لاعلم، لاتعداد، لامحدود۔
- النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- يَحْسُدُوْنَ : حسد، حاسد، حاسدین۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- فَضْلِهٖ : فضل، فضل ربی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَقَدْ [1]	اٰتَيْنَآ [2]	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ [3]
توبلاشبہ	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور دانائی

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ [2][4]	مُّلْكًا عَظِيْمًا (54)	فَمِنْهُمْ [5]	مَّنْ اٰمَنَ [5]
اور	ہم نے دی اُن کو	بہت بڑی سلطنت	تواُن میں سے	جو ایمان لایا

بِهٖ [6]	وَمِنْهُمْ [5]	مَّنْ صَدَّ [5]	عَنْهُ ط	وَكَفٰى
اس پر	اور اُن میں سے	جو رُکا رہا	اُس سے	اور کافی ہے

بِجَهَنَّمَ [7]	سَعِيْرًا (55)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا [6]
جہنم	دہکتی ہوئی	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا

سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ [4]	نَارًا ط	كُلَّمَا	نَضِجَتْ [3]
جلد ہی	ہم داخل کریں گے اُنہیں	آگ میں	جب بھی	گل (اور جل) جائیں گی

جُلُوْدُهُمْ [3]	بَدَّلْنٰهُمْ [2][4]	جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا [8]
اُن کی کھالیں	ہم بدل کر دینگے اُنہیں	(اور) کھالیں	اُنکے علاوہ	تاکہ وہ سب چکھتے رہیں

الْعَذَابَ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا [9]	حَكِيْمًا [9] (56)
عذاب (کا مزہ)	بے شک اللہ	ہے	بہت غالب	بہت حکمت والا

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]
اور جو	سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک

سَنُدْخِلُهُمْ [4]	جَنّٰتٍ [7]	تَجْرِيْ [10]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
عنقریب ضرور ہم داخل کرینگے اُنہیں	جنات میں	بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط [11]	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ [12]
سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	انکے لیے	اُن میں	بیویاں (ہونگی)

مُّطَهَّرَةٌ ز [3]	وَّ	نُدْخِلُهُمْ [4]	ظِلًّا ظَلِيْلًا (57)	اِنَّ اللّٰهَ
پاکیزہ	اور	ہم داخل کرینگے اُنہیں	گھنے سائے (میں)	بے شک اللہ تعالیٰ

يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ [3]	اِلٰٓى اَهْلِهَا لا
وہ حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم سب سپرد کرو	امانتیں	اُن کے اہل کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] ۃ، ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[5] مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے اور مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[9] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔

[10] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] یہاں اَبَدًا مزید تاکید کے لیے آیا ہے جب کہ خٰلِدِيْنَ کا معنی بھی ہمیشہ رہنے والے ہے۔

[12] زَوْجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس سے مراد میاں یا بیوی دونوں ہوسکتے ہیں، اگر مذکر کی طرف نسبت ہو تو مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف نسبت ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	تو بلاشبہ ہم نے دی آل ابراہیم کو
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	کتاب اور دانائی
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾	اور ہم نے اُن کو بہت بڑی سلطنت دی۔ ﴿54﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو ان میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو اس پر ایمان لایا
وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو اس سے رُکا رہا
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾	اور (نہ ماننے والوں کیلیے) دہکتی ہوئی جہنم کافی ہے۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ	جلد ہی ہم اُنہیں آگ میں داخل کریں گے
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ	جب بھی ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا	ہم اُنہیں اُن کے علاوہ (اور) کھالیں بدل دیں گے
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تاکہ وہ عذاب (کا مزہ ہمیشہ) چکھتے رہیں بیشک اللہ
كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾	بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿56﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ	نیک عنقریب ضرور ہم اُنہیں داخل کریں گے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات میں، اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫	ان کے لیے ان میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اور ہم داخل کرینگے اُنہیں گھنے سائے میں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ	کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کو سپرد کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰلَ : آل اولاد، آل ابراہیم۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
الْحِكْمَةَ : حکمت ودانائی، حکیم۔
مُّلْكًا : مُلک، املاک، ملکیت۔
مِنْهُمْ : من وعن، اظہر من الشمس۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔
بِجَهَنَّمَ : جہنم، جنت وجہنم۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔
نَارًا : نوری وناری مخلوق۔
جُلُوْدُهُمْ : جلد، جلدی امراض۔
بَدَّلْنٰهُمْ : بدل، تبدیل، متبادل۔
غَيْرَهَا : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
لِيَذُوْقُوا : ذائقہ، ذوق، بدذائقہ۔
الْعَذَابَ : عذاب، عذاب قبر۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ : اعمال صالحہ، صلح، صالح۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثری۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلادیا۔
اَزْوَاجٌ : زوج، ازواج، زوجہ۔
مُّطَهَّرَةٌ : طاہر وطیب، طہارت۔
نُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور۔
ظِلًّا : ظل عرش، ظل ہما۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
تُؤَدُّوا : ادا، ادائی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	اَنْ [1]	تَحْكُمُوْا
اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان	یہ کہ	تم سب فیصلہ کرو

بِالْعَدْلِ ط [2]	اِنَّ اللّٰهَ [1]	نِعِمَّا [3]	يَعِظُكُمْ [4]	بِهٖ ط [2]
عدل کے ساتھ	بے شک اللہ	بہت ہی اچھی چیز	نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس کی

اِنَّ اللّٰهَ [1]	كَانَ	سَمِيْعًا [5]	بَصِيْرًا [5] (58)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ [6]
بیشک اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے (وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ
سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور	تم سب اطاعت کرو رسول کی	اور

اُولِي الْاَمْرِ [7]	مِنْكُمْ ج	فَاِنْ [1]	تَنَازَعْتُمْ [8]	فِيْ شَيْءٍ [9]
امر والوں	اپنے میں سے	پھر اگر	تم باہمی اختلاف کرو	کسی چیز میں

فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	اِنْ [1]	كُنْتُمْ
تو تم سب لوٹاؤ اُسے	اللہ کی طرف	اور رسول (کی طرف)	اگر	ہو تم

تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [2]	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	ذٰلِكَ خَيْرٌ [10]
تم سب ایمان رکھتے	اللہ تعالیٰ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	یہ بہتر (بات) ہے

وَّاَحْسَنُ [11]	تَاْوِيْلًا ع (59)	اَلَمْ	تَرَ [12]	اِلَى الَّذِيْنَ
اور بہت اچھا (ہے)	انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو

يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ [2]	اُنْزِلَ [13]
وہ سب دعویٰ کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا ہے

اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ [13]	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ [1]
آپ کی طرف	اور جو	نازل کیا گیا ہے	آپ سے پہلے	وہ سب چاہتے ہیں	کہ

يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى الطَّاغُوْتِ [14]	وَقَدْ	اُمِرُوْٓا [13]
وہ سب (اپنے) فیصلے لے جائیں	طاغوت کی طرف	حالانکہ یقیناً	وہ سب حکم دیے گئے ہیں

اَنْ [1]	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ط [2]	وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ [1]
کہ	وہ سب انکار کریں	اُس کا	اور وہ چاہتا ہے	شیطان	کہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنْ کا ترجمہ اگر، اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنَّ کا ترجمہ بیشک ہوتا ہے۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] نِعِمَّا یہ نِعْمَ + مَا کا مجموعہ ہے مَا کا ترجمہ جو بھی کیا جاسکتا ہے یعنی اچھا ہے جو اور مَا سے مراد شَیْءٌ بھی ہو سکتا ہے یعنی نِعْمَ الشَّيْءُ بہترین چیز کی وہ نصیحت کرتا ہے۔

[4] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[6] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[7] اُولِي الْاَمْرِ کا لفظی ترجمہ حکم والے ہے مراد حکام اور اقتدار والے ہیں۔

[8] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] تَرَ دراصل تَرٰی تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی گری ہوئی ہے

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] کتاب وسنت کو چھوڑ کر غیر اللہ سے یا باطل طریقے سے فیصلہ کرانا مراد ہے۔

وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	یہ کہ تم عدل کے ساتھ فیصلہ کرو، بے شک اللہ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	جسکی تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی چیز ہے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿58﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ	اور (ان کی جو) تم میں سے اصحاب اقتدار ہوں
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ	پھر اگر تم کسی چیز میں آپس میں اختلاف کرو
فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ	تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور روز آخرت پر، یہ بہت اچھی بات ہے
وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ ع	اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہے۔ ﴿59﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے ان (لوگوں) کی طرف نہیں دیکھا جو
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	دعویٰ کرتے ہیں کہ بیشک وہ ایمان لائے ہیں
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا	وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے) فیصلے لے جائیں
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ	طاغوت کی طرف حالانکہ یقیناً
اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ	وہ حکم دیے گئے ہیں کہ وہ اس کا انکار کریں
وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ	اور شیطان چاہتا ہے کہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حَكَمْتُمْ : حکم، حاکم، محکوم۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین بین۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
نِعِمَّا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يَعِظُكُمْ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
بَصِيْرًا : بصارت، سمع و بصر۔
اَطِيْعُوا : اطاعت الٰہی، اطاعت رسول۔
تَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع امور۔
فَرُدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید، مرتد۔
الرَّسُوْلِ : انبیاء و رسل، رسالت۔
تُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔
اَحْسَنُ : حسن، حسین، محسن۔
تَرَ : رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
يَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (گمان)۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
بِمَاۤ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُنْزِلَ : نازل نزول، منزل۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من و عن۔
قَبْلِكَ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّتَحَاكَمُوْۤا : حکم، حاکم، محکوم۔
الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اُمِرُوْۤا : امر، مامور، آمریت۔
يَّكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
الشَّيْطٰنُ : شیطان، شیطانی طاقتیں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يُضِلَّهُمْ [1]	ضَلٰلًا بَعِيْدًا (60)	وَاِذَا	قِيْلَ [2]	لَهُمْ
وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں	دور کی گمراہی میں	اور جب	کہا جائے	اُن سے (کہ)
تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ [3]	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ
تم سب آؤ	(اُسکی) طرف جو	اُتارا ہے اللہ نے	اور	(آؤ) رسول کی طرف
رَاَيْتَ [4]	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا (61)
آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو	وہ سب رُکتے ہیں	آپ سے	بہت زیادہ رُکنا
فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ [5][4][1]	مُّصِيْبَةٌ [6][5]	بِمَا [7]
پس کیا کیفیت ہوتی ہے	جب	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو
قَدَّمَتْ [5]	اَيْدِيْهِمْ [1]	ثُمَّ	جَآءُوْكَ [8][4]	
آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے	پھر	سب آتے ہیں آپ کے پاس	
يَحْلِفُوْنَ ۖ	بِاللّٰهِ [7]	اِنْ [9]	اَرَدْنَآ [10]	اِلَّآ اِحْسَانًا
وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر بھلائی کا
وَّ	تَوْفِيْقًا (62)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ اللّٰهُ [11]
اور	(باہمی) موافقت کا	یہی (وہ لوگ ہیں)	جنہیں	جانتا ہے اللہ
مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ [1]	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ
جو	اُن کے دلوں میں ہے	تو آپ اعراض کریں	اُن سے	اور
عِظْهُمْ [12][1]				
نصیحت کیجیے اُنہیں				
وَ	قُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ [13][1]	قَوْلًاۢ
اور	آپ کہیں	اُن سے	اُن کے حق میں	بات
بَلِيْغًا (63)	وَمَآ	اَرْسَلْنَا [10]	مِنْ رَّسُوْلٍ [14][6]	اِلَّا
دل پر اثر کرنیوالی	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر
لِيُطَاعَ [15]	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ [7]	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	
تاکہ وہ اطاعت کیا جائے	اللہ کے حکم سے	اور اگر	بیشک وہ	
اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ [1]	جَآءُوْكَ [8]	
جب	سب نے ظلم کر لیا تھا	اپنے نفسوں (پر)	سب آتے آپ کے پاس	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

2 قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا قاعدے کے مطابق وکی زیر ق کو دے کر اُسے ی سے بدل دیا گیا ہے۔

3 یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا اور اَنْزَلَ: اس نے اتارا۔

4 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

5 آخر میں تْ اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

9 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

10 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

11 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 عِظْهُمْ وَعْظٌ سے بنا ہے جسکا ترجمہ نصیحت ہے شروع سے و محذوف ہے۔

13 فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ سے مراد ان کے نفوس کے بارے میں ہے۔

14 مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يُضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿60﴾	وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں دور کی گمراہی میں ﴿60﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى	اور جب اُن سے کہا جائے (کہ) آؤ (اس کی) طرف
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ	جو اللہ نے اُتارا ہے اور رسول کی طرف (آؤ)
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ	(تو) آپ دیکھتے ہیں منافقوں کو وہ کتراتے ہیں
عَنْكَ صُدُوْدًا ج ﴿61﴾	آپ سے بہت زیادہ کترانا۔ ﴿61﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	پس کیا کیفیت ہوتی ہے جب اُنہیں پہنچتی ہے
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ	کوئی مصیبت اس وجہ سے جو آگے بھیجا
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ	ان کے ہاتھوں نے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں
يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ	وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ	(کہ) ہم نے ارادہ نہیں کیا مگر
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾	بھلائی اور (باہمی) موافقت کا۔ ﴿62﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یہی (وہ لوگ) ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق	جو کچھ انکے دلوں میں ہے
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ	تو آپ ان سے اعراض کیجیے
وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ	اور نصیحت کیجیے انہیں اور ان سے کہیں
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾	ان کے حق میں دل پر اثر کرنے والی بات۔ ﴿63﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا	اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر (اس لیے)
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط	تا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا	اور اگر بیشک وہ لوگ جب انہوں نے ظلم کر لیا تھا
اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ	اپنے آپ پر وہ آپ کے پاس آتے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُضِلَّهُمْ : ضلالت وگمراہی۔
بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
الرَّسُوْلِ : رسول، رسالت، مرسل۔
رَاَيْتَ : رویت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، منافقت۔
فَكَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔
اَصَابَتْهُمْ : مصیبت زدہ، مصائب۔
قَدَّمَتْ : قدم، خیر مقدم، تقدیم۔
اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، رفع الیدین۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف نامہ، بیان حلفی۔
اَرَدْنَآ : ارادہ، مرید، مراد۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
تَوْفِيْقًا : توفیق، موافقت۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
عِظْهُمْ : وعظ، واعظ، مواعظ۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بَلِيْغًا : فصیح وبلیغ، مبلغ، ابلاغ۔
اَرْسَلْنَا : رسول، رسالت، مرسل۔
لِيُطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
ظَلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

فَاسْتَغْفَرُوا [1]	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ [1]	لَهُمُ [2]	الرَّسُوْلُ
پس سب بخشش مانگتے	اللہ (سے)	اور بخشش مانگتا	اُن کیلئے	رسول (ﷺ)
لَوَجَدُوا [3]	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا (64)	فَلَا وَرَبِّكَ [4]
یقیناً سب پاتے	اللہ کو	بہت توبہ قبول کرنیوالا	بہت رحم کرنیوالا	پس نہیں! قسم ہے تیرے رب کی
لَا يُؤْمِنُوْنَ [5]	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ [6]	فِيْمَا	
نہیں وہ سب مومن ہوسکتے	یہاں تک کہ	وہ سب حاکم (نہ) مان لیں آپکو	(ان باتوں) میں جو	
شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ [7]
اختلاف ہوا	اُن کے درمیان	پھر	نہ وہ سب پائیں	اپنے دلوں میں
حَرَجًا [8]	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا
کوئی تنگی	(اس وجہ) سے جو	فیصلہ کریں آپ	اور	وہ سب تسلیم (نہ) کرلیں
تَسْلِيْمًا (65)	وَلَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ
تسلیم کرنا	اور اگر	بیشک ہم	ہم واجب کردیتے	اُن پر
اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ [9]	اَوِ	اخْرُجُوْا
یہ کہ	تم سب قتل کرو	اپنے نفسوں کو	یا	تم سب نکل جاؤ
مِنْ دِيَارِكُمْ [9]	مَّا	فَعَلُوْهُ [10] [6]	اِلَّا قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ ؕ
اپنے گھروں سے	(تو) نہ	سب کرتے ایسا	مگر تھوڑے (سے)	اُن میں سے
وَلَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ [11]
اور اگر	بے شک وہ	سب کرلیتے	جو	وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں
بِهٖ	لَكَانَ [3]	خَيْرًا	لَّهُمْ [2]	وَ	اَشَدَّ [12]
اُس کی	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے	اور	زیادہ مضبوط ہوتا
تَثْبِيْتًا (66) ۙ	وَّاِذًا [13]	لَّاٰتَيْنٰهُمْ [3] [7]	مِّنْ لَّدُنَّآ	
ثابت قدمی کے لحاظ سے	اور تب	یقیناً ہم دیتے اُنہیں	اپنی طرف سے	
اَجْرًا عَظِيْمًا (67) ۙ	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ [3] [7]	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (68)	
بہت بڑا اجر	اور	یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	سیدھے راستے کی	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔
3. شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
4. یہاں لَا حرف نفی ہے، اکثر مترجمین نے اسے زائد قرار دے کر ترجمہ نہیں کیا، لیکن اگر اس لَا کو لَا يُؤْمِنُوْنَ کی تاکید سمجھیں تو زیادہ مناسب ہے۔
5. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
6. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہوجاتا ہے۔
7. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا، اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
8. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
9. كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
10. فعل کے آخر میں هٗ کا ترجمہ اُسے ہوتا ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔
11. علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
12. اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
13. اِذًا کا ترجمہ تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال		
فَاسۡتَغۡفَرُوا: استغفار، مغفرت۔	پھر وہ اللہ سے بخشش مانگتے اور بخشش مانگتا	فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ
لَوَجَدُوا: وجود، موجود۔	اُن کے لیے رسول یقیناً وہ اللہ کو پاتے	لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا: توبہ استغفار، تائب۔	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا بہت رحم کرنیوالا ﴿64﴾	تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿64﴾
رَّحِيۡمًا: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	پس نہیں! تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہوسکتے	فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
رَبِّكَ: رب کائنات، ربوبیت۔	یہاں تک کہ آپ کو منصف (نہ) مان لیں	حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ
يُؤۡمِنُوۡنَ: امن، ایمان، مومن۔	ان (باتوں) میں جو اُن کے درمیان جھگڑا پڑ جائے	فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ
حَتّٰى: حتی کہ، حتی الوسع۔	پھر وہ اپنے دلوں میں نہ پائیں	ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
يُحَكِّمُوۡكَ: حاکم، حکمران، حاکم وقت۔	کوئی تنگی اس سے جو آپ فیصلہ کریں	حَرَجًا مِّمَّا قَضَيۡتَ
فِيۡمَا: ماتحت، ماحول، ماجرا۔	اور وہ تسلیم (نہ) کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔ ﴿65﴾	وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿65﴾
بَيۡنَهُمۡ: بین بین، بین الاقوامی۔	اور اگر بے شک ہم اُن پر واجب کر دیتے	وَلَوۡ اَنَّا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ
لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔	یہ کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ	اَنِ اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا
يَجِدُوۡا: وجود، موجود۔	اپنے گھروں سے (تو) وہ ایسا نہ کرتے	مِنۡ دِيَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ
اَنۡفُسِهِمۡ: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	مگر ان میں سے تھوڑے سے	اِلَّا قَلِيۡلٌ مِّنۡهُمۡ ؕ
حَرَجًا: کوئی حرج نہیں۔	اور اگر بیشک وہ کرلیتے (وہ کام)	وَلَوۡ اَنَّهُمۡ فَعَلُوۡا
قَضَيۡتَ: قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	مَا يُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ
يُسَلِّمُوۡا: تسلیم، اسلام، مسلم۔	(تو) یقیناً وہ ان کے لیے بہتر ہوتا	لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ
كَتَبۡنَا: کتابت، کتاب، کاتب۔	اور ثابت قدمی کے لحاظ سے زیادہ مضبوط ہوتا ﴿66﴾	وَاَشَدَّ تَثۡبِيۡتًا ﴿66﴾ ۙ
عَلَيۡهِمۡ: علی العموم، علی الاعلان۔	اور تب یقیناً ہم اُنہیں دیتے	وَّاِذًا لَّاٰتَيۡنٰهُمۡ
اقۡتُلُوۡۤا: قتل، قتال، مقتول۔	اپنی طرف سے بہت بڑا اجر۔ ﴿67﴾	مِّنۡ لَّدُنَّاۤ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿67﴾ ۙ
اَنۡفُسَكُمۡ: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	اور یقیناً ہم اُنہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتے ﴿68﴾	وَّلَهَدَيۡنٰهُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴿68﴾

اخۡرُجُوۡا: خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِكُمۡ: در و دیوار، دیار غیر۔
قَلِيۡلٌ: قلیل، قلت و کثرت۔
فَعَلُوۡا: فعل، فاعل، مفعول۔
يُوۡعَظُوۡنَ: وعظ، واعظین کرام۔
اَشَدَّ: اشد ضرورت، شدید۔
تَثۡبِيۡتًا: ثابت، ثبوت، ثابت قدمی۔
اَجۡرًا: اجر عظیم، اجرت۔
عَظِيۡمًا: عظیم، اعظم، تعظیم۔
مُّسۡتَقِيۡمًا: صراط مستقیم، خط مستقیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ [1]	وَ	الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ [2]
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور	(اُسکے) رسول کی	تو یہی (لوگ)

مَعَ الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
ساتھ ہونگے (اُن لوگوں کے) جو (کہ)	اللہ نے انعام کیا	اُن پر	نبیوں میں سے

وَ	الصِّدِّيْقِيْنَ [3]	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ ج
اور	سچے لوگوں (میں سے)	اور	شہداء	اور	نیک لوگوں (میں سے)

وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ [2]	رَفِيْقًا ط (69)	ذٰلِكَ الْفَضْلُ [2]
اور	بہت خوب ہیں	وہ (لوگ)	رفاقت کے لحاظ سے	یہ فضل (ہے)

مِنَ اللّٰهِ ط	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ [4]	عَلِيْمًا [5] ع (70)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ [6]
اللہ (کی طرف) سے	اور کافی ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اے (وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ [7]	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ [8]
سب ایمان لائے ہو!	سب پکڑ رکھو	اپنے بچاؤ (کا سامان)	پس تم سب نکلو	الگ الگ

اَوِ	انْفِرُوْا [9]	جَمِيْعًا (71)	وَاِنَّ	مِنْكُمْ
یا	تم سب نکلو	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے

لَمَنْ [10]	لَّيُبَطِّئَنَّ ج [1][11]	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ [7][8]	مُّصِيْبَةٌ [12][8]
یقیناً جو	ضرور بالضرور دیر لگائے گا	پھر اگر	پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت

قَالَ [13]	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيَّ [14]	اِذْ [15]
کہے گا	تحقیق	انعام کیا ہے اللہ نے	مجھ پر	جبکہ

لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا (72)	وَلَئِنْ [10]	اَصَابَكُمْ [7]
نہیں میں تھا	اُن کے ساتھ	موجود	اور البتہ اگر	پہنچے تمہیں

فَضْلٌ [12]	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ [1][11]	كَاَنْ
کوئی فضل	اللہ (کی طرف) سے	ضرور بالضرور کہے گا	گویا کہ

لَّمْ تَكُنْۢ [8]	بَيْنَكُمْ [7]	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ [12][8]
نہیں تھی	تمہارے درمیان	اور	اُس کے درمیان	کوئی دوستی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
2. ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کا اصل ترجمہ وہ، اُن یا اُس ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِن یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
3. الصِّدِّيْقِيْنَ سے مراد اتباعِ انبیاء میں اعلیٰ رُتبہ رکھنے والے لوگ ہیں۔
4. یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔
6. يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
7. كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
8. ة، ات، تٌ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
10. شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
11. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔
12. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. قَالَ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔
14. عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔
15. اِذْ عموماً ماضی کیلیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور (اُس کے) رسول کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ	تو وہ (لوگ) ان کے ساتھ ہوں گے
الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	جن پر اللہ نے انعام کیا
مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ	نبیوں اور صدیقین میں سے
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ج وَ	شہداء اور نیک لوگوں (میں سے) اور
حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾	وہ لوگ رفاقت کے لحاظ سے بہت خوب ہیں۔ ﴿69﴾
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ط	اور یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ع ﴿70﴾	اور اللہ خوب جاننے والا کافی ہے۔ ع ﴿70﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
خُذُوْا حِذْرَكُمْ	(ہمیشہ) اپنے بچاؤ کا سامان پکڑے رکھو
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ	پھر تم الگ الگ (دستوں کی صورت میں) نکلو
اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾	یا سب اکٹھے نکلو۔ ﴿71﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ	اور بے شک تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ج	واقعی جو (عمداً) ضرور (نکلنے میں) دیر لگائے گا
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے (تو) کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ	یقیناً اللہ نے مجھ پر انعام کیا ہے (کہ)
اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾	جبکہ میں انکے ساتھ (معرکہ میں) موجود نہیں تھا ﴿72﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	اور البتہ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فضل پہنچے
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ	یقیناً ضرور (ایسے) بات کرے گا گویا کہ نہیں تھی
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ	تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، لیل ونہار۔
يُّطِعِ : اطاعت، اطاعت رسول۔
الرَّسُوْلَ : انبیاء ورسل، رسالت۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اَنْعَمَ : انعام یافتہ، منعم حقیقی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، مجملہ۔
النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا، نبوت۔
الصِّدِّيْقِيْنَ : صدیق، صداقت۔
الشُّهَدَآءِ : شاہد، شہید، شہادت۔
الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صالحین، صلح۔
حَسُنَ : حسن، حسین، احسن۔
رَفِيْقًا : رفیق، رفیقۂ حیات۔
الْفَضْلُ : فضل وکرم۔
مِنَ : من حیث القوم، من وعن۔
كَفٰى : کافی، کفایت۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
خُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، مجموعہ۔
مِنْكُمْ : منجانب، مجملہ۔
اَصَابَتْكُمْ : مصیبت، مصائب۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوال۔
اَنْعَمَ : نعمت، انعام یافتہ۔
عَلَيَّ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
مَّعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت۔
اَصَابَكُمْ : مصیبت، مصائب۔
فَضْلٌ : فضل، افضل، فضائل۔
مَوَدَّةٌ : محبت ومودت۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔

يٰلَيْتَنِيْ [1]	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ [2]
اے کاش میں	میں ہوتا	اُن کے ساتھ	تو میں کامیابی حاصل کرتا

فَوْزًا عَظِيْمًا (73)	فَلْيُقَاتِلْ [2][3][4]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ [5]
بہت بڑی کامیابی	تو چاہیے کہ جنگ کریں	اللہ کے راستے میں	(وہ لوگ) جو

يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا [6]	بِالْاٰخِرَةِ ط [6][7]	وَمَنْ
وہ سب بیچ دیتے ہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں	اور جو

يُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ [2][8]	اَوْ	يَغْلِبْ
وہ جنگ کرے	اللہ کی راہ میں	پھر وہ قتل کر دیا جائے	یا	وہ غلبہ پائے

فَسَوْفَ [2]	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (74)	وَمَا	لَكُمْ
تو جلد ہی	ہم دیں گے اُسے	اجر	بہت بڑا	اور کیا ہے	تم کو

لَا تُقَاتِلُوْنَ [9]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
نہیں تم سب لڑتے	اللہ کی راہ میں	اور	سب بے بس کمزور

مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ [10]
مَردوں میں سے	اور	عورتوں	اور	بچوں (میں سے)

الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ [11]	اَخْرِجْنَا [11]
جو	وہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب!	تو نکال ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ [6]	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا ج	وَ
اس بستی سے (کہ)	ظالم (ہیں)	اُس کے بسنے والے	اور

اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ج [12]	وَّ
تو بنا دے	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی حامی	اور

اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ط [12] (75)
تو بنا دے	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مدد گار

اَلَّذِيْنَ [5]	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	وہ سب لڑتے ہیں	اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَيْتَ عموماً اظہار افسوس یا ایسی خواہش کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں وَ یا فَ کے بعد لْ دراصل لِ ہوتا ہے اور ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

[6] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] یہاں الْوِلْدَانِ وَلِيْدٌ یا وَلَدٌ کی جمع ہے اس کے آخر میں انِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[11] اگر علامت نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے لیکن اگر اس فعل میں حکم ہو تو پھر ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	(افسوس میں کہتا ہے) اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾	تو میں بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ ﴿73﴾
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	تو چاہیے کہ اللہ کے راستے میں جنگ کریں
الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ	وہ (لوگ) جو بیچ دیتے ہیں
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	دنیوی زندگی کو آخرت کے بدلے میں
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرے
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ	پھر شہید کر دیا جائے یا غلبہ پائے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	تو جلد ہی عنقریب ہم اُسے اجرِ عظیم دیں گے۔ ﴿74﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور تمہیں کیا ہوا ہے (کہ) تم نہیں لڑتے ہو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کی راہ میں
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	اور اُن بے بس مَردوں
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	جو کہتے ہیں (اے) ہمارے رب!
اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	ہمیں اس بستی سے نکال
الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	(کہ) اسکے بسنے والے ظالم ہیں
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ	اور تو بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا	اور تو بنا ہمارے لیے
مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ ؕ	اپنی طرف سے کوئی مدد گار۔ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	جو (لوگ) ایمان لائے
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وہ (تو) اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاَفُوْزَ : فوز و فلاح، فائز۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم۔
فَلْيُقَاتِلْ : قتل، قتال، مقتول، مقتل۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، فی الحقیقت۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
الْحَيٰوةَ : موت حیات، حیاتی۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا۔
بِالْاٰخِرَةِ : اُخروی زندگی، آخرت۔
وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
يَغْلِبْ : غلبۂ دین، غالب، مغلوب۔
اَجْرًا : اجر، اجرت۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب۔
تُقَاتِلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں۔
مِنَ : من حیث القوم، من و عن۔
الرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔
الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
الظَّالِمِ : ظالم، مظالم، مظلوم۔
اَهْلُهَا : اہل محلہ، اہل خانہ۔
وَلِيًّا : ولی، اولیا، ولایت۔
نَصِيْرًا : ناصر، منصور، انصار، نصرت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
يُقَاتِلُوْنَ : قتل، قاتل، قتال۔
فِيْ : فی الحقیقت، فی الوقت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَالَّذِيْنَ [1]	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
اور جن	سب نے کفر کیا	وہ سب لڑتے ہیں	طاغوت (شیطان) کی راہ میں

فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ج	اِنَّ [2]	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ
تو تم سب قتال کرو	شیطان کے دوستوں (سے)	بے شک	شیطان کی چال

كَانَ	ضَعِيْفًا ع (76)	اَلَمْ	تَرَ [3]	اِلَى الَّذِيْنَ [1]
ہے	بہت کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو

قِيْلَ [4]	لَهُمْ [5]	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ [6]	وَ
(کہ) کہا گیا	اُن سے	سب روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے)	اور

اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ج [7]
سب قائم کرو	نماز	اور	سب ادا کرو	زکوٰۃ

فَلَمَّا	كُتِبَ [8]	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا [9]
پھر جب	لکھ دیا گیا	اُن پر	لڑنا (تو)	اچانک

فَرِيْقٌ [10]	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سب ڈرتے ہیں	لوگوں (سے)

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ [7][11]	اَوْ	اَشَدَّ [12]	خَشْيَةً ج [7]
اللہ سے ڈرنے کی طرح	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت	ڈرنا

وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا
اور	سب کہنے لگے	اے ہمارے رب!	کیوں تو نے فرض کر دیا	ہم پر

الْقِتَالَ ج	لَوْلَآ [13]	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط [10]
لڑنا	کیوں نہ	تو نے مہلت دی ہمیں	ایک قریبی مدت تک

قُلْ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ج	وَالْاٰخِرَةُ [7]	خَيْرٌ
کہہ دیں	دنیا کا فائدہ	تھوڑا (ہے)	اور آخرت	بہتر (ہے)

لِّمَنِ	اتَّقٰى قف	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ [14]	فَتِيْلًا [15] (77)
(اُس) کیلیے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہیں	تم سب ظلم کیے جاؤ گے	دھاگے برابر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

[2] اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

[3] تَرَ دراصل تَرْءَیُ تھا، آخر سے ءَ اور یُ گری ہوئی ہے لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[4] قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا "و" کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل کر اس سے پہلے زیر دی جاتی ہے۔

[5] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[6] مکہ میں مسلمان کیونکہ تعداد اور وسائل کے لحاظ سے کمزور تھے اس لیے اُنہیں قتال سے روکے رکھا گیا ہے۔

[7] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اس وقت اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[11] کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کیلیے ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[13] لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[15] اس سے مراد معمولی ظلم جس کی مقدار دھاگے برابر بھی ہو نہیں کیا جائے گا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	وہ طاغوت (شیطان) کی راہ میں لڑتے ہیں
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	تو تم شیطان کے دوستوں سے لڑو
اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	بے شک شیطان کی چال بہت کمزور ہے۔ ﴿76﴾ ع
اَلَمْ تَرَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا
اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ	ان (لوگوں) کی طرف جن سے کہا گیا
كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ	(کہ) اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رکھو
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ	اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	پھر جب اُن پر لڑنا فرض کر دیا گیا
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	اچانک اُن میں سے کچھ لوگ
يَخْشَوْنَ النَّاسَ	لوگوں سے ڈرنے لگے
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	اللہ سے ڈرنے کی طرح
اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا	اور کہنے لگے (اے) ہمارے رب!
لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	تو نے ہم پر لڑنا (اتنا جلدی) کیوں فرض کر دیا
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ	تو نے ہمیں ایک قریبی مدت تک مہلت کیوں نہ دی
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	(ان سے) کہہ دیجیے (کہ) دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ	اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جس نے
اتَّقٰى ۖ وَلَا تُظْلَمُوْنَ	تقویٰ اختیار کیا اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے
فَتِيْلًا ﴿77﴾	دھاگے برابر (یعنی معمولی سا بھی)۔ ﴿77﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُقَاتِلُوْنَ : قتال، قاتل، مقتول۔
- فِيْ : فی الفور، فی الحال، فی الحقیقت۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
- اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔
- الشَّيْطٰنِ : شیطان، شیطانی طاقت۔
- ضَعِيْفًا : ضعیف و ناتواں۔
- تَرَ : رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- اِلَى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- اَيْدِيَكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین۔
- وَ : شان و شوکت، لیل و نہار۔
- اَقِيْمُوا : قائم، قیام، اقامت۔
- كُتِبَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔
- عَلَيْهِمُ : علی الاعلان، علی العموم۔
- فَرِيْقٌ : فریق اول، فرقہ، تفریق۔
- يَخْشَوْنَ : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
- النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- كَخَشْيَةِ : کالعدم/خشیت الٰہی۔
- اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید۔
- اَخَّرْتَنَا : مؤخر، تاخیر۔
- قَرِيْبٍ : قرب و جوار، قریبی۔
- مَتَاعُ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔
- قَلِيْلٌ : قلیل تعداد، قلت و کثرت۔
- الْاٰخِرَةُ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
- خَيْرٌ : خیر، خیر و عافیت۔
- اتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- يُدْرِكْكُّمُ : ادراک، درک (پانا)۔

اَيْنَ مَا [1]	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ [2]
جہاں کہیں	تم سب ہو گے	وہ پالے گی تمہیں	موت	اور اگرچہ

كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ [3]	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ [4]
ہو تم	مضبوط قلعوں میں	اور اگر	پہنچے اُن کو

حَسَنَةٌ [3][5]	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ [6]	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
کوئی اچھائی	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ [4]	سَيِّئَةٌ [3][5]	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ [6]
اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی تکلیف	وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ۭ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ
تیری طرف (وجہ) سے ہے	آپ کہہ دیں	سب کچھ	اللہ کی طرف سے ہے

فَمَا	لِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ [7]	لَا يَكَادُوْنَ [8]	يَفْقَهُوْنَ
تو کیا (ہو گیا ہے)	اس قوم (کے لوگوں) کو	نہیں وہ سب قریب ہوتے	وہ سب سمجھیں

حَدِيْثًا (78)	مَآ اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ [3][5][9]	فَمِنَ اللّٰهِ ۡ
بات	جو پہنچے تجھے	کوئی اچھائی	تو (وہ) اللہ (کی طرف) سے ہے

وَ	مَآ اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ [3][5][9]	فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ
اور	جو پہنچے تجھے	کوئی تکلیف	تو (وہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ۭ	وَ
اور	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول (بنا کر)	اور

كَفٰى	بِاللّٰهِ [10]	شَهِيْدًا (79)	مَنْ	يُّطِعِ
کافی ہے	اللہ	(بطورِ) گواہ	جو	اطاعت کرے گا

الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ ۚ	وَمَنْ
رسول کی	تو درحقیقت	اُس نے اطاعت کی	اللہ تعالیٰ کی	اور جس نے

تَوَلّٰى [11]	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ۭ [12] (80)
منہ موڑ لیا	تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	نگہبان (بنا کر)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَيْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملاکر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔

[2] لَوْ کا ترجمہ اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

[3] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[6] هٰذَا، هٰذِهٖ، هٰٓؤُلَآءِ یہ تینوں الفاظ اشارہ قریب کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا ترجمہ یہ، اِن یا اِس کیا جاتا ہے۔

[7] علامت لِ جب اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ کے لیے یا کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے، اس کا استعمال لفظ کے ساتھ ملکر ہوتا ہے اس لیے اُصولاً لِهٰٓؤُلَآءِ ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت کے مطابق اسے الگ لکھا گیا ہے۔

[8] علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[9] یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[10] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی جو جان بوجھ کر منہ موڑے مراد ہے۔

[12] یعنی آپ ﷺ کا کام لوگوں تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانا ہے بس۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا	(جہاد سے ڈرنے والو) تم جہاں کہیں بھی ہو گے
يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	موت (تو) تمہیں پالے گی
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	اور اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر اُنہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہو
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	(تو) وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر اُنہیں کوئی بُرائی (تکلیف) پہنچتی ہے
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ	(تو) وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف (وجہ) سے ہے
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے (تکلیف وراحت) سب اللہ کی طرف سے ہے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	پھر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو (کہ)
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾	وہ قریب نہیں ہیں کہ وہ بات کو سمجھیں۔ ﴿78﴾
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ	(اے انسان) جو کوئی تجھے بھلائی پہنچے
فَمِنَ اللّٰهِ ۫	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ	اور جو کوئی تجھے تکلیف پہنچے
فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	تو (وہ) تیرے نفس (کی شامت اعمال کی وجہ) سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور ہم نے آپ کو لوگوں کیلیے رسول بنا کر بھیجا ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾	اور اللہ (اس بات پر) بطور گواہ کافی ہے۔ ﴿79﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ	جو رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے گا
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ	تو درحقیقت اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور جس نے منہ موڑ لیا تو ہم نے آپ کو نہیں بھیجا
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿80﴾	ان پر نگہبان بنا کر۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الْمَوْتُ : موت، میت، اموات۔
- وَ : شام وسحر، رنج والم۔
- فِيْ : فی الحال، فی الوقت۔
- بُرُوْجٍ : برج، چوبرجی۔
- تُصِبْهُمْ : مصیبت، مصائب۔
- حَسَنَةٌ : حسن، احسان، محسن۔
- يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
- هٰذِهٖ : لہٰذا، مسجد ھٰذا۔
- مِنْ : من حیث القوم، من وعن۔
- عِنْدِ : عند الطلب، عند اللہ۔
- سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، سوءِ ادب۔
- كُلٌّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- الْقَوْمِ : قوم قبیلہ، قومیت، اقوام۔
- لَا : لاتعداد، لاعلم، لاحاصل۔
- يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
- حَدِيْثًا : حدیث نبوی، حدیث دل۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔
- مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- حَسَنَةٍ : محسن، احسان، حسنات۔
- سَيِّئَةٍ : سوءِ ادب، علمائے سوء۔
- نَّفْسِكَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- اَرْسَلْنٰكَ، رَسُوْلًا : رسول، رسالت۔
- لِلنَّاسِ : الحمد للہ/عوام الناس۔
- كَفٰى : کافی، کفایت۔
- شَهِيْدًا : شاہد، شہادت (گواہی)۔
- يُّطِعِ : اطاعت رسول، مطیع۔
- عَلَيْهِمْ : علی العموم، علی الاعلان۔
- حَفِيْظًا : حفاظت، حافظ، محافظ۔
- وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ ز	فَاِذَا	بَرَزُوْا [1][2]
اور	وہ سب کہتے ہیں	اطاعت (قبول) ہے	پھر جب	سب چلے جاتے ہیں
مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ [2]	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ
آپکے پاس سے	رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے	(اُسکے) علاوہ
الَّذِيْ	تَقُوْلُ ط	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
جو	آپ کہتے ہیں	اور اللہ	وہ لکھ لیتا ہے	جو

يُبَيِّتُوْنَ ج	فَاَعْرِضْ [2]	عَنْهُمْ	وَتَوَكَّلْ [3]
وہ سب رات کو مشورہ کرتے ہیں	تو آپ اعراض کریں	اُن سے	اور بھروسا کریں

عَلَى اللّٰهِ ط	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ [4]	وَكِيْلًا (81)	اَفَلَا [5]
اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	(بطور) کارساز	تو کیا نہیں
يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ط	وَلَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
وہ سب غور کرتے	قرآن (میں)	اور اگر	ہوتا	اللہ کے علاوہ کی طرف سے
لَوَجَدُوْا [6]	فِيْهِ	اخْتِلَافًا كَثِيْرًا [7] (82)	وَاِذَا	جَآءَهُمْ
یقیناً وہ سب پاتے	اس میں	بہت زیادہ اختلاف	اور جب	آئے اُن کے پاس
اَمْرٌ [8]	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا [2]
کوئی معاملہ	امن سے	یا	خوف (سے)	وہ سب مشہور کر دیتے ہیں
بِهٖ ط [9]	وَلَوْ	رَدُّوْهُ [10]	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ [11]
اُس کو	اور اگر	وہ سب پہنچاتے اُسے	رسول تک	اور اصحاب اقتدار تک

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ [6]	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ [12]
اپنے میں سے	البتہ جان لیتے اُسے	(وہ لوگ) جو	وہ سب نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اُس سے

مِنْهُمْ ط [13]	وَلَوْلَا [14]	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ
اُن میں سے	اور اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	تم پر	اور
رَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ [6]	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (83)
اُس کی رحمت	ضرور تم پیچھے لگ جاتے	شیطان کے	مگر	تھوڑے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بَرَزُوْا کا اصل ترجمہ ظاہر ہوتے ہیں لیکن مراد اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

2 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

3 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی مکمل بھروسا کیجیے۔

4 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

7 یعنی قرآن اگر اللہ کے علاوہ کسی انسان کا کلام ہوتا ہے تو اس میں بہت سا اختلاف پایا جاتا لیکن اللہ کا کلام ہونے کے لیے یہی دلیل کافی ہے کہ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

9 علامت بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

10 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

11 اُولِي الْاَمْرِ کا لفظی ترجمہ امر والے ہے جس سے مراد رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ ذمہ داران ہیں۔

12 اِسْتَ کا مفہوم طلب کرنا ہے اس سے پہلے علامت يَ کی وجہ سے ا محذوف ہے۔

13 یعنی اگر فتح وشکست کی خبر سن کر اُسے پھیلانے سے پہلے رسول ﷺ یا آپکے ذمہ دار اصحاب تک وہ خبر پہنچاتے تاکہ وہ صحیح یا غلط اور اشاعت کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرتے۔

14 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز	اور وہ (منافق) کہتے ہیں (آپکی) اطاعت (دل سے قبول) ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ	پھر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	(تو) اُن میں سے ایک گروہ رات کو مشورہ کرتا ہے
غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ط	اس کے خلاف جو آپ کہتے ہیں
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ج	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ	تو آپ اعراض کریں اُن سے اور بھروسا کریں
عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا 81	اللہ پر اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ 81
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط	تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	اور اگر ہوتا اللہ کے علاوہ کی طرف سے (تو)
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا 82	یقیناً وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ 82
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ	اور جب اُنکے پاس کوئی معاملہ (یعنی خبر) آتی ہے
مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ	امن کی یا خوف کی (تو فوراً)
اَذَاعُوْا بِهٖ ط	اس کو مشہور کر دیتے ہیں
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اور اگر (مشہور کرنے سے پہلے) اُسے رسول تک پہنچاتے
وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ	اور اپنے میں سے اصحاب اقتدار تک (پہنچاتے)
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ	(تو) یقیناً جان لیتے اُسے وہ (لوگ) جو
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ط	ان میں سے اس سے صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ	(تو) ضرور تم شیطان کے پیچھے لگ جاتے
اِلَّا قَلِيْلًا 83	سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ 83

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال، قائل۔
طَاعَةٌ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
عِنْدِكَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ،
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
تَقُوْلُ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْتُبُ : کاتب، کتاب، کتب۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
كَفٰى : کافی، کفایت۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلم، لاجواب۔
يَتَدَبَّرُوْنَ : تدبّر، تدبّرِ قرآن۔
لَوَجَدُوْا : وجد، وجود، موجود۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔
اَمْرٌ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
الْاَمْنِ : امن وامان، امن عامہ۔
الْخَوْفِ : خوف، خائف۔
رَدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید۔
اِلَى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
الرَّسُوْلِ : رسول، رسالت، مرسل۔
اُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم۔
لَعَلِمَهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ : استنباط (اخذ کرنا)۔
فَضْلُ : فضل وکرم، فضیلت۔
لَاتَّبَعْتُمُ : اتباعِ رسول، متبع سنت۔
فَقَاتِلْ : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج	لَا	تُكَلَّفُ [1]	اِلَّا
تو آپ جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	نہیں	آپ تکلیف دیے جاتے	مگر

نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ج	عَسَى اللّٰهُ [2]
اپنے نفس کی	اور	ترغیب دیں	مؤمنوں کو (بھی)	قریب ہے اللہ

اَنْ يَّكُفَّ [3]	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَاللّٰهُ
کہ وہ روک دے	لڑائی کو	(اُن کی طرف سے) جن	سب نے کفر کیا	اور اللہ تعالیٰ

اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا (84)
زیادہ سخت ہے	لڑائی (میں)	اور	زیادہ سخت ہے	سزا دینے (میں)

مَنْ يَّشْفَعْ [4]	شَفَاعَةً حَسَنَةً	يَّكُنْ [4]	لَّهٗ [5]	نَصِيْبٌ [6]
جو سفارش کرے گا	نیک (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا	اُس کے لیے	حصہ

مِّنْهَا ج	وَمَنْ	يَّشْفَعْ [4]	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ [4]
اُس سے	اور جو	سفارش کرے گا	بُری (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا

لَّهٗ [5]	كِفْلٌ [6]	مِّنْهَا ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اُس کیلیے	حصہ	اُس سے	اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر

مُّقِيْتًا [7] (85)	وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ [9] [8]	فَحَيُّوْا
نگران	اور جب	دعا دی جائے تم کو	کوئی دعا	تو تم سب دعا دو

بِاَحْسَنَ [10]	مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا ط [11]	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ	اُس سے	یا	سب لوٹا دو اُسے	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيْبًا (86)	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ [12]	اِلَّا هُوَ ط
ہر چیز پر	خوب حساب لینے والا	اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر وہی

لَيَجْمَعَنَّكُمْ [13]	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ [12]	فِيْهِ ط
ضرور بالضرور وہ اکٹھا کریگا تمھیں	قیامت کے دن کی طرف	کوئی شک نہیں	اُس میں

وَ	مَنْ [14]	اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ع (87)
اور	کون	زیادہ سچا	اللہ سے (بڑھ کر)	بات (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[2] عَسٰی کا ترجمہ قریب ہے ہوتا ہے لیکن جب یہ لفظ اللہ کے لیے استعمال ہو تو اس میں یقین کا معنی ہوتا ہے۔

[3] یہاں وعدہ کیا جا رہا ہے کہ عنقریب کفار کا زور ٹوٹ جائے گا اور مسلمانوں کو غلبہ نصیب ہوگا۔

[4] یہاں یَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[5] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[6] نَصِيْبٌ اس حصے کو کہتے ہیں جو مقدر ہو، تھوڑا یا زیادہ اور كِفْلٌ کسی اچھے یا برے کام میں ملنے والے حصے کو کہتے ہیں۔

[7] مُّقِيْتًا کا لفظ قوت سے ہے جس کا ترجمہ خوراک ہے لیکن یہاں اس کا ترجمہ حفاظت کرنے والا، قابو پانے والا، قدرت رکھنے والا ہے۔

[8] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] تَحِيَّةٍ درازی عمر یا سلامتی کی دعا کو کہتے ہیں۔

[10] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[11] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[12] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[14] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج	تو (اے نبی ﷺ) آپ اللہ کی راہ میں جنگ کریں
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ	آپ مکلف نہیں بنائے گئے مگر اپنے آپ کے
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج	اور آپ مومنوں کو (بھی لڑنے کی) ترغیب دیں
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ	قریب ہے کہ اللہ لڑائی کو روک دے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط	ان (لوگوں کی طرف سے) جنہوں نے کفر کیا
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ تعالیٰ لڑائی میں بہت سخت ہے
وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	اور سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ ﴿84﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً	جو سفارش کرے گا اچھی (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ج	(تو) اس کے لیے اس (کے ثواب) میں سے ایک حصہ ہوگا
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً	اور جو سفارش کرے گا بُری (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ط	(تو) اسکے لیے اس (کے عذاب) میں سے ایک حصہ ہوگا
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿85﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ	اور جب تم کو دعا دی جائے کوئی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ	تو (جواباً) تم اس سے بہتر (الفاظ) کے ساتھ دعا دو
اَوْ رُدُّوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ	یا وہی (الفاظ) لوٹا دو، بے شک اللہ تعالیٰ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾	ہر چیز کا خوب حساب لینے والا ہے۔ ﴿86﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ	اللہ (وہ ہستی ہے کہ) نہیں ہے کوئی (سچا) معبود
اِلَّا هُوَ ط لَيَجْمَعَنَّكُمْ	مگر (صرف) وہی، بلاشبہ ضرور وہ تمہیں اکٹھا کرے گا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ط	قیامت کے دن (کہ) جس میں کوئی شک نہیں
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع	اور اللہ سے (بڑھ کر) بات میں کون زیادہ سچا ہے۔ ﴿87﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- تُكَلَّفُ : تکلیف دہ، تکالیف۔
- اِلَّا : الایہ کہ، الاماشاءاللہ۔
- نَفْسَكَ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید۔
- يَّشْفَعْ : شفاعت، شافع محشر۔
- حَسَنَةً : احسان، محسن، حسنات۔
- نَصِيْبٌ : خوش نصیب، بانصیب۔
- مِّنْهَا : منجانب، من وعن، منجملہ۔
- سَيِّئَةً : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
- كِفْلٌ : کفیل بننا، کفالت کرنا۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- كُلِّ : کل کائنات، کل نمبر۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
- رُدُّوْهَا : ردّ، مردود، تردید۔
- حَسِيْبًا : حساب وکتاب، محاسبہ۔
- اِلٰهَ : الٰہ العالمین، یاالٰہی۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
- لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جماعت، مجموعہ۔
- اِلٰى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
- يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قائم۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب
- فِيْهِ : فی الحال، فی الفور۔
- الْمُنٰفِقِيْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔

فَمَا [1]	لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ [2]	وَاللّٰهُ [3]
تو کیا ہے	تم کو (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (بن گئے ہو)	حالانکہ اللہ نے
اَرْكَسَهُمْ [4]	بِمَا [1]	كَسَبُوْا ط	اَ [5]	تُرِيْدُوْنَ
اُوندھا کر دیا ہے اُنہیں	(اس) وجہ سے جو	اُن سب نے کمایا	کیا	تم سب چاہتے ہو
اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ ط	وَمَنْ
کہ	تم سب ہدایت دو	جسے	گمراہ کر دیا ہو اللہ نے	اور جسے
يُّضْلِلِ اللّٰهُ [6]	فَلَنْ [7]	تَجِدَ	لَهٗ [8]	سَبِيْلًا (88)
گمراہ کر دے اللہ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کے لیے	کوئی راستہ
وَدُّوْا [9]	لَوْ [10]	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا [1]	كَفَرُوْا
وہ سب چاہتے ہیں	کاش	تم سب کفر کرو	جیسا کہ	اُن سب نے کفر کیا
فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا [11]	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ
پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس مت تم سب پکڑو	اُن میں سے	دوست
حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط [12]	فَاِنْ	
یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کر جائیں	اللہ کی راہ میں	پھر اگر	
تَوَلَّوْا [13]	فَخُذُوْهُمْ [14] [4]	وَ	اقْتُلُوْهُمْ [14] [4]	
وہ سب روگردانی کریں	تو تم سب پکڑو اُنہیں	اور	تم سب قتل کرو اُنہیں	
حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ص [15] [4]	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا [11]	مِنْهُمْ
جہاں (بھی)	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	مت تم سب پکڑو	اُن میں سے
وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا لا (89)	اِلَّا	الَّذِيْنَ
دوست	اور نہ	مددگار	مگر	(وہ لوگ) جو
يَصِلُوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ [4]
وہ سب جا ملتے ہیں	(ایسی) قوم کی طرف (کہ)	تمہارے درمیان	اور	اُنکے درمیان
مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ [4]
معاہدہ (ہو)	یا	آئیں وہ سب تمہارے پاس	ہچکچاتے ہوں	اُن کے دل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُن کا، اُن کی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں يِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[9] وَدُّوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[10] لَوْ کا ترجمہ اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] یعنی ترک وطن یا ہجرت اس بات کی دلیل ہوگی کہ وہ مخلص مسلمان بن گئے ہیں اب ان سے دوستی اور محبت جائز ہے

[13] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[15] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	پھر تمہیں کیا ہوا ہے (کہ) منافقوں کے بارے میں
فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ	دو گروہ (بن گئے ہو) حالانکہ اللہ نے
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	اُنہیں اُوندھا کر دیا ہے اس وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ تم ہدایت پر لے آؤ (اس کو)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے اللہ تعالیٰ نے گمراہ کر دیا ہو
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾	تو آپ اُس کیلیے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔ ﴿88﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا	وہ (تو) چاہتے ہیں کاش تم کفر کرنے لگو جیسا کہ
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً	اُنہوں نے کفر کیا پھر تم سب (کفر میں) برابر ہو جاؤ
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ	تو اُن میں سے (کسی کو) دوست مت بناؤ
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا	یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی راہ میں
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ (ترکِ وطن سے) روگردانی کریں
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ	تو اُنہیں پکڑو اور اُنہیں قتل کرو جہاں (بھی)
وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا	تم اُنہیں پاؤ اور مت بناؤ
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ ﴿89﴾	اُن میں سے (کسی کو اپنا) دوست اور نہ مدد گار۔ ﴿89﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ	مگر وہ (لوگ) جو ایسی قوم سے جا ملتے ہیں
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	(کہ) تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان
مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ	(صلح کا) معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس (اس حال میں) آئیں
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ	(کہ) اُن کے دل (اس بات سے) ہچکچاتے ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی لوگ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مراد، مرید۔
تَهْدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَضَلَّ : ضلالت (گمراہی)۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
وَدُّوْا : محبت ومؤدت۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
كَمَا : کالعدم / کماحقہ۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات۔
تَتَّخِذُوْا، فَخُذُوْا : اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسعت۔
يُهَاجِرُوْا : ہجرت مدینہ، مہاجر۔
فَخُذُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اقْتُلُوْهُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
وَ : شان وشوکت، رنج والم۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجد، وجود، موجود۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
وَلِيًّا : ولی، اولیاء اللہ۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار۔
يَصِلُوْنَ : وصول، موصول، صلہ رحمی۔
اِلٰى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
مِّيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق۔
صُدُوْرُهُمْ : شرحِ صدر، شق صدر۔
يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ [1]	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ط [2]
کہ	وہ سب جنگ کریں تم سے	یا	وہ سب جنگ کریں	اپنی قوم (کے ساتھ)

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ [3][2]	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ ج [1][3]
اور اگر	چاہتا اللہ	ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں	تم پر	تو ضرور وہ سب لڑتے تم سے

فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ [1]	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ [1]
پھر اگر	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	پس نہ	وہ سب جنگ کریں تم سے

وَ	اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ لا	فَمَا
اور	وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی	تو نہیں

جَعَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ [4]	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا [5] (90)
بنائی اللہ نے	تمہارے لیے	اُن پر	(زیادتی کی) کوئی سبیل

سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ [6]	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
عنقریب تم سب پاؤ گے	(کچھ) دوسرے لوگ	وہ سب چاہتے ہیں	کہ

يَّاْمَنُوْكُمْ [1]	وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ ط [2]	كُلَّمَا
وہ سب امن میں رہیں تم سے	اور	وہ سب امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی

رُدُّوْٓا [7]	اِلَى الْفِتْنَةِ [8]	اُرْكِسُوْا [7]	فِيْهَا ج
سب لوٹائے جاتے ہیں	فتنہ کی طرف	سب اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں	اُس میں

فَاِنْ	لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ [9][1]	وَ	يُلْقُوْٓا
پس اگر	نہ	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	اور	(نہ) وہ سب پیش کریں

اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ [2]
تمہاری طرف	صلح وسلامتی	اور	(نہ) وہ سب روکیں	اپنے ہاتھ

فَخُذُوْهُمْ [2][1]	وَ	اقْتُلُوْهُمْ [2][1]	حَيْثُ
تو تم سب پکڑو اُن کو	اور	تم سب قتل کرو اُن کو	جہاں کہیں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط [10]	وَ	اُولٰٓئِكُمْ [11]	جَعَلْنَا	لَكُمْ [4]
تم سب پاؤ اُن کو	اور	یہی (لوگ ہیں)	ہم نے بنائی ہے	تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[2] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[3] عموماً لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ، یقیناً یا ضرور کیا جاتا ہے۔

[4] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا جس کا ترجمہ لیے ہوتا کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

[6] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] یہ فعل ماضی ہے لیکن كُلَّمَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ حال میں کیا جاتا ہے رُدُّوْٓا اصل میں رُدِدُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اُرْكِسُوْا میں بھی یہی قاعدہ استعمال ہوا ہے۔

[8] ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا یہاں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[10] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[11] جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ اُولٰٓئِكَ سے اُولٰٓئِكُمْ ہو جاتا ہے اور اس کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

اَنۡ یُّقَاتِلُوۡكُمۡ	کہ (اپنی قوم کے ساتھ مل کر) تم سے جنگ کریں
اَوۡ یُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ وَلَوۡ	یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم کیساتھ جنگ کریں اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمۡ عَلَیۡكُمۡ	اللہ چاہتا (تو) ضرور تم پر اُنہیں مسلط کر دیتا
فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ ۚ فَاِنِ	تو وہ تم سے ضرور لڑتے، پھر اگر
اعۡتَزَلُوۡكُمۡ فَلَمۡ یُقَاتِلُوۡكُمۡ	وہ تم سے کنارہ کش رہیں پس وہ تم سے جنگ نہ کریں
وَاَلۡقَوۡا اِلَیۡكُمُ السَّلَمَ ۙ	اور تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست) پیش کریں
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ	تو اللہ نے تمہارے لیے نہیں رکھی
عَلَیۡهِمۡ سَبِیۡلًا ﴿90﴾	اُن پر (زیادتی کی) کوئی سبیل۔ ﴿90﴾
سَتَجِدُوۡنَ اٰخَرِیۡنَ	عنقریب تم (کچھ) دوسرے لوگ پاؤ گے
یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یَّاۡمَنُوۡكُمۡ	(جو) چاہتے ہیں کہ وہ تم سے امن میں رہیں
وَیَاۡمَنُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ	اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں
كُلَّمَا رُدُّوۡۤا	(لیکن) جب کبھی لوٹائے (یعنی بلائے) جاتے ہیں
اِلَی الۡفِتۡنَةِ	فتنہ انگیزی کی طرف (تو)
اُرۡكِسُوۡا فِیۡهَا ۚ	اُس میں اُوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں
فَاِنۡ لَّمۡ یَعۡتَزِلُوۡكُمۡ	پھر اگر نہ وہ تم سے کنارہ کش رہیں
وَیُلۡقُوۡۤا اِلَیۡكُمُ السَّلَمَ	اور (نہ) وہ تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست) پیش کریں
وَیَكُفُّوۡۤا اَیۡدِیَهُمۡ	اور وہ اپنے ہاتھ (جنگ سے نہ) روکیں
فَخُذُوۡهُمۡ وَاقۡتُلُوۡهُمۡ	تو اُنہیں پکڑو اور اُنہیں قتل کرو
حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ	جہاں کہیں تم اُنہیں پاؤ
وَاُولٰٓئِكُمۡ جَعَلۡنَا لَكُمۡ	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ہم نے تمہارے لیے بنائی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَوۡمَهُمۡ : قومیت، اقوام متحدہ۔
- شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- لَسَلَّطَهُمۡ : مسلط، تسلط۔
- عَلَیۡكُمۡ : علی الاعلان، علی العموم۔
- اعۡتَزَلُوۡكُمۡ : معزول کرنا۔
- یُقَاتِلُوۡكُمۡ : قتل، قتال، مقتول۔
- اَلۡقَوۡا : القاء کرنا۔
- اِلَیۡكُمۡ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔
- سَبِیۡلًا : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- سَتَجِدُوۡنَ : وجد، وجود، موجود۔
- اٰخَرِیۡنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت۔
- یُرِیۡدُوۡنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
- یَّاۡمَنُوۡكُمۡ : امن، ایمان، مومن۔
- قَوۡمَهُمۡ : قوم، قومی یکجہتی، قومیت۔
- رُدُّوۡۤا : رد، مردود، تردید۔
- اِلَی : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الۡفِتۡنَةِ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیز۔
- فِیۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- یَعۡتَزِلُوۡكُمۡ : معزول کرنا۔
- وَ : شاہ وگدا، شان وشوکت۔
- یُلۡقُوۡۤا : القاء کرنا۔
- اِلَیۡكُمۡ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔
- اَیۡدِیَهُمۡ : ید طولیٰ، ید بیضا۔
- فَخُذُوۡهُمۡ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
- اقۡتُلُوۡهُمۡ : قتل، قاتل، مقتول۔
- حَیۡثُ : من حیث القوم، حیثیت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا [1] ۹۱	وَمَا	كَانَ	لِمُؤۡمِنٍ [2]
اُن پر	واضح دلیل	اور نہیں	ہے	کسی مومن کے لیے

اَنۡ [3]	يَّقۡتُلَ	مُؤۡمِنًا [2]	اِلَّا	خَطَــًٔا ج	وَمَنۡ
کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جس نے

قَتَلَ	مُؤۡمِنًا [2]	خَطَــًٔا	فَتَحۡرِيۡرُ [4]	رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ [5]
قتل کیا	کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا (ہے)	ایک مومن (کی) گردن

وَّ	دِيَةٌ [5]	مُّسَلَّمَةٌ [5]	اِلٰٓى اَهۡلِهٖٓ [6]	اِلَّاۤ اَنۡ [3]
اور	دیت	(جو) سپرد کی گئی ہو	اُسکے ورثاء کی طرف	مگر یہ کہ

يَّصَّدَّقُوۡا ط [7]	فَاِنۡ [3]	كَانَ	مِنۡ قَوۡمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمۡ [8]
وہ سب صدقہ کردیں	پس اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے	(جو) تمہارے دشمن ہیں

وَهُوَ	مُؤۡمِنٌ	فَتَحۡرِيۡرُ [4]	رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ط [5]	وَاِنۡ [3]
حالانکہ وہ (مقتول)	مومن ہو	تو آزاد کرنی ہے	ایک مومن (غلام کی) گردن	اور اگر

كَانَ	مِنۡ قَوۡمٍ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	بَيۡنَهُمۡ	مِّيۡثَاقٌ
ہو (مقتول)	قوم سے	تمہارے درمیان	اور	اُن کے درمیان	عہد و پیمان ہے

فَدِيَةٌ [4]	مُّسَلَّمَةٌ [5]	اِلٰٓى اَهۡلِهٖ [6]	وَ	تَحۡرِيۡرُ
تو دیت	سپرد کی گئی ہوئی	اُسکے وارثوں کی طرف	اور	آزاد کرائی جائے

رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ج [5]	فَمَنۡ [4]	لَّمۡ يَجِدۡ [9][10]	فَصِيَامُ [4]
ایک مومن (غلام کی) گردن	پس جو	نہ پائے	تو (اسکے ذمے) روزے رکھنا (ہے)

شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ز [11][12]	تَوۡبَةً [5]	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَكَانَ اللّٰهُ
متواتر دو مہینے	توبہ (کے لیے)	اللہ سے	اور ہے اللہ تعالیٰ

عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا ۹۲	وَمَنۡ	يَّقۡتُلۡ [9]	مُؤۡمِنًا [2]
خوب علم رکھنے والا	بہت حکمت والا	اور جو	قتل کر ڈالے	کسی مومن کو

مُّتَعَمِّدًا [13]	فَجَزَآؤُهٗ [4][6]	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيۡهَا
(اس حال میں) قصد کرنیوالا (ہے)	تو اُس کی سزا	جہنم (ہے)	ہمیشہ رہنے والا	اُس میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس سے مراد یہ ہے کہ اُن کو قتل کرنے کی تمہارے پاس واضح دلیل موجود ہے کیونکہ یہ لوگ بد عہد، کھلے دشمن ہیں کہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے یا یہ مراد ہے کہ ایسے لوگوں سے تمہیں لڑنے کی کھلی اجازت ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے ، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

[6] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] اصل میں یہ يَتَصَدَّقُوۡا تھا گر امر کے اصول کے مطابق تَ کو صَ سے بدل کر صَ میں مدغم کیا جاتا ہے۔

[8] علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

[9] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے ۔

[11] علامت يۡنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یعنی مسلسل لگاتار بغیر کسی ناغے کے دو مہینے کے روزے رکھے اگر ناغہ ہو گیا تو نئے سرے سے شروع کرے البتہ شرعی عذر کی صورت میں نئے سرے سے شروع کرنے کی ضرورت نہیں۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع	اُن پر واضح دلیل۔ ﴿91﴾ ع
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور کسی مومن کے لیے (مناسب) نہیں ہے
اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ	کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا	اور جس نے کسی مومن کو غلطی سے قتل کیا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	تو (اسکے ذمہ) ایک مومن گردن آزاد کرانا ہے
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اور دیت دینا ہے (جو) اسکے ورثا کے سپرد کی گئی ہو
اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ	مگر یہ کہ وہ (خود) صدقہ کر دیں (یعنی معاف کردیں)
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ	پھر اگر (مقتول ایسی) قوم سے ہو (جو)
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	تمہارے دشمن ہیں جبکہ وہ (مقتول) مومن ہے
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ	تو (صرف) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرانا ہے
وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ	اور اگر (مقتول) اس قوم سے ہو (کہ) تمہارے درمیان
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ	اور اُن کے درمیان عہد و پیمان ہے
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	تو دیت دینا ہے (جو) اُسکے وارثوں کے سپرد کی گئی ہو
وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور (ساتھ ہی) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرنا ہے
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	پھر جو (غلام آزاد کرانے کی طاقت) نہ پائے
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ	تو (اُس کے ذمے) دو مہینے متواتر روزے رکھنا ہے
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ	(یہ کفارہ) اللہ کی طرف سے توبہ (کی قبولیت کے لیے) ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾	اور اللہ خوب علم رکھنے والا بہت حکمت والا ہے ﴿92﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا	اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے
فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا	تو اُس کی سزا جہنم ہے (وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلَيْهِمْ : علیٰ ہذا القیاس، علیحدہ۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
لِمُؤْمِنٍ : لہٰذا، الحمدللہ۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔
خَطَـًٔا : خطا، خطاکار، خطائیں۔
قَتَلَ : قتل، قاتل قتال۔
فَتَحْرِيْرُ : صدائے حریت، احرار۔
مُّؤْمِنَةٍ : مومن، مومنہ۔
دِيَةٌ : دیتِ قصاص۔
اِلٰى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
اَهْلِهٖ : اہل و عیال، اہل خانہ۔
يَّصَّدَّقُوْا : صدقہ و خیرات۔
مِنْ : منجانب، من و عن، منجملہ۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
عَدُوٍّ : عداوت، اعداء۔
فَتَحْرِيْرُ : مرد حر، پیغامِ حریت، احرار۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومی یادگار۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
مِّيْثَاقٌ : میثاق مدینہ، امید واثق۔
اِلٰى : الداعی الخیر، مرسل الیہ۔
اَهْلِهٖ : اہل و عیال، اہل خانہ۔
تَحْرِيْرُ : صدائے حریت، احرار۔
يَجِدْ : وجد، وجود، موجود۔
فَصِيَامُ : صوم و صلوٰۃ، ماہ صیام۔
تَوْبَةً : توبہ و استغفار، توبہ تائب۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
يَّقْتُلْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مُّتَعَمِّدًا : عمداً، قتل عمد۔
خٰلِدًا : خالد، خلد بریں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ [1]	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ
اور	غضب کیا	اللہ نے	اُس پر	اور	لعنت کی اُس پر

وَ	اَعَدَّ	لَهٗ [2]	عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾	يٰۤاَيُّهَا [3]
اور	تیار کر رکھا ہے	اُس کیلیے	بہت بڑا عذاب	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا ضَرَبْتُمْ [4]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب تم سفر پر نکلو	اللہ کی راہ میں

فَتَبَيَّنُوْا [5]	وَ	لَا تَقُوْلُوْا [6]	لِمَنْ [7]	اَلْقٰۤى
تو تم سب خوب تحقیق کرلیا کرو	اور	مت تم سب کہو	(اس) کو جو	ڈالے (کہے)

اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا ۚ	تَبْتَغُوْنَ
تمہاری طرف	سلام	(کہ) نہیں ہے تو	مومن	تم سب چاہتے ہو

عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ [8]	فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ
سازوسامان	دنیوی زندگی کا	تو اللہ کے پاس	بہت زیادہ غنیمتیں (ہیں)

كَذٰلِكَ [9]	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ اللّٰهُ [1]
اسی طرح	تم تھے	(اس) سے پہلے	تو احسان کیا اللہ نے

عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ؕ [5]	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
تم پر	تو تم سب خوب تحقیق کرلیا کرو	بیشک اللہ	ہے

بِمَا [10]	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿94﴾	لَا يَسْتَوِى [11]
(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں برابر

الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِى الضَّرَرِ
سب بیٹھ رہنے والے	مؤمنوں میں سے (جو)	بغیر	تکلیف (عذر) والے (ہیں)

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ [12]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ [10]
اور	سب جہاد کرنے والے	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے

وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	فَضَّلَ اللّٰهُ [1]	الْمُجٰهِدِيْنَ [12]
اور	اپنی جانوں (سے)	فضیلت دی ہے اللہ نے	سب جہاد کرنے والوں کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا جس کا ترجمہ لیے ہوتا ہے یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[3] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[4] اس فعل کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد فِیْ آ رہا ہو تو پھر معنی چلنا یا سفر پر نکلنا ہوتا ہے۔

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[8] صحیح بخاری میں ہے کہ ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا صحابہ کا ایک دستہ وہاں سے گزرا چرواہے نے سلام کہا یہ سمجھے کہ جان بچانے کے لیے سلام کیا ہے انہوں نے اسے قتل کر دیا اور بکریاں مال غنیمت سمجھ کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور نبی ﷺ نے مقتول کے ورثاء کو اس کی دیت اور اس کی بکریاں واپس کر دیں۔

[9] کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[10] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی اور کبھی بدلے میں بھی کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ	اور اللہ اُس پر غضب ناک ہوا
وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ	اور اُس پر لعنت کی اور اس نے تیار کر رکھا ہے
لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾	اُس کے لیے بہت بڑا عذاب۔ ﴿93﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جب تم اللہ کی راہ میں سفر پر نکلو
فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ	تو تم خوب تحقیق کر لیا کرو اور مت کہو اُس کو جو
اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ	تمہیں سلام پیش کرے
لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ	(کہ) تو مومن نہیں ہے، تم چاہتے ہو
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ	دُنیوی زندگی کا سازوسامان
فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ	تو اللہ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اس سے پہلے تم بھی اسی طرح (کافروں سے اپنا ایمان چھپاتے) تھے
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	تو اللہ نے تم پر احسان کیا
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾	اُس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے ﴿94﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ	نہیں ہیں برابر (گھروں میں) بیٹھ رہنے والے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	(ان) مومنوں میں سے
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ	(جو) تکلیف (یعنی عذر رکھنے) والے نہیں ہیں
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اللہ نے مجاہدین کو فضیلت دی ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- غَضِبَ : غضبِ الٰہی، غضبناک۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
- لَعَنَهٗ : لعنت، لعین، ملعون۔
- عَذَابًا : عذاب، عذابِ الیم۔
- عَظِيْمًا : عظیم لوگ، عظمت۔
- اٰمَنُوْۤا : ایمان، امن، مومن۔
- سَبِيْلِ : سبیل نکالنا، فی سبیل اللہ۔
- فَتَبَيَّنُوْا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- تَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- اَلْقٰى : القاء (ڈالنا)۔
- اِلَيْكُمُ : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- السَّلٰمَ : سلام، سلامتی۔
- مُؤْمِنًا : امن، ایمان، مومن۔
- الْحَيٰوةِ : حیات و ممات، حیاتی۔
- فَعِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ۔
- مَغَانِمُ : غنیمت، مالِ غنیمت۔
- كَثِيْرَةٌ : کثیر تعداد، کثرت۔
- قَبْلُ : قبل از غذا، قبل الکلام۔
- فَمَنَّ : ممنون ہونا، منت و سماجت۔
- عَلَيْكُمْ : علی العموم، علی الصبح۔
- فَتَبَيَّنُوْا : مبیّنہ طور پر، دلیلِ بین۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبرنامہ۔
- يَسْتَوِي : مساوی، مساوات۔
- الْقٰعِدُوْنَ : قعدہ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
- غَيْرُ : غیر، اغیار، دیارِ غیر۔
- الضَّرَرِ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
- بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی خواہشات۔
- فَضَّلَ : فضیلت، افضل، فضائل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِاَمْوَالِهِمْ [1]	وَ	اَنْفُسِهِمْ [1]	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
اپنے مالوں کے ساتھ	اور	اپنی جانوں (کے ساتھ)	سب بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً [2] ؕ	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ [3]	الْحُسْنٰى ؕ
ایک درجہ	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	اچھائی کا

وَ	فَضَّلَ اللّٰهُ [3]	الْمُجٰهِدِيْنَ [4]	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
اور	فضیلت دی ہے اللہ نے	سب جہاد کرنے والوں کو	سب بیٹھ رہنے والوں پر

اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (95)	دَرَجٰتٍ [2]	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً [2]
بہت بڑے اجر کی	درجات	اپنی (طرف) سے	اور	بخشش

وَّ	رَحْمَةً [2] ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ [3]	غَفُوْرًا
اور	رحمت	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۚ (96)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ [1][5][6]	الْمَلٰٓئِكَةُ [7]
بہت رحم کرنیوالا	بیشک	(وہ لوگ) جو (کہ)	فوت کرتے ہیں اُنہیں	فرشتے

ظَالِمِيْٓ [8]	اَنْفُسِهِمْ [1]	قَالُوْا [9]	فِيْمَ
(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنیوالے ہیں	اپنے نفسوں پر	وہ سب کہتے ہیں	کس حال میں

كُنْتُمْ [10] ؕ	قَالُوْا [9]	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ
تم تھے	سب کہتے ہیں	ہم تھے	سب کمزور و بے بس	زمین میں

قَالُوْٓا	اَلَمْ	تَكُنْ [2]	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً [2]
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	تھی	اللہ کی زمین	وسیع

فَتُهَاجِرُوْا [11]	فِيْهَا ؕ	فَاُولٰٓئِكَ [12]	مَاْوٰىهُمْ [1]
کہ تم سب ہجرت کر جاتے	اُس میں	تو یہی (لوگ ہیں کہ)	اُن کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ	وَ	سَآءَتْ [2]	مَصِيْرًا ۙ (97)	اِلَّا
جہنم (ہے)	اور	وہ بُری ہے	لوٹنے کی جگہ	مگر

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ [13]
سب کمزور و ناتواں	مردوں میں سے	اور عورتوں	اور بچوں (میں سے جو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[2] ۃ، ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] تَوَفّٰهُمُ اصل میں تَتَوَفّٰهُمُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ محذوف ہے۔

[7] یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[8] ظَالِمِيْٓ اصل میں ظَالِمِيْنَ تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق آخر سے نَ حذف کیا ہوا ہے اور یہاں ہجرت نہ کرنے والوں کو ظالم کہا گیا ہے۔

[9] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[10] یعنی فرشتے اُن کو ڈانٹتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ تم یہاں دار الکفر میں پڑے کیا کر رہے ہو تم مسلمان تھے یا کافر؟ تم نے ہجرت کیوں نہیں کی۔

[11] یہاں فَ کا ترجمہ کہ مفہوم کو واضح کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

[12] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] یہاں آخر میں ان میں دو ہونے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے اللہ نے اچھائی کا وعدہ کیا ہے
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اور اللہ نے مجاہدین کو فضیلت دی ہے
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾	بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم کی۔ ﴿95﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ	اپنی طرف سے درجات اور بخشش اور رحمت کی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿96﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بیشک وہ (لوگ) جنھیں فرشتے فوت کرتے ہیں
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	(اس حال میں کہ وہ) اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ	(فرشتے ان سے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے ؟
قَالُوْا	وہ کہتے ہیں
كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	ہم (اپنی) سرزمین میں کمزور و بے بس تھے
قَالُوْٓا	وہ کہتے ہیں
اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً	کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے
فَاُولٰٓئِكَ	تو یہی (لوگ) ہیں
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	جن کا ٹھکانا جہنم ہے
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾	اور وہ لوٹنے کی بُری جگہ ہے۔ ﴿97﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر مردوں میں سے کمزور و ناتواں
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (میں سے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی خواہشات۔
- الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
- دَرَجَةً : اونچے درجے، درجہ بدرجہ۔
- وَ : شان و شوکت، رنج و الم۔
- كُلًّا : کل نمبر، کل تعداد۔
- وَّعَدَ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
- الْحُسْنٰى : اَحسن، اسمائے حسنیٰ۔
- فَضَّلَ : فضل، افضل، فضیلت۔
- الْمُجٰهِدِيْنَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
- الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
- عَظِيْمًا : عظیم، معظم، تعظیم۔
- مَغْفِرَةً : دعائے مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، مرحوم۔
- تَوَفّٰىهُمْ : فوت، متوفی۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
- ظَالِمِيْٓ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی خواہشات۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- مُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف، ضعف۔
- الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس۔
- وَاسِعَةً : وسیع و عریض، وسعت۔
- فَتُهَاجِرُوْا : مہاجر، ہجرت۔
- مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ۔
- سَآءَتْ : علمائے سوء، سوء ادب۔
- الرِّجَالِ : قحط الرجال، رجال کار۔
- النِّسَآءِ : نسوانیت، تعلیم نسواں۔
- الْوِلْدَانِ : اولاد، مولود، ولادت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ [1]	حِيْلَةً [2]	وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ [1]
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	کسی تدبیر کی	اور نہ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں
سَبِيْلًا [2] ۙ (98)	فَاُولٰٓئِكَ [3]	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ
کسی راستے کی	تو وہی (لوگ ہیں)	قریب ہے اللہ	کہ	وہ معاف کردے
عَنْهُمْ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (99)
اُن سے	اور	اللہ تعالیٰ ہے	بے حد درگزر کرنے والا	بہت معاف کرنے والا
وَمَنْ	يُّهَاجِرْ [4]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
اور جو	ہجرت کرے	اللہ کی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّ	سَعَةً [5]	وَمَنْ	يَّخْرُجْ
رہنے کی جگہ	بہت سی	اور	کشادگی (بھی)	اور جو	وہ نکلے

مِنْۢ بَيْتِهٖ [6]	مُهَاجِرًا [7]	اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ [6]
اپنے گھر سے	ہجرت کرنے والا (ہو)	اللہ کی طرف	اور	اُس کے رسول (کی طرف)
ثُمَّ	يُدْرِكْهُ [6][4]	الْمَوْتُ [8]	فَقَدْ	وَقَعَ
پھر	پالیتی ہے اُسے	موت	تو یقیناً	واقع ہو گیا
اَجْرُهٗ [6]	عَلَى اللّٰهِ ؕ [9]	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا [10]	رَّحِيْمًا [10] ع (100)
اُس کا اجر	اللہ پر	اور ہے اللہ	بہت معاف کرنے والا	بہت مہربان

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ [11]	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ [2]
اور جب	تم سفر کرو	زمین میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ
اَنْ [12]	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ [13][5]	اِنْ [12]	خِفْتُمْ	اَنْ [12]
کہ	تم سب کمی کرو	نماز میں سے (کچھ)	اگر	تم ڈرو	کہ

يَّفْتِنَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا
وہ فتنے میں ڈالیں گے تمہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	بے شک سب کافر	سب ہیں
لَكُمْ [14]	عَدُوًّا مُّبِيْنًا (101)	وَاِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
تمہارے لیے	واضح دشمن	اور جب	آپ (موجود) ہوں	اُن میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔

[3] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] ہٗ یا ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اگر ہٗ یا ہٖ سے پہلے حرف ساکن ہو تو یہ ہُ اور ہِ ہو جاتے ہیں۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[9] یعنی اللہ کے ذمے ہے اس میں نیت کے مطابق اجر و ثواب ملنے کی یقین دہانی ہے چاہے موت کی وجہ سے عمل نہ بھی کر سکے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[11] ضَرَبْتُمْ کا ترجمہ تم نے مارا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِيْ آرہا ہو تو تم سفر کرو مراد ہوتا ہے۔

[12] اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

[13] اس آیت میں سفر کی حالت میں قصر نماز کی اجازت دی جا رہی ہے۔

[14] لَكُمْ میں لَ در اصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً	(جو) نہ کسی تدبیر کی طاقت رکھتے
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿98﴾	اور نہ وہ کسی راستے کی رہنمائی پاتے ہیں۔ ﴿98﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ	تو یہی (وہ لوگ) ہیں اللہ قریب ہے
اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	کہ اُن کو معاف کردے
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾	اور اللہ بے حد درگزر کرنیوالا بہت معاف کرنیوالا ہے ﴿99﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	وہ زمین میں رہنے کی بہت سی جگہ پائے گا
وَّسَعَةً ؕ	اور (رزق میں) کشادگی (بھی پائے گا)
وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور جو اپنے گھر سے نکلے گا
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اُسکے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ	پھر اُسے موت نے آلیا تو یقیناً
وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اُس کا اجر اللہ کے ذمے واقع (ثابت) ہوگیا
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع	اور اللہ بہت معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿100﴾ ع
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ	اور جب تم زمین میں سفر کرو
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے
اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	کہ تم نماز میں سے کچھ کمی کرو
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ	اگر تم ڈرو کہ تمہیں ستائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا، بے شک کافر لوگ
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	تمہارے واضح دشمن ہیں۔ ﴿101﴾
وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ	اور جب آپ اُن میں (موجود) ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت۔
حِيْلَةً : حیلہ بہانہ، حیلہ ساز۔
يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
يَّعْفُوَ : عفو و درگزر، معافی۔
وَ : شام و سحر، لیل و نہار۔
يُّهَاجِرْ : مہاجر، مہاجرین، ہجرت۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
يَجِدْ : وجد، وجود، موجود۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرہ ارض۔
كَثِيْرًا : کثیر مال، کثرت، اکثر۔
سَعَةً : وسعت، وسیع، توسیع۔
يَّخْرُجْ : خروج، اخراج، خارج۔
مِنْ : منجملہ، من و عن، من جانب۔
بَيْتِهٖ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
اِلَى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
رَسُوْلِهٖ : رسول اللہ، رسالت۔
يُدْرِكْهُ : ادراک کرلینا (پالینا)۔
الْمَوْتُ : موت، اموات، میت۔
وَقَعَ : واقع، متوقع۔
اَجْرُهٗ : اجر، اجرت، ماجور۔
غَفُوْرًا : غفور الرحیم، مغفرت۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحمن، رحمت۔
تَقْصُرُوْا : قصر نماز، قاصر، قصور۔
الصَّلٰوةِ : صلوٰۃ تسبیح، مصلیٰ۔
خِفْتُمْ : خوف، خائف۔
يَّفْتِنَكُمْ : فتنہ و فساد، فتنہ انگیزی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
عَدُوًّا : عداوت، اعدائے دین۔
مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاَقَمْتَ[1]	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ[2]	فَلْتَقُمْ[1][3]	طَآئِفَةٌ[2][4]
پھر آپ کھڑی کریں	اُن کیلیے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت

مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا[3]	اَسْلِحَتَهُمْ[5] قف
اِن میں سے	آپ کے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیاروں (کو)

فَاِذَا[1]	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا[1][3]	مِنْ وَّرَآئِكُمْ[6][7] ص
پھر جب	وہ سب سجدہ کرلیں	تو چاہیے کہ وہ سب ہو جائیں	تمہارے پیچھے

وَلْتَاْتِ[2][3]	طَآئِفَةٌ[2][4]	اُخْرٰى[2]	لَمْ يُصَلُّوْا[8]
اور چاہیے کہ آئے	ایک گروہ	دوسرا	نہ اُن سب نے پڑھی ہو نماز

فَلْيُصَلُّوْا[3]	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا[3]
پس چاہئے کہ وہ سب نماز ادا کریں	آپ کے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں

حِذْرَهُمْ[5]	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ[5] ج	وَدَّ[9]	الَّذِيْنَ
اپنے بچاؤ (کا سامان)	اور	اپنے ہتھیاروں (کو)	چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	لَوْ[10]	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ[7]	وَاَمْتِعَتِكُمْ[7]
سب نے کفر کیا	کاش	تم سب غافل ہو جاؤ	اپنے ہتھیاروں سے	اور اپنے سامانوں (سے)

فَيَمِيْلُوْنَ[1]	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً وَّاحِدَةً[2][11] ط	وَلَا جُنَاحَ[12]
تو وہ سب ٹوٹ پڑیں	تم پر	ایک دم ٹوٹ پڑنا	اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ	اِنْ كَانَ	بِكُمْ[13]	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ
تم پر	اگر ہو	تم کو	کوئی تکلیف	بارش (کی وجہ) سے

اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ[7] ج
یا ہو تم	بیمار	کہ	تم سب اُتار رکھو	اپنے اسلحے کو

وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ[7] ط	اِنَّ اللّٰهَ[14]	اَعَدَّ
اور تم سب پکڑے رکھو	اپنے بچاؤ (کے سامان کو)	بیشک اللہ نے	تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا مُّهِيْنًا (102)	فَاِذَا[1]	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ[2]
کافروں کے لیے	رُسوا کن عذاب	پھر جب	تم ادا کر چکو	نماز

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
2. ۃ، تَ اور ـے ی یہ سب واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
4. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
6. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
7. كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہارے یا اپنا، اپنے کیا جاتا ہے۔
8. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔
9. وَدَّ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔
10. لَوْ کا ترجمہ اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔
11. اس آیت میں صلوٰۃ الخوف یعنی خوف کی نماز کا حکم دیا گیا ہے جب مسلمان اور کافر آمنے سامنے ہوں اور ایک لمحے کی غفلت بھی خطرناک ہو اس کی کئی صورتیں احادیث میں بیان ہوئی ہیں۔
12. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
13. بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
14. اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، ترجمہ بیشک کیا جاتا ہے۔

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ	پھر آپ کھڑی کریں اُن کے لیے نماز
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	تو چاہیے کہ اُن میں سے ایک جماعت کھڑی ہو
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار پکڑے رکھیں
فَاِذَا سَجَدُوْا	پھر جب وہ سجدہ کر لیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص	تو چاہیے کہ وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى	اور چاہیے کہ (ان کی جگہ) دوسرا گروہ آئے (جنہوں نے)
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا	نماز نہ پڑھی ہو پس چاہیے کہ وہ نماز ادا کریں
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ج	اپنے بچاؤ (کا سامان) اور اپنے ہتھیار
وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا چاہتے ہیں (کہ)
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے ہتھیاروں سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور اپنے سامانوں (سے) تو وہ تم پر ٹوٹ پڑیں
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	یکدم ٹوٹ پڑنا، اور تم پر کوئی گناہ نہیں
اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ	اگر تمہیں بارش (کی وجہ) سے کوئی تکلیف ہو
اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	یا تم بیمار ہو
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ج	کہ تم اپنے اسلحے کو اُتار رکھو
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ط	اور اپنے بچاؤ (کے سامان) کو پکڑے رکھو
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	بے شک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ ﴿102﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ	پھر جب تم نماز ادا کر چکو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاَقَمْتَ : اقامت صلوٰۃ، اقامت دین۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
طَآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن۔
مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
وَلْيَاْخُذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
سَجَدُوْا : سجدہ تلاوت، مسجود ملائکہ۔
وَّرَآئِكُمْ : ماورائے عدالت۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخری۔
وَدَّ : محبت ومودت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
تَغْفُلُوْنَ : غافل، غفلت۔
اَسْلِحَتِكُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
اَمْتِعَتِكُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَيَمِيْلُوْنَ : میلان، مائل ہونا۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
مَّيْلَةً : مائل بہ کرم، میلان طبع۔
وَّاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحد۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اَذًى : اذیت ناک، موذی مرض۔
مَّرْضٰٓى : مرض، مریض، امراض۔
تَضَعُوْٓا : وضع حمل، وضع قطع۔
خُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَعَدَّ : اعداد وترتیب، مستعد ہونا۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : لہٰذا/کفر، کافر، کفار۔
عَذَابًا : عذاب، عذاب آخرت۔
مُّهِيْنًا : توہین کرنا، اہانت آمیز رویّہ۔
قَضَيْتُمُ : نماز کی قضا، قضائے حاجت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

فَاذْكُرُوا [1]	اللّٰهَ [2]	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا
تو تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ (کا)	کھڑے ہوئے	اور	بیٹھے ہوئے
وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ج	فَاِذَا [1]	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا [1]
اور	اپنے پہلوؤں پر	پس جب	تم اطمینان پالو	تو سب قائم کرو
الصَّلٰوةَ ج [3]	اِنَّ	الصَّلٰوةَ [3]	كَانَتْ [3]	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
نماز	بے شک	نماز	ہے	مؤمنوں پر
كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا (103)	وَ	لَا تَهِنُوْا [4]	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط
فرض	مقررہ اوقات (میں)	اور	تم سب کمزوری مت دکھاؤ	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں
اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ [1]	يَاْلَمُوْنَ
اگر	تم سب ہو	تم سب تکلیف اُٹھاتے	تو بیشک وہ	وہ سب تکلیف اُٹھاتے ہیں
كَمَا [5]	تَاْلَمُوْنَ ج	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ
جیسا کہ	تم سب تکلیف اُٹھاتے ہو	اور	تم سب اُمید رکھتے ہو	اللہ سے
مَا	لَا يَرْجُوْنَ ط [6]	وَ	كَانَ اللّٰهُ [7]	عَلِيْمًا [8]
جو	نہیں وہ سب اُمید رکھتے	اور	ہے اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا
حَكِيْمًا [8] ع (104)	اِنَّآ [9]	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
بہت حکمت والا	بیشک ہم	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب
بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ
حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان	(اسکے) ذریعے جو	دکھایا (سجھایا) آپ کو
اللّٰهُ ط [7]	وَ	لَا تَكُنْ [4]	لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا [10] لا (105)
اللہ نے	اور	نہ آپ بنیں	خیانت کرنے والوں کے لیے	جھگڑا کرنے والے
وَّاسْتَغْفِرِ [11]	اللّٰهَ ط [2]	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا [8]
اور آپ بخشش طلب کریں	اللہ (سے)	بے شک اللہ	ہے	خوب بخشنے والا
رَّحِيْمًا [8] ج (106)	وَ	لَا تُجَادِلْ [4]	عَنِ الَّذِيْنَ	
بہت مہربانی کرنے والا	اور	مت آپ جھگڑا کریں	(ان لوگوں کی طرف) سے جو	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 آخر میں ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا یا سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

5 کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت کیا گیا ہے۔

9 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک ن محذوف ہے۔

10 طعمہ نامی شخص نے ایک انصاری کی زرہ چرالی جب اُسے بے نقاب ہونے کا ڈر ہوا تو اُسے ایک یہودی کے گھر پھینک دیا، یہودی نے آکر نبی ﷺ کو بتایا کہ طعمہ نے میرے گھر زرہ پھینکی ہے تو طعمہ اور اس کا بھائی برادری کے لوگوں کے ساتھ شور مچاتے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آکر کہنے لگے یہ یہودی جھوٹا ہے اسی نے چوری کی ہے قریب تھا کہ آپ یہودی کے خلاف فیصلہ صادر فرمادیتے اُسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

11 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا	تو ذکر کرتے رہو اللہ کا کھڑے اور بیٹھے ہوئے
وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	پھر جب (خوف کی حالت ختم ہو جائے اور) تم مطمئن ہو جاؤ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ	تو (تمام آداب کے ساتھ) نماز قائم کرو بے شک نماز
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا	مومنوں پر فرض ہے
مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾	مقررہ اوقات (میں)۔ ﴿103﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ	اور (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر تم تکلیف اُٹھاتے ہو تو بے شک وہ (بھی)
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اُٹھاتے ہو
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور تم اللہ سے (ایسی ایسی) اُمیدیں رکھتے ہو
مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ	جو وہ اُمید نہیں رکھتے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿104﴾ ع
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بیشک ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب نازل کی ہے
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ	حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں
بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ	لوگوں کے درمیان اس کے ذریعے جو
اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ	اللہ نے آپ کو سجھایا ہے، اور آپ مت بنیں
لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾ ۙ	خیانت کرنیوالوں کے لیے جھگڑا کرنے والے۔ ﴿105﴾
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ	اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ ۚ	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿106﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ	اور آپ اُن (لوگوں) کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاذْكُرُوا : ذکر اذکار، ذکر الٰہی۔
قِيٰمًا : قیام وطعام، قیام الیل۔
وَّ : شجر وحجر، عقل وشعور۔
قُعُوْدًا : قعدہ، مقعد۔
اطْمَاْنَنْتُمْ : اطمینان، مطمئن۔
فَاَقِيْمُوا : اقامت، قائم کرنا۔
عَلٰى : علی الصبح، علی الاعلان، علیحدہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
كِتٰبًا : کتاب، مکتوب، کاتب۔
مَّوْقُوْتًا : وقت، اوقات، مواقیت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
فِي : فی الحال، فی الوقت۔
الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومی اخبار۔
تَاْلَمُوْنَ : رنج والم، المناک حادثہ۔
كَمَا : کماحقہ / ماحول ماتحت۔
تَرْجُوْنَ : رجاء، بیم ورجا (اُمید رکھنا)۔
مِنَ : من حیث القوم، منجملہ۔
مَا : ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقانیت۔
لِتَحْكُمَ : حکم، حاکم، احکام۔
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
اَرٰىكَ : رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
لِّلْخَآئِنِيْنَ : خیانت، خائن۔
خَصِيْمًا : مخاصمت، مخاصمانہ انداز۔
اسْتَغْفِرِ : استغفار، مغفرت۔
تُجَادِلْ : جنگ وجدل، جدال۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ۭ [1]	اِنَّ [2]	اللّٰهَ
وہ سب خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	بیشک	اللہ تعالیٰ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ كَانَ [3]	خَوَّانًا [4]	اَثِيْمًا [4] ﴿107﴾
نہیں	وہ پسند کرتا	جو ہو	بہت خیانت کرنے والا	سخت گناہ گار

يَّسْتَخْفُوْنَ [5]	مِنَ النَّاسِ	وَ	لَا يَسْتَخْفُوْنَ [5][6]
وہ سب چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور	نہیں وہ سب چھپتے

مِنَ اللّٰهِ	وَهُوَ [7]	مَعَهُمْ [1]	اِذْ
اللہ سے	حالانکہ وہ	اُنکے ساتھ (ہوتا ہے)	جب

يُبَيِّتُوْنَ	مَا لَا	يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ ۭ [8]
وہ سب راتوں کو مشورے کرتے ہیں	جو نہیں	وہ پسند کرتا	بات سے

وَ	كَانَ اللّٰهُ	بِمَا [9]	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿108﴾
اور	ہے اللہ تعالیٰ	(اس) کو جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا

هٰٓاَنْتُمْ [10]	هٰٓؤُلَاۗءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ
ہاں (تو) تم	وہی (لوگ ہو)	(جو) تم جھگڑا کرتے ہو	ان (کی طرف) سے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ	فَمَنْ [3]	يُّجَادِلُ [11]	اللّٰهَ
دنیوی زندگی میں	پس کون	جھگڑا کرے گا	اللہ (سے)

عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَمْ مَّنْ [3]	يَّكُوْنُ [11]	عَلَيْهِمْ
ان (کی طرف) سے	قیامت کے دن	یا کون	ہو گا	اُن پر

وَكِيْلًا [12] ﴿109﴾	وَمَنْ [3]	يَّعْمَلْ [11]	سُوْۗءًا [13]	اَوْ	يَظْلِمْ
وکالت کرنیوالا	اور جو	عمل کرے	کوئی بُرائی (کا)	یا	وہ ظلم کرے

نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ [14]	يَجِدِ اللّٰهَ	غَفُوْرًا [4]
اپنے نفس (پر)	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے	وہ پائے گا اللہ کو	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا [4] ﴿110﴾	وَمَنْ [3]	يَّكْسِبْ [11]	اِثْمًا [13]	فَاِنَّمَا [15]
بے حد رحم کرنے والا	اور جو	کماتا ہے	کوئی گناہ	تو بلاشبہ صرف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

3 مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، سخت، بے حد کیا گیا ہے۔

5 يَّسْتَخْفُوْنَ کا ترجمہ وہ چھپنا چاہتے ہیں بھی ہو سکتا ہے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

8 جیسے جھوٹی گواہی پر ایکا کرنا اور بے قصور پر چوری کا الزام لگانا جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

9 یہاں بِ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔

10 یہاں اَنْتُمْ کے شروع میں هَا متنبہ کرنے کے لیے آیا ہے۔

11 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 اس آیت میں طعمہ اور اس کے بھائیوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔

13 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

14 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے شروع میں یَ آنے کی وجہ سے "ا" حذف کیا گیا ہے۔

15 اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ط	خیانت کرتے ہیں اپنے نفسوں کی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بے شک اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا (اُسے)
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝107	جو بہت خائن (دغاباز) سخت گناہ گار ہو۔ ۝107
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ	وہ لوگوں سے (تو) چھپتے ہیں
وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور وہ اللہ سے نہیں چھپتے
وَهُوَ مَعَهُمْ	حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	جب وہ رات کو مشورے کرتے ہیں
مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ط	(ایسی) بات کا جسے وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ	اور ہے اللہ (اُس) کا جو وہ عمل کرتے ہیں
مُحِيْطًا ۝108	احاطہ کرنے والا۔ ۝108
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ	ہاں (تو) یہ تم لوگ ہو (جو) جھگڑا کرتے ہو
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف	اُن کی طرف سے دنیوی زندگی میں
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ	تو کون اللہ سے جھگڑا کرے گا
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝109	یا کون اُن کی وکالت کرنے والا ہو گا۔ ۝109
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا	اور جو کوئی بُرائی کرے
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	یا اپنے نفس پر ظلم کرے
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	پھر اللہ سے بخشش مانگے
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝110	وہ اللہ کو بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنیوالا پائے گا۔ ۝110
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو شخص کوئی گناہ کماتا ہے تو بلاشبہ صرف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَخْتَانُوْنَ : خیانت، خائن۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
- يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
- يَسْتَخْفُوْنَ : اخفا، مخفی، خفیہ تدبیر۔
- مِنَ : منجانب، من جملہ۔
- النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
- مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
- لَا : لامحدود، لاعلم، لاحاصل۔
- يَرْضٰى : راضی، رضامندی۔
- مِنَ : من وعن، منجانب، منجملہ۔
- الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- مُحِيْطًا : محیط، احاطہ۔
- جٰدَلْتُمْ : جنگ وجدل، جدال۔
- فِي : فی الحال، فی الوقت۔
- الْحَيٰوةِ : حیات، حیاتِ طیبہ۔
- الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دُنیوی زندگی۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
- الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، قیامت۔
- وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
- يَعْمَلْ : عمل، اعمال، عملی نمونہ۔
- سُوْٓءًا : سوءِ ادب، علمائے سوء۔
- يَظْلِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
- نَفْسَهٗ : نفس، نفسانی خواہشات۔
- يَسْتَغْفِرِ : استغفار، مغفرت۔
- يَجِدِ : وجد، وجود، موجود۔
- رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمت۔
- وَ : حسن وجمال، شام وسحر۔
- يَكْسِبْ : کسب حلال، کسبی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا [1]
وہ کماتا ہے اُسے	اپنی جان پر	اور	ہے اللہ تعالیٰ	خوب علم والا

حَكِيْمًا [1] (111)	وَمَنْ	يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً [2][3][4]	اَوْ اِثْمًا [3][4]
بہت حکمت والا	اور جو	وہ ارتکاب کرے	کسی خطا کا	یا کسی گناہ کا

ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ [5]	بَرِيْٓئًا [3]	فَقَدِ	احْتَمَلَ
پھر	وہ تہمت لگا دے	اُس کی	کسی بے گناہ پر	تو یقیناً	اُس نے (بوجھ) اُٹھایا

بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ع (112)	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
بہتان (کا)	اور	کھلے گناہ (کا)	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ [2][6]	طَّآئِفَةٌ [2][3]	مِّنْهُمْ
آپ پر	اور اُس کی رحمت	یقیناً قصد کر لیا تھا	ایک گروہ نے	اُن میں سے

اَنْ	يُّضِلُّوْكَ [7] ؕ	وَمَا [8]	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
کہ	وہ سب گمراہ کر دیں آپ کو	حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کرتے	مگر	اپنے نفسوں کو

وَمَا	يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ [9] ؕ	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ [10]
اور نہیں	وہ سب نقصان پہنچا سکتے آپ کو	کچھ بھی	اور	اُتاری اللہ نے

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ [2]	وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ
آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا ہے آپ کو	جو نہیں

تَكُنْ	تَعْلَمُ ؕ	وَكَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا [1] (113)
تھے آپ	آپ جانتے	اور ہے	اللہ کا فضل	آپ پر	بہت بڑا

لَا خَيْرَ [11]	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ [12]	اِلَّا	مَنْ اَمَرَ
کوئی خیر نہیں	اکثر میں	اُن کی سرگوشیوں میں سے	مگر	جو حکم دے

بِصَدَقَةٍ [2][5]	اَوْ مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ	بَيْنَ النَّاسِ ؕ
صدقہ کرنے کا	یا نیک کام (کا)	یا صلح کرانے (کا)	لوگوں کے درمیان

وَمَنْ	يَّفْعَلْ [13]	ذٰلِكَ [14]	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ [2]
اور جو	کرے گا	یہ (کام)	حاصل کرنے کیلیے	اللہ کی خوشنودی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[2] ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

[4] خَطِيْٓئَةً کا لفظ ایسی غلطی پر بولا جاتا ہے جو غیر ارادی طور پر کی گئی ہو اور اِثْمًا وہ گناہ جو ارادی طور پر کیا جائے۔

[5] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[8] وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[9] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] نَجْوٰى (سرگوشی) سے مراد وہ باتیں ہیں جو منافقین آپس میں مسلمانوں کے خلاف یا ایک دوسرے کے خلاف کرتے تھے۔

[13] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو اپنی جان پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾	اور اللہ تعالیٰ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿111﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا	اور جو کسی خطا کا یا گناہ کا ارتکاب (خود) کرے
ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓــًٔا	پھر کسی بے گناہ پر اس کی تہمت لگادے
فَقَدِ احْتَمَلَ	تو یقیناً اُس نے بوجھ اُٹھایا
بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا۔ ﴿112﴾ ع
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اور اگر آپ پر نہ ہوتا اللہ کا فضل
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ	اور اُس کی رحمت (تو) یقیناً قصد کرلیا تھا
طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	اُن میں سے ایک گروہ نے کہ وہ بہکادیں آپ کو
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ وہ نہیں بہکاتے مگر اپنے (ہی) نفسوں کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور وہ آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچاسکتے
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ	اور اللہ نے آپ پر نازل فرمائی
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ	کتاب اور حکمت اور آپ کو (وہ کچھ) سکھایا ہے
مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ	جو آپ نہیں جانتے تھے اور ہے
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾	آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا۔ ﴿113﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اُن کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں کوئی خیر نہیں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے (اسکی سرگوشی کے) جو صدقہ کرنے کا حکم دے
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ	یا نیک کام یا صلح کرانے (کا)
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	لوگوں کے درمیان اور جو ایسے (کام) کرے گا
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَكْسِبُهٗ : کسب حلال، کسبی۔
عَلٰى : علی الصبح، علی الاعلان، علیحدہ۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
خَطِيْٓئَةً : خطا، خطاکار۔
بَرِيْٓــًٔا : بری الذمہ، اعلان برأت۔
احْتَمَلَ : حاملہ، حامل رقعہ ہٰذا۔
بُهْتَانًا : بہتان باندھنا، بہتان عظیم۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
فَضْلُ : فضل، فضیلت، افضل۔
عَلَيْكَ : علی العموم، علیٰ ہذا القیاس۔
رَحْمَتُهٗ : رحمت، رحیم، رحمٰن۔
طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
مِّنْهُمْ : من حیث القوم، منجانب۔
يُّضِلُّوْكَ : ضلالت، گمراہی۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يَضُرُّوْنَكَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
اَنْزَلَ : نازل، شان نزول۔
عَلَّمَكَ : علم، تعلیم، معلم۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
خَيْرَ : خیر وعافیت، خیریت۔
كَثِيْرٍ : کثیر تعداد، کثرت۔
اَمَرَ : امر، امر بالمعروف، امور۔
مَعْرُوْفٍ : معروف، عرف عام۔
بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول۔
مَرْضَاتِ : رضا، راضی، مرضی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَسَوْفَ [1]	نُؤْتِيْهِ [2]	اَجْرًا عَظِيْمًا (114)	وَمَنْ
تو جلد ہی	ہم دیں گے اُسے	بہت بڑا اجر	اور جو

يُّشَاقِقِ [3]	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا [4][5]	تَبَيَّنَ [6]	لَهُ [7]
مخالفت کرے	رسول (کی)	(اسکے) بعد کہ	خوب واضح ہو گئی	اُس کے لیے

الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
ہدایت	اور	وہ پیروی کرے	مؤمنوں کے راستے کے علاوہ (کی)

نُوَلِّهٖ [2]	مَا [8]	تَوَلّٰى [6]	وَ	نُصْلِهٖ [2]
ہم پھیر دیں گے اُسے	جدھر	وہ پھرا	اور	ہم داخل کریں گے اُسے

جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ [9]	مَصِيْرًا ع (115)	اِنَّ اللّٰهَ
جہنم (میں)	اور	وہ بہت بُری ہے	لوٹنے کی جگہ	بیشک اللہ

لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ [3][10]	بِهٖ
نہیں	وہ بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اُس کے ساتھ

وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
اور	وہ بخش دے گا	جو اس کے علاوہ	جس کو	وہ چاہے گا

وَمَنْ	يُّشْرِكْ [3]	بِاللّٰهِ	فَقَدْ [1]	ضَلَّ
اور جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (116)	اِنْ [11]	يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ [2][4]
دور کی گمراہی میں	نہیں	وہ سب پکارتے	اُس کے سوا

اِلَّآ	اِنٰثًا ج [12]	وَاِنْ [11]	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ سب پکارتے	مگر

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا لا (117)	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ
سرکش شیطان کو	لعنت کی ہے اس پر	اللہ نے	اور	کہا (شیطان نے)

لَاَتَّخِذَنَّ [13]	مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا لا [14] (118)
ضرور بالضرور میں لے لوں گا	تیرے بندوں میں سے	ایک حصہ	مقرر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[6] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[8] مَا کا عموماً ترجمہ جو، جس ہوتا ہے یہاں مفہوماً ترجمہ جدھر کیا گیا ہے۔

[9] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] اِنٰثًا یہ اُنْثٰی کی جمع ہے اس سے مراد یا تو بت ہیں جن کے نام مؤنث تھے مثلاً: لات، منات، عزّیٰ، نائلہ وغیرہ یا فرشتے مراد ہیں جنھیں وہ اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے۔

[13] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[14] یعنی میں تیرے بندوں میں ایک گروہ کو اپنا بنالوں گا پھر وہ اپنے مال میں سے میرا حصہ غیر اللہ کی نذر و نیاز کی صورت میں مقرر کریں گے۔

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	تو جلد ہی ہم اُسے اجرِ عظیم دیں گے۔ ﴿114﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ	اور جو رسول کی مخالفت کرے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	اس کے بعد کہ اُس پر ہدایت خوب واضح ہو چکی
وَيَتَّبِعْ	اور وہ پیروی کرے
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	مومنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	ہم اُسے پھیر دیں گے جدھر وہ پھرے گا
وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور ہم اُسے جہنم میں داخل کریں گے
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اور وہ بہت بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔ ﴿115﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ	بے شک اللہ نہیں بخشے گا
اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	کہ اُس کے ساتھ شریک بنایا جائے
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	جس کو وہ چاہے گا
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اور جو اللہ کے ساتھ شریک بنائے
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾	تو یقیناً وہ دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔ ﴿116﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ	اُس کے سوا وہ نہیں پکارتے مگر عورتوں کو
وَاِنْ يَّدْعُوْنَ	اور (دراصل) وہ نہیں پکارتے
اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لا	مگر سرکش شیطان کو۔ ﴿117﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ	جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اُس (شیطان) نے کہا
لَاَتَّخِذَنَّ	میں ضرور بالضرور لے کر رہوں گا
مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ لا	تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ۔ ﴿118﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَجْرًا : اجر، اجرت، تجارت۔
- عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، تعظیم۔
- الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- تَبَيَّنَ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- يَتَّبِعْ : اتباع، اتباعِ رسول۔
- سَبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- سَآءَتْ : سوءِ ادب، علمائے سوء۔
- يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
- يُّشْرَكَ : شرک، مشرک، مشرکین۔
- يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
- ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
- بَعِيْدًا : بعد، بعید از قیاس۔
- يَّدْعُوْنَ : دعا، دعوت، دعائے خیر۔
- اِنٰثًا : مونث، تذکیر و تانیث۔
- وَ : جان و مال، عفو و درگزر۔
- يَّدْعُوْنَ : دعا، دعوت، دعائے خیر۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- شَيْطٰنًا : شیطان لعین، شیاطین۔
- لَّعَنَهُ : لعن طعن، لعنت، لعین۔
- وَ : صبح و شام، رحم و کرم۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- لَاَتَّخِذَنَّ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- عِبَادِكَ : عبد، عابد، عبادت۔
- نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔
- مَّفْرُوْضًا : فرض، فرائض، فریضہ۔

وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ [1][2]	وَ
اور	بلاشبہ ضرور میں گمراہ کروں گا انہیں	اور

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ [1][2][3]	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ [1][2]
بلاشبہ ضرور (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا انہیں	اور	یقیناً ضرور میں حکم دوں گا انہیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ [1]	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ [4]	وَ
تو ضرور بالضرور وہ چیر دیں	جانوروں کے کان	اور

لَاٰمُرَنَّهُمْ [1][2]	فَلَيُغَيِّرُنَّ [1]	خَلْقَ اللّٰهِ ط [5]
بلاشبہ ضرور میں حکم دونگا انہیں	پس یقیناً ضرور وہ تبدیل کر دینگے	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو

وَمَنْ	يَّتَّخِذِ [6]	الشَّيْطٰنَ [7]	وَلِيًّا
اور جو	پکڑے (بنائے)	شیطان کو	دوست

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [8]	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ط (119)
اللہ کے سوا	تو یقیناً	اس نے نقصان اٹھایا	واضح (صریح) نقصان

يَعِدُهُمْ [2]	وَ	يُمَنِّيْهِمْ ط [2][6]	وَمَا	يَعِدُهُمُ [2][6]
وہ وعدہ دیتا ہے انہیں	اور	اُمیدیں دلاتا ہے انہیں	اور نہیں	وعدے دیتا انہیں

الشَّيْطٰنُ [7]	اِلَّا	غُرُوْرًا (120)	اُولٰٓئِكَ [9]
شیطان	مگر	فریب کاری کا	یہی (وہ لوگ ہیں)

مَاْوٰىهُمْ [2]	جَهَنَّمُ ز	وَلَا	يَجِدُوْنَ
اُن کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور نہیں	وہ سب پائیں گے

عَنْهَا	مَحِيْصًا (121)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اُس سے	بھاگنے کی کوئی جگہ	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [10]	سَنُدْخِلُهُمْ [2]
اور	سب نے عمل کیے	نیک (اعمال)	عنقریب ضرور ہم داخل کریں گے انہیں

جَنّٰتٍ [10]	تَجْرِيْ [10]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
جنتوں (میں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ ضرور، ضرور بالضرور یا یقیناً ضرور کیا جاسکتا ہے۔

[2] فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] یعنی گناہ کرتے رہو اللہ بڑا غفور و رحیم ہے ابھی جلدی کیا ہے مرتے وقت توبہ کر لینا جن پیروں بزرگوں کا تم دم بھرتے ہو وہ تمہیں اللہ سے چھڑالیں گے وغیرہ۔

[4] مشرکین کچھ جانوروں کو بتوں کے نام کرتے اور ان کو اپنے اُوپر حرام سمجھتے تھے شناخت کے لیے انکے کان چیر دیتے تھے۔

[5] اللہ کی تخلیق کو بدلنے کی کئی صورتیں ہیں مثلاً کان چیر دینا، سوراخ کرنا، حلال حرام کے اعتبار سے احکام بدل دینا، مردوں کی نس بندی کرنا، اور آپریشن کے ذریعے عورتوں کو اولاد سے محروم کرنا، رہبانیت اختیار کرنا، لواطت کا ارتکاب کرنا، خوبصورتی کے لیے اَبرو کے بال اکھاڑنا یہ سب اللہ کی تخلیق بدلنے میں شامل ہے۔

[6] یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول اور فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

[9] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[10] اٰت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور میں اُنہیں گمراہ کروں گا
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں اُنہیں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور میں اُنہیں حکم دوں گا
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ	تو یقیناً ضرور وہ جانوروں کے کان چیر دیں گے
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں اُنہیں حکم دوں گا
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	تو بلاشبہ ضرور وہ بدلیں گے اللہ کی تخلیق کو
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ	اور جو بنائے شیطان کو
وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	دوست اللہ کے سوا
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿119﴾	تو یقیناً اس نے خسارہ اُٹھایا واضح خسارہ۔ ﴿119﴾
يَعِدُهُمْ	وہ اُنہیں وعدہ دیتا ہے
وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ	اور اُنہیں اُمیدیں دلاتا ہے
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور شیطان اُنہیں وعدہ نہیں دیتا
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾	مگر فریب کاری کا۔ ﴿120﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫	وہی (لوگ) ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾	اور وہ اُس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے ﴿121﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے
سَنُدْخِلُهُمْ	عنقریب ضرور ہم اُنہیں داخل کریں گے
جَنّٰتٍ	(ایسی) جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَاُضِلَّنَّهُمْ : ضلالت وگمراہی۔
- لَاُمَنِّيَنَّهُمْ : تمنا، متمنی شرکت۔
- لَاٰمُرَنَّهُمْ : امر، آمر، امر بالمعروف۔
- فَلَيُغَيِّرُنَّ : تغیر وتبدل، متغیر ہونا۔
- خَلْقَ : خلق، خالق، مخلوق۔
- يَّتَّخِذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
- مِّنْ : من حیث القوم، مِن جملہ۔
- خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔
- مُّبِيْنًا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- يَعِدُهُمْ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
- وَ : جاہ وجلال، عفو ودرگزر۔
- يُمَنِّيْهِمْ : دلی تمنا، متمنی۔
- اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
- غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
- مَاْوٰىهُمْ : ملجاوماویٰ۔
- وَ : عقل وشعور، فہم وفراست۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
- اٰمَنُوْا : امن ایمان، مومن۔
- عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح اعمال، صالح اولاد۔
- سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
- تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ؕ
سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

وَمَنْ [1]	اَصْدَقُ [2]	مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا (122)
اور کون	زیادہ سچا (ہے)	اللہ سے	(اپنی) بات میں

لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ [3]	وَلَآ	اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ
نہیں (نجات)	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	اہل کتاب کی آرزوؤں (پر)

مَنْ [1]	يَّعْمَلْ [4]	سُوْٓءًا	يُّجْزَ [5][6]	بِهٖ ۙ [3]
جو	کرے گا	بُرا (عمل)	وہ بدلہ دیا جائے گا	اُس کا

وَلَا	يَجِدْ	لَهٗ [7]	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [8]	وَلِيًّا [9]
اور نہ	وہ پائے گا	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّلَا	نَصِيْرًا [9][10] (123)	وَمَنْ [1]	يَّعْمَلْ [4]
اور نہ	کوئی مددگار	اور جو	عمل کرے گا

مِنَ الصّٰلِحٰتِ [11]	مِنْ ذَكَرٍ [8]	اَوْ	اُنْثٰى	وَهُوَ
نیک (اعمال) سے	مرد ہو	یا	عورت	اور وہ

مُؤْمِنٌ [12]	فَاُولٰٓئِكَ [13]	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ [11]	وَلَا
ایمان لانے والا (ہو)	تو وہی (لوگ)	وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں

يُظْلَمُوْنَ [5]	نَقِيْرًا [14] (124)	وَمَنْ [1]	اَحْسَنُ [2]
وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر	اور کون	زیادہ اچھا ہو سکتا ہے

دِيْنًا	مِّمَّنْ [1][15]	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
دین میں	(اس شخص) سے جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کے لیے

وَهُوَ	مُحْسِنٌ [12][16]	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ [11]
اور وہ	نیکی کرنے والا (ہے)	اور وہ پیروی کرے	ابراہیم کے دین کی

حَنِيْفًا ؕ	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا (125)
(جو) یکسو تھے	اور پکڑا (بنایا)	اللہ نے	ابراہیم (کو)	(اپنا) دوست

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔
2. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
3. بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5. علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
6. يُجْزَ دراصل يُجْزٰى تھا قاعدے کے مطابق آخر سے یٰ حذف کی ہوئی ہے۔
7. لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
8. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. اہل کتاب بڑی خوش فہمی کا شکار تھے کہ ہم اللہ کے محبوب اور بیٹے ہیں ہمارے سوا جنت میں کوئی نہیں جائے گا ہمارے گناہوں کا مؤاخذہ نہیں ہوگا، اللہ نے یہاں اصل حقیقت بیان کی ہے۔
11. ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
12. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. أُولٰٓئِكَ یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
14. اس سے مراد یہ ہے کہ معمولی سے معمولی ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔
15. مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے
16. یہاں احسان سے مراد یہ ہے کہ عمل خالص اللہ کے لیے اور سنت کے عین مطابق ہو۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ	اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور کون
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾	(اپنی) بات میں اللہ سے زیادہ سچا (ہو سکتا) ہے۔ ﴿122﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا	جو (بھی) بُرا عمل کرے گا
يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ	اُسے اُس کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ نہیں پائے گا
لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مدد گار۔ ﴿123﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	اور جو کوئی نیک کاموں میں (کوئی کام) کرے
مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ	مرد ہو یا عورت جبکہ وہ ایمان والا ہو
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو وہی (لوگ) جنت میں داخل ہوں گے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ	اور وہ ظلم کیے نہیں جائیں گے
نَقِيْرًا ﴿124﴾	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)۔ ﴿124﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا	اور دین کے لحاظ سے کون زیادہ اچھا ہو سکتا ہے
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ	اس (شخص) سے جس نے اپنا چہرہ جھکا دیا
لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ	اللہ کے لیے اور وہ نیکی کرنے والا (بھی) ہو
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	اور وہ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کرے
حَنِيْفًا ؕ	(جو) یکسو (ایک اللہ کے ہو جانے والے) تھے
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾	اور اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) دوست بنایا۔ ﴿125﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- فِيْهَآ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلانا۔
- وَعْدَ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔
- حَقًّا : حق و باطل، حقیقت۔
- اَصْدَقُ : صادق، صداقت۔
- قِيْلًا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔
- بِاَمَانِيِّكُمْ : تمنا، متمنی شرکت۔
- اَهْلِ : اہل کتاب، اہل و عیال۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، مکتوب۔
- سُوْٓءًا : علمائے سوء، سوء ادب۔
- يُّجْزَ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
- نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، انصار۔
- ذَكَرٍ : مذکر، تذکیر و تانیث۔
- اُنْثٰى : مؤنث، تذکیر و تانیث۔
- مُؤْمِنٌ : ایمان، امن، مومن۔
- يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، داخلہ۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- وَ : شاہ و گدا، شام و سحر۔
- اَحْسَنُ : حسن، احسن، تحسین۔
- دِيْنًا : دین اسلام، دین و دانش۔
- مِّمَّنْ : منجانب، من و عن، منجملہ۔
- اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمان۔
- وَجْهَهٗ : وجاہت، متوجہ، توجہ۔
- لِلّٰهِ : للہذا، الحمد للہ۔
- مُحْسِنٌ : حسن، احسن، تحسین۔
- اتَّبَعَ : اتباع، اتباعِ رسول۔
- مِلَّةَ : ملت، ملت اسلام۔
- حَنِيْفًا : دین حنیف (یکسو)۔
- اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لِلّٰهِ [1]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [2]	وَمَا
اور	اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو
فِي الۡاَرۡضِ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيۡءٍ	مُّحِيۡطًا ؏ (126)
زمین میں	اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز کا	احاطہ کرنے والا

وَ	يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ [3]	فِي النِّسَآءِ ؕ [4]
اور	وہ سب فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے	(یتیم) عورتوں (کے بارے) میں

قُلِ اللّٰهُ	يُفۡتِيۡكُمۡ	فِيۡهِنَّ ۙ [5]	وَمَا
آپ کہہ دیں اللہ	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	اُن (عورتوں کے بارے) میں	اور جو
يُتۡلٰى [6]	عَلَيۡكُمۡ	فِي الۡكِتٰبِ	فِيۡ يَتٰمَى النِّسَآءِ
پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں	یتیم عورتوں (کے بارے) میں

الّٰتِيۡ	لَا تُؤۡتُوۡنَهُنَّ [5][7]	مَا	كُتِبَ [8]	لَهُنَّ [5]
جو	نہیں تم سب دیتے انہیں	جو	مقرر کیا گیا (ہے)	اُن کے لیے

وَ	تَرۡغَبُوۡنَ	اَنۡ	تَنۡكِحُوۡهُنَّ [5][9]
اور	تم سب رغبت رکھتے ہو	کہ	تم سب نکاح کرو اُن سے
وَ	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ الۡوِلۡدَانِ ۙ	وَاَنۡ
اور	سب بے بس و کمزور	بچوں میں سے	اور (یہ) کہ

تَقُوۡمُوۡا	لِلۡيَتٰمٰى [1]	بِالۡقِسۡطِ ؕ	وَمَا	تَفۡعَلُوۡا
تم سب قائم رہو	یتیموں کے لیے	انصاف پر	اور جو	تم سب کرو گے
مِنۡ خَيۡرٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيۡمًا [10] (127)
بھلائی (کے کام) سے	تو بے شک اللہ	ہے	اُس کو	خوب جاننے والا

وَاِنِ	امۡرَاَةٌ [11][2]	خَافَتۡ [2]	مِنۡۢ بَعۡلِهَا
اور اگر	کوئی عورت	ڈرے	اپنے خاوند (کی طرف) سے

نُشُوۡزًا [11]	اَوۡ	اِعۡرَاضًا [11]	فَلَا جُنَاحَ [12]	عَلَيۡهِمَاۤ
کسی زیادتی (پر)	یا	کسی بے رخی (پر)	تو کوئی گناہ نہیں	اُن دونوں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

2 ة، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ یہاں شروع میں یَ کی وجہ سے علامت ''اِ'' حذف کی ہوئی ہے۔

4 یہاں یہ صراحت تو نہیں کہ عورتوں کے بارے میں کیا سوال کر رہے تھے لیکن اگلی چار آیات میں جو فتویٰ دیا گیا ہے اس سے اس سوال کا پتہ چل جاتا ہے۔

5 هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

6 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' حذف ہو جاتا ہے۔

10 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی گیا ہے۔

12 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾	اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔ ﴿126﴾
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	اور وہ فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے
فِي النِّسَآءِ ؕ	(یتیم) عورتوں کے بارے میں
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	آپ کہہ دیں اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
فِيْهِنَّ ۙ	ان (عورتوں) کے بارے میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور جو کچھ تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	(وہ ان) یتیم عورتوں کے بارے میں ہے
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	جنہیں تم (وہ حق تو) نہیں دیتے
مَا كُتِبَ لَهُنَّ	جو اُن کے لیے مقرر کیا گیا ہے
وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم اُن سے نکاح کرلو
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ	اور نہایت کمزور بے بس بچوں کے بارے میں ہے
وَاَنْ تَقُوْمُوْا	اور (وہ یہ بھی حکم دیتا ہے) کہ تم قائم رہو
لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ	یتیموں کے لیے انصاف پر
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو (بھی) تم بھلائی (کا کام) کروگے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾	تو بیشک اللہ اُس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ	اور اگر کوئی عورت ڈرے
مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا	اپنے خاوند (کی طرف) سے کسی زیادتی یا بے رُخی پر
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
السَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارضِ مقدس، قطعہ اراضی۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
مُّحِيْطًا : احاطہ، محیط۔
يَسْتَفْتُوْنَكَ : مفتی، فتویٰ، فتاویٰ۔
النِّسَآءِ : تربیتِ نسواں، نسوانیت۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ۔
يُفْتِيْكُمْ : فتویٰ، مفتی، فتاویٰ۔
يُتْلٰى : تلاوت، وحی متلوّ۔
كُتِبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
تَرْغَبُوْنَ : رغبت، راغب، مرغوب۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں۔
مِنَ : من حیث القوم، من و عن۔
الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، ولدیت۔
وَ : شام و سحر، غور و فکر۔
تَقُوْمُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
لِلْيَتٰمٰى : یتیم و مسکین، یتیم خانہ۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
مِنْ : منجانب، من و عن، منجملہ۔
خَيْرٍ : خیر و عافیت، خیریت۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَافَتْ : خوف، خائف۔
اِعْرَاضًا : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
عَلَيْهِمَآ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنْ [1]	یُّصْلِحَا [2]	بَیْنَهُمَا	صُلْحًا ط [3]	وَالصُّلْحُ
کہ	وہ دونوں صلح کرلیں	دونوں آپس میں	کوئی صلح	اور صلح

خَیْرٌ ط	وَ	اُحْضِرَتِ [4][5]	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ ط	وَاِنْ [1]
بہت اچھی (ہے)	اور	حاضر (مائل) کی گئی (ہیں)	طبیعتیں	بخل یا لالچ (پر)	اور اگر

تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
تم سب احسان کرو	اور	تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرًا (128)	وَلَنْ [6]	تَسْتَطِیْعُوْٓا
(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبر دار	اور ہرگز نہیں	تم سب استطاعت رکھ سکو گے

اَنْ [1]	تَعْدِلُوْا	بَیْنَ النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ
کہ	تم سب عدل کرسکو	عورتوں کے درمیان	اور اگرچہ	تم چاہو (بھی)

فَلَا تَمِیْلُوْا [7]	كُلَّ الْمَیْلِ [8]	فَتَذَرُوْهَا [9]
تو تم سب مائل نہ ہو جاؤ	مکمل مائل ہونا	کہ تم سب چھوڑ دو اُس (دوسری) کو

كَالْمُعَلَّقَةِ ط [10][11]	وَاِنْ [1]	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا
جیسے لٹکائی گئی ہو	اور اگر	تم سب اصلاح کرلو	اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا (129)	وَاِنْ [1]
تو بیشک اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	خوب مہربان	اور اگر

یَّتَفَرَّقَا [2]	یُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا
وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں	(تو) وہ بے نیاز کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ ط [12]	وَ	كَانَ اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِیْمًا (130)
اپنی وسعت سے	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت وسعت والا	خوب حکمت والا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ [11]	وَمَا
اور	اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو

فِی الْاَرْضِ ط	وَ	لَقَدْ	وَصَّیْنَا [13]	الَّذِیْنَ
زمین میں (ہے)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے وصیت کی (حکم دیا)	(اُن لوگوں کو) جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

2 فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

6 فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 یعنی ایک کی طرف ہی مائل نہ ہو جانا کہ دوسری کو درمیان میں لٹکایا ہوا ہے کہ نہ طلاق دیتا ہے اور نہ حقوق زوجیت ادا کرتا ہے، ایسا کرنا حرام ہے۔

9 یہاں فَ کا ترجمہ سیاق وسباق کے لحاظ سے کہ کیا گیا ہے۔

10 كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

11 ةٖ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 مرد کو دوسری بیوی مل جائے گی جو اسے پسند ہو اور بیوی کو دوسرا شوہر مل جائے گا۔

13 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ وہ دونوں آپس میں صلح کر لیں کوئی صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہت اچھی (چیز) ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ	اور طبیعتیں بخل (یا لالچ) پر حاضر (یعنی مائل) کی گئی ہیں
وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم احسان کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ	تو بے شک اللہ تعالیٰ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔ ﴿128﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اور ہرگز تم استطاعت نہیں رکھ سکو گے
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ	کہ تم عورتوں کے درمیان عدل کرو
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا	اور اگرچہ تم چاہو (بھی) تو تم مائل نہ ہو جانا
كُلَّ الْمَيْلِ	مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف)
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	کہ تم اس (دوسری) کو لٹکائی ہوئی کی طرح چھوڑ دو
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم اصلاح کر لو اور تقویٰ اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿129﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر (میاں بیوی) دونوں جدا ہو جائیں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	تو اللہ ہر ایک کو (دوسرے کی محتاجی سے) بے نیاز کر دے گا
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اپنی گنجائش (یعنی فضل) سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾	اور اللہ وسعت والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے حکم دیا ہے اُن (لوگوں کو) جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُّصْلِحَا : صلح، اصلاح، مصلح۔
- بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین بین۔
- اُحْضِرَتِ : حاضر، حاضری۔
- الْاَنْفُسُ : نفس، نفسانی خواہشات۔
- تُحْسِنُوْا : حسن، احسن، تحسین۔
- تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
- خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر۔
- تَسْتَطِيْعُوْٓا : استطاعت۔
- تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل۔
- النِّسَآءِ : نسوانیّت، تربیت نسواں۔
- حَرَصْتُمْ : حرص ولالچ، حریص۔
- تَمِيْلُوْا : مائل ہونا، میلان۔
- كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- كَالْمُعَلَّقَةِ : معلق، تعلق، متعلق۔
- غَفُوْرًا : غفور رحیم، مغفرت۔
- رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، رحیم وکریم۔
- وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
- يَّتَفَرَّقَا : تفرقہ، فرق، تفریق۔
- يُغْنِ : غنی، اغنیا۔
- كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- سَعَتِهٖ : وسیع وعریض، وسعت۔
- حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔
- لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمدللہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، سماوی آفات۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
- وَصَّيْنَا : وصیت، وصیت نامہ۔

اُوْتُوا [1]	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ
سب دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	خود تمھیں (بھی)

اَنِ [2]	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَاِنْ [2]	تَكْفُرُوْا
کہ	تم سب ڈرو اللہ سے	اور اگر	تم سب کفر کروگے

فَاِنَّ	لِلّٰهِ [3]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَمَا
تو بیشک	اللہ ہی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں	اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَنِيًّا [5]	حَمِيْدًا [5] (131)
زمین میں (ہے)	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بے پروا	بہت تعریف والا

وَ	لِلّٰهِ [3]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَمَا
اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ [6]	وَكِيْلًا (132)	اِنْ يَّشَاْ [2]
زمین میں (ہے)	اور کافی ہے	اللہ	بطورِ کارساز	اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا النَّاسُ [7]	وَ	يَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ ؕ [8]
وہ لے جائے تمھیں	اے لوگو!	اور	وہ لے آئے	دوسرے لوگوں کو

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ [9]	قَدِيْرًا [5] (133)	مَنْ كَانَ
اور	ہے اللہ تعالیٰ	اِس پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو ہو

يُرِيْدُ	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ الدُّنْيَا
وہ چاہتا	دنیا کا بدلہ	تو اللہ کے پاس (تو)	دنیا کا بدلہ (ہے)

وَالْاٰخِرَةِ ؕ [4]	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا [5]	بَصِيْرًا [5] ع (134)
اور آخرت (کا بھی)	اور	ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا [7]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب ہو جاؤ	سب خوب قائم رہنے والے

بِالْقِسْطِ [8]	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ [3]	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ [10][11]
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	اپنے نفسوں پر ہی ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔

2 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نِ کو زیر دیتے ہیں۔

3 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

4 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

6 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اس کے اَلْ ہو۔

8 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

10 اس آیت میں عدل وانصاف پر قائم رہنے اور حق کی گواہی دینے کی تاکید ہے چاہے اپنے آپ کو والدین اور رشتہ داروں کو نقصان اُٹھانا پڑے۔

11 شَھِدَ وغیرہ کے بعد لِ ہو تو عموماً کسی کے حق میں گواہی دینا اور اگر عَلٰی ہو تو عموماً کسی کے خلاف گواہی دینا ترجمہ ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	تم سے قبل کتاب دیے گئے
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور خود تمہیں (بھی) کہ تم اللہ سے ڈرو
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾	اور اللہ بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿131﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور (پھر سن لو) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾	اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ ﴿132﴾
اِنْ يَّشَاْ	اگر وہ چاہے
يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	(تو) تمہیں لے جائے (فنا کر دے) اے لوگو!
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ	اور وہ (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو لے آئے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾	اور اللہ تعالیٰ اس پر خوب قادر ہے۔ ﴿133﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہے
فَعِنْدَ اللّٰهِ	تو اللہ کے پاس ہی
ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا اور آخرت کا بدلہ ہے
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع	اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿134﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ	انصاف پر خوب قائم رہنے والے ہو جاؤ
شُهَدَآءَ لِلّٰهِ	(اور) اللہ کے لیے گواہی دینے والے (ہو جاؤ)
وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اور اگرچہ (خود) اپنے آپ کے خلاف ہی ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الْكِتٰبَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- مِنْ : من وعن، منجملہ۔
- قَبْلِكُمْ : قبل اس کہ، قبل از وقت۔
- اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- تَكْفُرُوْا : کافر، کفر، کفارِ مکہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فِي : اظہار مافی الضمیر، فی الواقع۔
- غَنِيًّا : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
- حَمِيْدًا : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔
- السَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، کرہ ارض۔
- كَفٰى : کافی، کفایت شعار۔
- وَكِيْلًا : وکیل، وکالت، موکل۔
- يَّشَاْ : ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
- النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
- بِاٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، آخری۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرت۔
- يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
- ثَوَابَ : اجر وثواب، ثوابِ دارین۔
- الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا۔
- الْاٰخِرَةِ : اُخروی زندگی، فکرِ آخرت۔
- فَعِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں
- سَمِيْعًا : سمع وبصر، آلۂ سَماعت۔
- بَصِيْرًا : بصارت، بصیرت۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- قَوّٰمِيْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
- بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط (برابر حصہ)۔
- شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت۔
- اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ [1][2]	وَالْاَقْرَبِيْنَ ج	اِنْ	يَّكُنْ
یا	والدین	اور سب قریبی رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو

غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى [3][4]	بِهِمَا [5] قف
امیر	یا	فقیر	تو اللہ تعالیٰ	زیادہ حق رکھنے والا	اُن دونوں پر

فَلَا	تَتَّبِعُوا [6]	الْهَوٰٓى	اَنْ	تَعْدِلُوْا ج
تو نہ	تم سب پیروی کرو	خواہش (نفس) کی	یہ کہ	تم سب عدل (نہ) کرو

وَاِنْ	تَلْوٗٓا [7]	اَوْ	تُعْرِضُوْا
اور اگر	تم سب زبان موڑ کر بات کرو گے	یا	تم سب منہ موڑو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا [8]	تَعْمَلُوْنَ
تو بے شک اللہ	ہے	(اُس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا [9] (135)	يٰٓاَيُّهَا [10]	الَّذِيْنَ [11]	اٰمَنُوْٓا [12]
خوب خبردار	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

اٰمِنُوْا [12]	بِاللّٰهِ [8]	وَ	رَسُوْلِهٖ [13]	وَ
سب (خلوص دل سے) ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اُس کے رسول (پر)	اور

الْكِتٰبِ	الَّذِيْ [11]	نَزَّلَ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ [13]	وَالْكِتٰبِ
(اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری	اپنے رسول پر	اور (اس) کتاب (پر)

الَّذِيْٓ [11]	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ ط	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
جو	اُس نے اُتاری	(اس) سے قبل	اور جو	وہ انکار کرے

بِاللّٰهِ [8]	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ [13]	وَ	كُتُبِهٖ [13]
اللہ کا	اور	اُس کے فرشتوں	اور	اُس کی کتابوں

وَ	رُسُلِهٖ [13]	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ
اور	اُسکے رسولوں	اور	یوم آخرت (کا)	تو یقیناً

ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (136)	اِنَّ	الَّذِيْنَ [11]	اٰمَنُوْا [12]
وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں	بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اولاد کی اپنے والدین کے خلاف سچی گواہی قابل قبول ہوگی یہ والدین کے ساتھ نیکی اور احسان کے منافی نہیں ہے۔

2 علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 اَوْلٰى کا ایک ترجمہ مہربان اور خیر خواہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

4 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

5 یعنی نہ کسی دولت مند سے ڈر کر اُس کی طرفداری کرو اور نہ کسی غریب پر ترس کھا کر اُسکی بے جا رعایت کرو بلکہ ہر صورت اللہ کے حکم کے مطابق سچی گواہی دو۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 یعنی گول مول انداز میں بات کرنا تاکہ حق اور ناحق کا پتہ نہ چلے۔

8 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

11 الَّذِيْنَ جمع مذکر اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامتیں ہیں، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

12 اٰمَنُوْٓا اور اٰمِنُوْا دونوں کا روٹ ایک ہی ہے جب میم کے اوپر زبر ہو تو ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور جب میم کے نیچے زیر ہو تو ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔

13 ہٖ یا ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ	یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی کیوں نہ ہو)
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اگر کوئی امیر ہو یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ	تو اللہ تعالیٰ اُن دونوں پر زیادہ حق رکھنے والا ہے
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى	تو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کرو
اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	کہ تم عدل (نہ) کرو
وَاِنْ تَلْوٗٓا	اور اگر تم (گواہی دیتے ہوئے) زبان کو موڑ کر بات کرو گے
اَوْ تُعْرِضُوْا	یا (گواہی دینے سے) اعراض کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ	تو بے شک اللہ تعالیٰ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾	اُس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿135﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اُسکے رسول پر (خلوص دل سے) ایمان لاؤ
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور (اُس) کتاب (پر) جو اُس نے اُتاری
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ	اپنے رسول پر اور (اُس) کتاب (پر)
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ	جو اُس نے اِس سے پہلے اُتاری
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	اور جو اللہ اور اُس کے فرشتوں کا انکار کرے
وَكُتُبِهٖ	اور اُس کی کتابوں (کا انکار کرے)
وَرُسُلِهٖ	اور اُس کے رسولوں (کا انکار کرے)
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور یومِ آخرت (کا انکار کرے)
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿136﴾	تو یقیناً وہ دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔ ﴿136﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْوَالِدَيْنِ : والد، والدہ، والدین۔
الْاَقْرَبِيْنَ : قریب، قریبی، اقرباء۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیاء۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَتَّبِعُوا : اتباعِ سنت، تابع فرمان۔
الْهَوٰٓى : ہوائے نفس۔
تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عدالت۔
وَ : قرب وجوار، رحم وکرم۔
تُعْرِضُوْا : اعراض (منہ موڑنا)۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، اخبارات۔
اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
وَ : چشم وچراغ، صبح وشام۔
رَسُوْلِهٖ : رسل، رسول، رسالت۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کتب۔
نَزَّلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ
مِنْ : من حیث القوم، منجملہ۔
قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
يَّكْفُرْ : کفر، کفار، کافر، کفارِ مکہ۔
مَلٰٓئِكَتِهٖ : ملک الموت، ملائکہ۔
كُتُبِهٖ : کتب، مکتوب، کاتب۔
رُسُلِهٖ : رسول، رسالت، مرسل۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آزادی۔
الْاٰخِرِ : اُخروی زندگی، اول وآخر۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
بَعِيْدًا : بعید از عقل، بُعد۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا
پھر	اُن سب نے کفر کیا	پھر	سب ایمان لائے	پھر	سب نے کفر کیا

ازْدَادُوْا [1]	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ [2]	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ [3]
سب بڑھتے چلے گئے	کفر (میں)	نہیں ہے	اللہ	کہ وہ بخشے

لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ [3][4]	سَبِيْلًا ۭ (137)	بَشِّرِ
اُن کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں	(سیدھے) راستے کی	خوشخبری دے دیجیے

الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ [5]	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (138)	الَّذِيْنَ
منافقوں کو	(اس) کی کہ بیشک	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	(وہ لوگ) جو

يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَاۗءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ [6]
وہ سب پکڑتے (بناتے) ہیں	کافروں کو	دوست	مؤمنوں کے علاوہ

اَ [7]	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ [8]	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ [8]
کیا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	اُن کے پاس	عزت	تو بیشک	عزت

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۭ (139)	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ
اللہ کیلیے ہے	سب	اور یقیناً	اُس نے نازل کیا	تم پر	کتاب میں

اَنْ اِذَا [9]	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ [8]	يُكْفَرُ [2][10]	بِهَا [5]	وَ
(کہ) بیشک جب	تم سنو	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	انکار کیا جارہا ہے	اُن کا	اور

يُسْتَهْزَاُ [2][10]	بِهَا [5]	فَلَا تَقْعُدُوْا [11]	مَعَهُمْ	حَتّٰى
مذاق اُڑایا جارہا ہے	اُن کا	تو مت تم سب بیٹھو	اُن کے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ [12]	غَيْرِهٖٓ ڮ	اِنَّكُمْ	اِذًا [13]
وہ سب مشغول ہو جائیں	کسی (اور) بات میں	اُس کے علاوہ	(ورنہ) بیشک تم	اُس وقت

مِّثْلُهُمْ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ
اُن جیسے (ہو جاؤ گے)	بیشک اللہ	جمع کرنیوالا (ہے)	سب منافقوں کو	اور سب کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعَۨا (140)	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ ج [5]
جہنم میں	اکٹھا	(وہ لوگ) جو	وہ سب انتظار کرتے ہیں	تمہارے بارے میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ان لوگوں سے مراد یا تو یہودی ہیں کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے لیکن حضرت عزیر علیہ السلام کا انکار کر دیا پھر حضرت عزیر علیہ السلام پر ایمان لائے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کر دیا اور کفر میں اور بڑھ گئے یہاں تک کہ حضرت محمد ﷺ کا انکار کر دیا یا پھر اس سے مراد منافقین ہیں جو بار بار ایمان لائے اور کفر کرتے تھے۔

2 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ کہ یا تاکہ کیا جاتا ہے۔

4 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

5 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بارے میں کیا جاتا ہے۔

6 لفظ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7 اَ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

8 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 یہاں اَنْ اصل میں اَنَّ (بیشک) تھا تخفیف کے لیے اَنْ ہو گیا ہے۔

10 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

13 اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا	پھر اُنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	پھر اُنہوں نے کفر کیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے
لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ اُن کو بخشے
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿137﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے اُنہیں (سیدھے) راستے کی ﴿137﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ	منافقین کو (اس بات) خوشخبری دے دیجیے کہ بیشک
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿138﴾ الَّذِيْنَ	اُنکے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿138﴾ وہ (لوگ) جو
يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	کافروں کو دوست بناتے ہیں
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ	کیا وہ اُن کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿139﴾	تو بے شک عزت تو سب اللہ کے لیے ہے۔ ﴿139﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ	اور یقیناً (اللہ) تم پر نازل کر چکا ہے
فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ	کتاب میں (یہ حکم کہ) بے شک جب تم سنو
اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا	اللہ کی آیات (کے بارے میں کہ) اُن کا انکار کیا جارہا ہے
وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا	اور اُن کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو تم مت بیٹھو
مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا	اُن کے ساتھ، یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں
فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ	اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	(ورنہ) بیشک تم (بھی) اُس وقت اُن جیسے ہو جاؤ گے
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿140﴾	اور کافروں سب کو جہنم میں۔ ﴿140﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	وہ (منافق) جو تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَفَرُوْا : کفر و شرک، کافر۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اِزْدَادُوْا : زائد، زیادہ، مزید۔
لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار۔
لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادیِ کائنات۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، منافقت۔
اَلِيْمًا : رنج و الم، المیہ، المناک حادثہ۔
يَتَّخِذُوْنَ : اخذ کرنا، ماخوذ، مواخذہ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عِنْدَهُمْ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔
الْعِزَّةَ : عزت، عزتِ نفس، معزز۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جامع۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، مکتوب۔
سَمِعْتُمْ : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
يُسْتَهْزَاُ : استہزاء کرنا۔
تَقْعُدُوْا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
مَعَهُمْ : مع اہل و عیال، معیّت۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
حَدِيْثٍ : حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
غَيْرِهٖ : غیر، غیر مشروط، غیر ملکی۔
جَامِعُ : جامع، جمع، مجموعہ، جماعت۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، منافقت، نفاق۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاِنْ [1]	كَانَ	لَكُمْ [2]	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ
پھر اگر	(حاصل) ہو	تم کو	کوئی فتح	اللہ (کی طرف) سے
قَالُوْٓا [3]	اَ [4]	لَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ ۖ	وَاِنْ [1]
وہ سب کہتے ہیں	کیا	نہیں تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور اگر
كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ [5]	نَصِيْبٌ ۙ	قَالُوْٓا [3]	
ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (فتح میں)	وہ سب کہتے ہیں	
اَ [4]	لَمْ نَسْتَحْوِذْ [6]	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
کیا	نہیں ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور	(نہیں) ہم نے بچایا تمہیں
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	
ایمان والوں سے	پس اللہ تعالیٰ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ [7]	وَلَنْ [8]	يَّجْعَلَ اللّٰهُ [9]	لِلْكٰفِرِيْنَ [5]	
قیامت کے دن	اور ہرگز نہیں	بنائے گا اللہ تعالیٰ	کافروں کے لیے	
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا ۧ (141)	اِنَّ [1]	الْمُنٰفِقِيْنَ	
ایمان والوں پر	(غلبے کا) کوئی راستہ	بیشک	سب منافق	
يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَهُوَ [10]	خَادِعُهُمْ ۚ [11]	
وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ سے	حالانکہ وہ	دھوکے میں ڈالنے والا ہے انہیں	
وَاِذَا	قَامُوْٓا [3]	اِلَى الصَّلٰوةِ [7]	قَامُوْا [3]	
اور جب	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی طرف	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	
كُسَالٰى ۙ [12]	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ
سست اور کاہل (ہوکر)	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو	اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے
اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۫ (142)	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ [13]
اللہ کا	مگر	بہت تھوڑا	سب تذبذب میں ڈالے ہوئے (متردد ہیں)	اس کے درمیان
لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ [14]	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ [14][15]	
نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنَّ کا ترجمہ بیشک ہوتا ہے۔

2 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔

3 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

4 علامت أ جب الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

5 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

6 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

7 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

9 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

11 علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

12 كُسَالٰى كَسْلَانٌ کی جمع ہے کیونکہ ان کے دل ایمان، خلوص اور خشیت الٰہی سے محروم ہوتے ہیں اس لیے وہ سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

13 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

14 هٰٓؤُلَآءِ یہ اشارہ قریب کیلئے استعمال ہوتا ہے اسکا ترجمہ یہ یا ان کیا جاتا ہے۔

15 یعنی وہ ہمیشہ مضطرب رہتے ہیں کبھی مسلمانوں کی طرف جھک جاتے ہیں اور کبھی کفار کی طرف جھک جاتے ہیں۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ	پھر اگر (حاصل) ہو تم کو
فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا	اللہ کی طرف سے فتح (تو منافق) کہتے ہیں
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ	کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے ؟
وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ	اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ	(تو) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں ہو گئے تھے
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	اور ہم نے تمہیں ایمان والوں سے (نہیں) بچایا
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	قیامت کے دن
وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور اللہ ہرگز نہیں بنائے گا کافروں کے لیے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ع 141	مومنوں پر (غلبے کا) کوئی راستہ۔ ع 141
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	بے شک منافق اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں
وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	حالانکہ وہ (اللہ) اُنہیں دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	(تو) سست اور کاہل ہو کر کھڑے ہوتے ہیں
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ	وہ لوگوں کو دکھلاتے ہیں
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے
اِلَّا قَلِيْلًا ۡ 142	مگر بہت تھوڑا۔ 142
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤ	اس (کفر اور اسلام) کے درمیان متردد ہیں
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ	نہ ان (مومنوں) کی طرف ہیں
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ	اور نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَتْحٌ : فتح، فاتح، فتحِ مکہ۔
- قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
- مَّعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیّت۔
- لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔
- نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا۔
- قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
- عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- وَ : شام و سحر، قول و فعل۔
- نَمْنَعْكُمْ : منع کرنا، ممنوع، مانع۔
- مِّنَ : من و عن، منجانب، منجملہ۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم۔
- بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔
- عَلَى : علی العموم، علی الاعلان۔
- سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- الْمُنٰفِقِيْنَ : نفاق، منافقت
- اِلَى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔
- الصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
- قَامُوْا : قائم، قیام، مقیم۔
- يُرَاۗءُوْنَ : ریاکاری، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
- لَا : لاعلم، لاعلاج، لاتعداد۔
- يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
- قَلِيْلًا : الاقلیل، قلت و کثرت۔
- مُّذَبْذَبِيْنَ : تذبذب، متذبذب۔
- بَيْنَ : بین السطور، بین بین۔
- اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَنۡ	يُّضۡلِلِ اللّٰهُ [1]	فَلَنۡ [2]	تَجِدَ	لَهٗ
اور جسے	گمراہ کردے اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کیلیے

سَبِيۡلًا [3] (143)	يٰۤاَيُّهَا [4]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّخِذُوا [5]
کوئی راستہ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب پکڑو (بناؤ)

الۡكٰفِرِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ [6]	اَ [7]
کافروں کو	دوست	مؤمنوں کے علاوہ	کیا

تُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَجۡعَلُوۡا	لِلّٰهِ [8]	عَلَيۡكُمۡ [9]
تم سب چاہتے ہو	کہ	تم سب بنالو	اللہ کی	اپنے اُوپر

سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا [10] (144)	اِنَّ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ [11]
واضح دلیل	بیشک	سب منافق	سب سے نچلے درجے میں (ہونگے)

مِنَ النَّارِ ۚ	وَلَنۡ [2]	تَجِدَ	لَهُمۡ	نَصِيۡرًا [3] لا (145)
آگ سے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُن کیلیے	کوئی مددگار

اِلَّا الَّذِيۡنَ	تَابُوۡا	وَ	اَصۡلَحُوۡا
مگر (وہ لوگ) جن	سب نے توبہ کی	اور	سب نے (اپنی) اصلاح کرلی

وَ	اعۡتَصَمُوۡا	بِاللّٰهِ [12]	وَ	اَخۡلَصُوۡا
اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور	سب نے خالص کرلیا

دِيۡنَهُمۡ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ [13]	مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ
اپنے دین کو	اللہ کیلیے	تو وہی (لوگ)	مؤمنوں کے ساتھ (ہوں گے)

وَسَوۡفَ	يُؤۡتِ اللّٰهُ [1]	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَجۡرًا عَظِيۡمًا (146)
اور جلد ہی	دے گا اللہ تعالیٰ	مؤمنوں کو	بہت بڑا اجر

مَا	يَفۡعَلُ اللّٰهُ [1]	بِعَذَابِكُمۡ [12]	اِنۡ	شَكَرۡتُمۡ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکر ادا کرو

وَ	اٰمَنۡتُمۡ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	شَاكِرًا [14]	عَلِيۡمًا [15] (147)
اور	تم ایمان لے آؤ	اور	ہے اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
2. فعل سے پہلے لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔
3. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
4. یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
5. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
6. یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
7. اَ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
8. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
9. عَلَیۡکُمۡ میں عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ کے خلاف یا اُوپر بھی کیا جاتا ہے۔
10. یعنی تمہیں کافروں کی دوستی سے منع کیا گیا تھا تو اُن دوستی کر کے اپنے خلاف اللہ کو دلیل مہیا کرنا چاہتے ہو کہ وہ تمہیں اس حکم عدولی کی سزا دے۔
11. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
12. بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
13. اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
14. شَاكِرًا کا ترجمہ قدر کرنے والا ہوتا ہے اگر کوئی شخص اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے تو گویا وہ اسکی نعمتوں کی قدر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ شاکر بندے کا قدر دان ہے۔
15. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾	تو ہرگز نہیں آپ پائینگے اُس کیلیے کوئی راستہ۔ ﴿143﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	کافروں کو دوست نہ بناؤ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم بنالو اللہ کے لیے
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اپنے خلاف واضح دلیل۔ ﴿144﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک منافقین
فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ	آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہونگے
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ﴿145﴾	اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے اُنکا کوئی مددگار۔ ﴿145﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	سوائے اُن (لوگوں کے) جنھوں نے توبہ کی
وَاَصْلَحُوْا	اور (اپنی) اصلاح کرلی
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑا
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کرلیا
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	تو وہی (لوگ) مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور جلد ہی اللہ تعالیٰ دے گا
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجرِ عظیم۔ ﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدردان، خوب علم رکھنے والا ہے۔ ﴿147﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُّضْلِلِ : ضلالت وگمراہی۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجدان۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاحاصل، لاتعداد، لاعلاج۔
تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، پختہ ارادے، مرید۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبیّنہ طور پر۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
مِنَ : من جملہ، من وعن، مجملہ۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
وَ : شام وسحر، خیروبرکت۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
تَابُوْا : توبہ واستغفار۔
اَصْلَحُوْا : اصلاح، مصلح، صلح۔
اَخْلَصُوْا : خالص، مخلص، خلوص۔
دِيْنَهُمْ : دین ودانش، دین اسلام۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
عَظِيْمًا : عظمت، عظیم، اعظم۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، برے افعال۔
بِعَذَابِكُمْ : عذاب، عذابِ الٰہی۔
شَكَرْتُمْ : شکر، شاکر، شکریہ۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "**بیت القرآن**" کا منفرد اور آسان ترجمہ "**مصباح القرآن**" اور "**تجویدی قاعدہ**" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان